Radiant Publishers

ریڈینٹ پبلشرز

بینک روڈ، مردان فون: 0937-866462

عربی

+

ہوم اکنامکس

+

کمپیوٹر سائنس

+

صحت وجسمانی تعلیم

6

ریڈینٹ®

مکمل مڈل گائیڈ

تعلیم میں تحقیق کا ایک نام

Scanned with CamScanner

......کمپیوٹر ایجوکیشن......

......یونٹ 1......

انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) کی اساسیات

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) ایک نیٹ ورک سے دوسرے نیٹ ورک پر ڈیٹا فارورڈ کرنے اور بہترین راستے کا انتخاب کرنے کے لیے کون سا آلہ استعمال ہوتا ہے؟

الف) نیٹ ورک سوئچ ب) راؤٹر ✓

ج) بلوٹوتھ د) وائرلیس ایکس پوائنٹ

(2) اس ڈوائس کی شناخت کریں جس کے ذریعے کمپیوٹر میں ڈیٹا اور ہدایات داخل کی جاتی ہیں:

الف) اِن پُٹ ڈیوائس ✓ ب) آؤٹ پُٹ ڈیوائس

ج) پروسسنگ ڈالیوائس د) میموری

(3) مندرجہ ذیل میں سے کون زیادہ ڈیٹا اسٹور کرتا ہے؟

الف) سی ڈی ب) ڈی وی ڈی

ج) بلورے ڈسک د) ہارڈ ڈسک ✓

(4) ڈسپلے اسکرین کو کہا جاتا ہے:

الف) VDU ✓ ب) CCTV

ج) DVD د) HDD

(5) کمپیوٹر سے پرنٹ آؤٹ پُٹ کو کہتے ہیں۔

الف) پیپر ب) کاربن کاپی

ج) سافٹ کاپی د) ہارڈ کاپی ✓

(6) توثیق کے لیے استعمال ہونے والا آلہ ہے۔

الف) مائیکروفون ب) بائیو میٹرک ✓

ج) سوئچ د) ملٹی میڈیا

(7) ذیل میں موجود کس گروپ میں تمام کے تمام کمیونیکیشن ڈیوائس ہیں۔

الف) کی بورڈ، راؤٹر، فلیش میموری

ب) سوئچ، راؤٹر، موڈیم ✓

ج) پرنٹر، میموری کارڈ، بلوٹوتھ

د) سسٹم بورڈ، فلیش میموری، وائی فائی

سوال 2: مختصر جوابات دیں۔

(1) ICT کی تعریف کریں۔

جواب: آئی سی ٹی کا مخفف ہے انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اس کی تعریف یوں ہے کہ تکنیکی اوزاروں اور وسائل کا ایسا متنوع مجموعہ جو معلومات تخلیق کرنے اور محفوظ کرنے، منظم کرنے اور تبادلہ کرنے کے لیے استعمال ہو جائے۔

(2) مثال کے ساتھ ڈیٹا اور معلومات کی درمیان فرق واضح کریں۔

جواب: ڈیٹا: ڈیٹا خام اور غیر منظم حقائق اور اعداد و شمار پر مشتمل ہوتا ہے جن کو معلومات کی شکل دینے کیلیے پروسسینگ (عمل) کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیٹا کئی شکلوں میں ہوتا ہے جیسے متن، نمبر، علامت وغیرہ۔

معلومات یا انفارمیشن۔ جب ڈیٹا کو پراسس کیا جائے تو وہ معلومات یا انفارمیشن بن جاتی ہے۔ یہ ڈیٹا کی منظم شکل ہوتی ہے۔

مثال: لوگوں کے ناموں کو کمپیوٹر میں بطور ڈیٹا داخل کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر اس کو پراسیس کرتا ہے اور منظم شکل میں پرنٹ کرتا ہے۔

(3) صنعتوں میں آئی سی ٹی کا استعمال لکھیں۔

جواب: صنعتی شعبے میں پیداوار اور کنٹرول کے لئے مختلف آئی سی ٹی آلات استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کی ایک اچھی مثال روبوٹ جو صنعتوں میں استعمال ہوتی ہے۔

(4) مثال کے ساتھ سسٹم سافٹ ویئر اور ایپلیکیشن سافٹ ویئر کا موازنہ کریں۔

جواب: سسٹم سافٹ ویئر: یہ سافٹ ویئر کمپیوٹر ہارڈ ویئر کو منظم اور کنٹرول کرتا ہے۔ آپریٹنگ سسٹم، ڈیوائس، ڈرائیور وغیرہ سسٹم سافٹ ویئر کی مثالیں ہیں۔

ایپلیکیشن سافٹ ویئر: یہ سافٹ ویئر صارف کو ایک مخصوص کام سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ ورڈ پروسیسنگ، ایکسل، گیمز وغیرہ ایپلیکیشن سافٹ ویئر ہیں۔

(5) ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات میں فرق کریں۔

جواب: ان پٹ آلات: ان پٹ آلات کمپیوٹر میں ہدایات اور ڈیٹا کو داخل کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً کی بورڈ، ماؤس، سکینر وغیرہ۔

آؤٹ پٹ آلات: آؤٹ پٹ آلات، ڈیٹا سے حاصل شدہ معلومات فراہم کرتا ہے۔ مثلاً ڈسپلے سکریں (LCD, Monitor) پرنٹر وغیرہ۔

(6) درج ذیل آلات کے نام لکھیں:

اسپیکر، ماؤس، ہارڈ ڈرائیو، کی بورڈ، پرنٹر، سی ڈی ہیکنر، ڈسپلے سکرین

awazeinqilab.com

Scanned with CamScanner

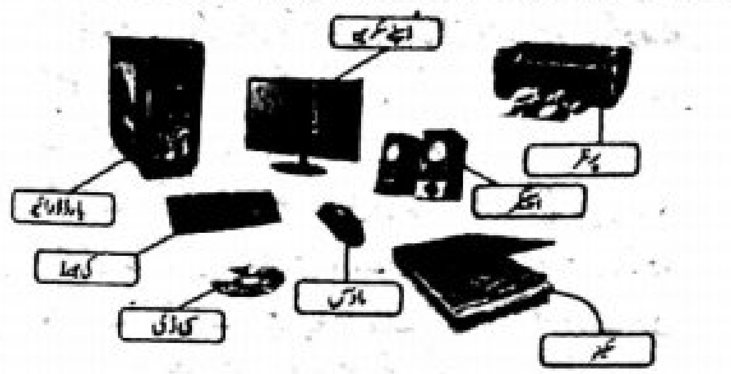

(7) ان پٹ یا آؤٹ پٹ آلات کی شناخت کریں۔

سوال 8: درج ذیل آلات کے افعال لکھیں۔

الف) پرنٹر ب) بائیومیٹرک ڈیوائس

ج) ڈیجیٹل کیمرہ د) سمارٹ فون

ہ) اسپیکر ط) راؤٹر

جواب: الف) پرنٹر:

پرنٹر ڈاکومنٹ یا تصاویر کو کاغذ پر پرنٹ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ب) بائیومیٹرک ڈیوائس:

یہ ڈیوائس زندہ شخص کی شناخت، تصدیق یا پہچان کے لئے انگلیوں کے نشانات، چہرے کی تصاویر، آنکھ کی پتلی (Iris)، صورتی شناخت وغیرہ کی مدد سے استعمال کی جاتی ہے۔

ج) ڈیجیٹل کیمرہ:

یہ آلہ کسی چیز یا منظر کی تصویر یا ویڈیو لے کر کمپیوٹر میں سٹور کرتی ہے۔

د) سمارٹ فون:

ایک آلہ ہے جو مختلف کاموں کو سرانجام دیتا ہے۔ مثلاً سیلولر، نیٹ ورک معلومات کو حاصل کرنا (انٹرنیٹ) وغیرہ۔

ہ) اسپیکر:

اسپیکر کمپیوٹر سے آواز سننے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ط) راؤٹر:

ایک نیٹ ورک سے دوسرے نیٹ ورک پر ڈیٹا فارورڈ کرنے اور بہترین راستے کا انتخاب کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

......یونٹ 2......

......ڈیجیٹل مہارت......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) کام کے دوران زیر استعمال ونڈو یہ ہے:

الف) اصل ب) فعال ✓

ج) متحرک د) لائیو

(2) ایک ونڈو سے دوسری ونڈو میں جانے کا عمل یہ ہے:

الف) بدلنا ب) سوئچنگ ✓

ج) فلفلنگ د) منتقلی

(3) ڈیٹا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے، درج ذیل کمانڈز کا استعمال کیا جائے گا:

الف) Cut-Paste ✓ ب) Copy-Paste

ج) File-Open د) Delet-Paste

(4) پینٹ تھری ڈی کا درج ذیل ٹول کاپی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے:

الف) Stickers Tool

ب) Clone Stamp Tool ✓

ج) Crop Tool

د) Curve Tool

(5) ____ ٹول کے ذریعے کینوس کا سائز تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

الف) Marker ب) Canvas ✓

ج) Eraser د) Cryon

(6) پہلے سے بنائے گئے 3D ماڈلز ____ میں موجود ہو سکتے ہیں۔

الف) کینوس ب) کیمرہ

ج) تخلیقی صلاحت د) تھری ڈی لائبریری ✓

(7) ٹاسک بار کا جز نہیں ہے:

الف) نوٹیفیکیشن ایریا ب) اسٹارٹ مینو

ج) پروگرام کھولیں د) ہوم ٹیب ✓

(8) اینٹی وائرس اس کی ایک مثال ہے:

الف) ایپلیکیشن سافٹ ویئر

ب) یوٹیلیٹی پروگرام ✓

ج) ڈیوائس ڈرائیو

د) آپریٹنگ سسٹم

(9) ایک سافٹ ویئر جو یوزر کو مخصوص کام انجام دینے میں مدد کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے کہلاتا ہے:

الف) آپریٹنگ سسٹم ب) تفریحی سافٹ ویئر

ج) گیمنگ سافٹ ویئر د) ایپلیکیشن سافٹ ویئر ✓

(10) ایک سافٹ ویئر جو اساتذہ اور طلباء سیکھنے سکھانے کی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرتے ہیں کہلاتے ہیں:

الف) سسٹم سافٹ ویئر

ب) تعلیمی سافٹ ویئر ✓

ج) ڈیسک ٹاپ پبلشنگ

د) آپریٹنگ سسٹم

سوال 2: مختصر جوابات لکھیں۔

(1) آپریٹنگ سسٹم کی وضاحت کریں۔ آپریٹنگ سسٹم کے مختلف مثالیں درج کریں۔

جواب: آپریٹنگ سسٹم ایک سسٹم سافٹ ویئر ہے۔ یہ یوزر اور کمپیوٹر کے درمیان ایک رابطے کار ہے۔ ونڈوز 7، ونڈو 8، ونڈو 10، Linox، Macos آپریٹنگ سسٹم کی مثالیں ہیں۔

(2) یوٹیلیٹی پروگرام کیا ہے؟ دو مثالیں دیں۔

جواب: یوٹیلیٹی پروگرام: یوٹیلیٹی پروگرام کو سروس پروگرام بھی کہتے ہیں۔ یہ کمپیوٹر کے افعال، وسائل یا فائلوں کے انتظام سے متعلق مخصوص کام سرانجام دیتے ہیں۔ فائلوں کو منظم کرنا، پاس ورڈ کی حفاظت کرنا، میموری کو منظم کرنا وغیرہ یوٹیلیٹی پروگرام ہیں۔

(3) فائل اور فولڈر کے درمیان فرق کریں۔

جواب: فائل (File): ڈیٹا اور انفارمیشن جیسے ٹیکسٹ، تصویر، آڈیو، پریزنٹیشن اور ویڈیو وغیرہ جو کمپیوٹر میموری میں سٹور ہوتے ہیں۔ اسے فائل کہتے ہیں۔ فائل کا ایک اور نام (Extension) ہوتا ہے۔

فولڈر (Folder): فولڈر فائلوں کو ترتیب سے سٹور کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ فولڈر کے اندر اور فولڈر بھی ہوتے ہیں۔ فولڈر کا صرف ایک نام ہوتا ہے۔

(4) ڈیسک ٹاپ پر Microsoft Word ایپلیکیشن کا شارٹ کٹ بنانے کے لیے اقدامات لکھیں۔

جواب: (I) ڈیسک ٹاپ پر ماؤس کا Right بٹن کلک کریں۔

(II) مینیو میں نیو (New) آپشن پر کلک کریں۔

(III) مائیکروسوفٹ ورڈ ڈاکومنٹ پر کلک کریں۔

(IV) اگر کوئی نام دینا چاہتے ہو تو نام ٹائپ کریں۔

(V) Enter بٹن یا "ڈبل کلک کرکے ڈاکومنٹ کھولیں۔

(5) ڈیلیٹ شدہ فائل کو بحال کرنے کے اقدامات لکھیں۔

جواب: (i) ری سائیکل بن آئیکن پر کلک کریں۔ ڈیلیٹ شدہ فائلوں کی لسٹ کھل جائیگی۔

(ii) جو فائل آپ بحال (Restore) کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر رائٹ کلک کریں اور مینیو سے (Restore) آپشن پر کلک کریں۔

(6) ایپلیکیشن سافٹ ویئر کی وضاحت کریں اور تین قسم کے ایپلیکیشن سافٹ ویئر کی فہرست بنائیں۔

جواب: وہ سافٹ ویئر جو کسی صارف کیلئے کسی خاص کام کو سرانجام دینے کیلئے بنائی جائے۔ اسے ایپلیکیشن سافٹ ویئر کہتے ہیں۔

ایپلیکیشن سافٹ ویئر کی مثالیں:

(i) تفریحی سافٹ ویئر (Entertaintment Software)

(ii) پراڈکٹیوٹی سافٹ ویئر: (Productivity Software)

(iii) تعلیمی اور حوالا جاتی سافٹ ویئر۔

(7) فولڈر بنانے کے مراحل لکھیں۔

جواب: (i) جہاں پر آپ فولڈر بنانا چاہتے ہیں وہاں جائیں

(ii) Right بٹن کلک کریں۔

(iii) مینیو سے New آپشن پر کلک کریں۔

(iv) سب مینیو (Sub-Menu) سے فولڈر پر کلک کریں۔

(v) نام دیکر Enter دبائیں۔

(8) Pain 3D میں دستیاب 5 برش ٹولز کی فہرست بنائیں۔

جواب: Paint 3D میں برش ٹول (Brush Tool)

(I) Thickness (II) Material

(III) Eyedropper (IV) Current color

(V) Add Color

(9) Crop ٹول کا مقصد لکھیں۔

جواب: Crop ٹول کسی تصویر سے غیر ضروری جگہ کو کاٹ کر اور نیا Canvas بنانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

(10) ڈیسک ٹاپ کے اجزاء کو لیبل کریں:

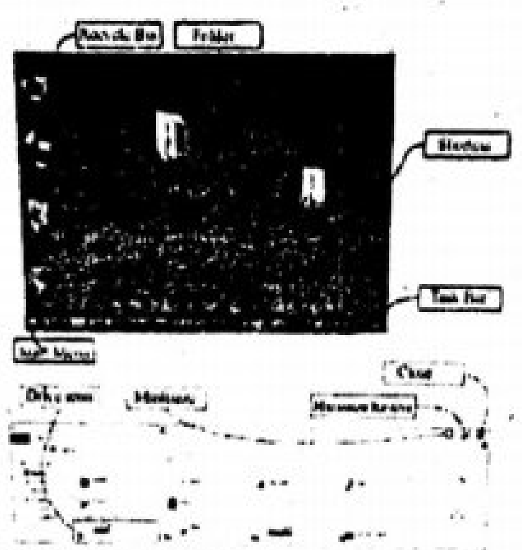

...... یونٹ 3 ......

...... منطقی سوچ اور مسائل کا حل ......

...... مشق ......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں:

(I) مجوزہ حل کو لاگو کیا جانا چاہیے۔
الف) متبادل ب) مثالی ✓
ج) تاثرات د) انقسام

(II) کسی مسئلے کے حقائق کی شناخت کی جاتی ہے۔
الف) مسئلے کی تعریف ✓ ب) ممکنہ حل
ج) مثالی حل د) مشروط بیان

(III) ممکنہ حلوں کا ان کی بنیاد پر جائزہ لیا جاتا ہے۔
الف) فوائد ب) نقصانات
ج) پابندیاں ✓ د) ان پٹ

(iv) ایک کام کو بار بار کرنے سے مراد ہے۔
الف) ترتیب ب) شرط
ج) تکرار ✓ د) صورتحال

(v) مثالی حل کو ممکنہ حلوں میں سے منتخب کیا جاتا بطور
الف) پہلا آپشن ✓ ب) دوسرا آپشن
ج) تیسرا آپشن د) آخری آپشن

(vi) یہ وہ عمل ہے جو لاگو شدہ حل کا جائزہ لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے:
الف) انقسام ب) تاثرات ✓
ج) ذہن سازی د) تجزیہ کرنا

(vii) الگورتھم مراحل کو ______ میں قالو کرتا ہے۔
الف) ترتیب ✓ ب) بے ترتیب
ج) حضرات پر منحصر د) الٹی ترتیب

سوال 2: مختصر جواب دیں:

(1) درج ذیل مسائل کو حل کرنے کے لیے الگورتھم لکھیں:
چائے کا کپ بنانا، سکول جانا، مستطیل کا رقبہ تلاش کریں

جواب: ایک کپ چائے تیار کرنا۔
(I) پانی ابالیں۔
(II) چینی، چائے اور دودھ ڈالیں
(III) پانی ابالتے رہیں۔
(Iv) ذائقہ چیک کریں۔ اگر ذائقہ موزوں نہ ہو تو دوسری سٹیپ واپس جائیں۔ اور جس چیز کی ضرورت ہو ڈالیں۔
(V) چائے تیار ہے۔

(b) سکول جانا:
(I) یونیفارم پہن کر سکول جانے کیلئے تیار ہو جائیں۔
(II) سکول کی طرف چلنا شروع کریں۔
(III) کم سے کم فاصلے والا راستہ اختیار کریں۔
(IV) چلتے رہیں تیز یا آہستہ رفتار سے۔ اپنی اوقات کے مطابق
(V) آپ سکول پہنچ گئے۔

مستطیل کا رقبہ تلاش کریں۔

جواب: مستطیل (Rectangle) کا رقبہ معلوم کرنا مستطیل کا لمبائی اور چوڑائی L and w معلوم کریں۔ L x w
مستطیل ایک جیومیٹریکل شکل ہوتا ہے جس کے B متقابلہ اضلاع برابر ہوتے ہیں۔
A = LxW یا چوڑائی x لمبائی = رقبہ
لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دیں۔
A = Lx W
رقبہ معلوم ہوا

(2) ممکنہ حل اور مثالی حل کے درمیان فرق کریں۔

جواب: ممکنہ حل (Potential Solution): ایک مسئلے کے تمام حل کو ممکنہ حل کہتے ہیں۔
مثالی حل (Ideal Solution): تمام ممکنہ حل سے سب موزوں، درست اور کم سے کم خرچ والا منتخب حل مثالی حل ہوتا ہے۔

(3) اپنے مشروط بیانات تیار کریں۔

جواب: مشروط بیانات:
(I) اگر آج سورج نکلا ہوا اور گرمی کا موسم ہو تو آج گرم دن ہوگا۔
(II) اگر عقاب، کوا کے پر ہوتے ہیں تو سارے پرندوں کے پر ہوتے ہیں۔

(4) حقیقی دنیا سے تکرار کی دو مثالیں لکھیں۔

جواب: مثال (1)
دو کا پہاڑہ بنانا
دو کو ایک سے ضرب دیں۔
دو کو دو سے ضرب دیں
اسی طرح دس تک ضرب دیں۔
مثال (2)
کمرے کا بلب جلانا
کمرے میں جاؤ اور بٹن تک پہنچ جاؤ
ایک بٹن دباؤ اور دیکھو کہ کمرہ روشن ہوا یا نہیں۔
اگر نہیں تو دوسرا بٹن دباؤ۔

اسی طرح اور بٹن دباؤ جب تک بلب آن (ON) نہ ہو۔

(5) مندرجہ ذیل صورت حال میں مشروط بیان اور تکرار کی تشریح کریں۔

جواب: تکرار:
وہ روزانہ سکول جاتا ہے اور واپس آتا ہے۔ تھوڑا آرام کرتا ہے اور پھر دوسری سرگرمیوں میں مصروف رہتا ہے۔
مشروط بیان:
وہ کھیلنے کیلئے گراؤنڈ جاتا ہے لیکن بارش کے دن وہ کھیلنے نہیں جاتا۔

...... یونٹ 4 ......

...... پروگرامنگ ......

...... مشق ......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) کمپیوٹر پروگرام ______ کے ذریعے یوزر کے ساتھ بات چیت کرتا ہے۔
الف) ان پٹ ✓ ب) آؤٹ پٹ
ج) عمل د) سافٹ ویئر

(2) پس منظر کو اسکرین کے ______ سے منتخب کیا جاتا ہے۔
الف) اوپری دائیں کونے ب) نیچے کا دائیں کونے ✓
ج) اوپری بائیں کونے د) نیچے کا بائیں کونے

(3) بلیو سپرائٹ کو اسٹیج کے اوپری دائیں کونے سے بائیں طرف 10 قدم منتقل کرنے کے لیے ______ بلاک استعمال کیا جائے گا۔
الف) chnage x by 10
ب) set x to 10
ج) set x to -10
د) change x by -10 ✓

(4) پروگرام ______ پر لکھا گیا ہے:
الف) ڈیزائن ٹائم ب) منصوبہ بندی کا وقت
ج) عمل درآمد کا وقت ✓ د) تجزیہ کا وقت

(5) ______ اصل کام کرنے کی جگہ ہے جہاں آپ کوڈ بلاکس کو ڈریگ کر کے رکھ سکتے ہیں جن پر عمل کیا جاتا ہے۔
الف) بلاک پیلیٹ ب) پس منظر
ج) پروگرامنگ ایریا ✓ د) اسٹیج

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

(1) پروگرامنگ (Languages) کیا ہے؟ چند پروگرامنگ (Languages) کی فہرست بنائیں۔

جواب: وہ لینگویج (Language) یا زبان جو ایک مسئلے کے حل کیلئے استعمال کی جائے پروگرامنگ لینگویج کہلاتی ہیں۔ یا
کمپیوٹر کے ساتھ رابطے کیلئے جو لینگویج استعمال کی جائے۔ پروگرامنگ لینگویج کہلاتی ہیں یہ لینگویج کمپیوٹر پروگرام لکھنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں: پائتھن (Python)، HTML، C++، Java وغیرہ۔

(2) سکریچ میں کوڈ بلاکس کے مختلف رنگوں کے معنی بیان کریں۔

جواب: سکرپٹ کی رنگ کیٹگری رنگ کے طرح ہوتی ہے۔ جس سے اس بات کا آسانی سے پتہ لگایا جاتا ہے۔ کہ کونسا بلاک کوڈ کس مقاصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
Motion کے نیلے رنگ کے سکرپٹ ہوتے ہیں Events کے نارنجی رنگ کے سکرپٹ ہوتے ہیں۔ Looks کے پرپل رنگ کے سکرپٹ ہوتے ہیں۔ Sensing کے نیلے رنگ کے سکرپٹ ہوتے ہیں۔

(3) آپ سکریچ میں لوپ کیسے بناتے ہیں؟

جواب: لوپ (Loop) کسی عمل کے دہرانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ سکریچ میں مختلف قسم کے لوپ استعمال ہوتے ہیں جیسے Repeat Forever، Repeat Unit
لوپس (Loop) کو Event کیٹیگری سے منتخب کیا جاتا ہے۔ اور بلاک کیٹیگری سے مختلف عوامل دیے جاتے ہیں۔

(4) سکریچ انٹرفیس کے اجزاء کی فہرست بنائیں۔

جواب: سکریچ انٹرفیس کے مختلف حصوں کے نام درج ذیل ہیں۔
(I) Load Totorials لوڈ ٹیوٹوریل
(ii) Code Blocks کوڈ بلاک
(iii) Programming Area پروگرامنگ ایریا
(iv) Stage سٹیج
(v) Block Catagory بلاک کیٹگری
(vi) Block Palatle بلاک پیلیٹ
(vii) Totorial ٹیوٹوریل
(viii) Sprite سپرائٹ
(ix) Sprite Properties سپرائٹ پراپرٹی

(5) درج ذیل بلاک آف کوڈ کا آؤٹ پٹ کیا ہے:

جواب: دیے گئے پروگرام کی آؤٹ اس طرح ہوگی۔
(I) سپرائٹ xy سمت میں حرکت کرے گی۔
(II) یہ پانچ سیکنڈ تک حرکت کرے گی۔
(III) پانچ سیکنڈ بعد سپرائٹ 0.5 سیکنڈ رکے گی۔
(Iv) 0.5 سیکنڈ کے بعد واپس xy سمت میں حرکت کرے گی۔

awazeinqilab.com
Scanned with CamScanner

(v) Forever لوپ کی وجہ سے سپرائٹ اپنی حرکت جاری رکھے گی۔

......یونٹ 5......

......ڈیجیٹل شہریت......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) کسی دوسرے کے کام کو نقل کرنا اور اسے اپنے کام کے طور پر پیش کرنا اس کے نام سے جانا جاتا ہے:
الف) کاپی رائٹ ب) شناخت کی چوری
ج) ڈیجیٹل سرقہ ✓ د) سائبر دھونس

(2) ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے کسی شخص کو دھمکی دینا یا نشانہ بنانا اس کے نام سے جانا جاتا ہے:
الف) سائبر سیکورٹی ب) آن لائن سرگرمی
ج) سائبر اخلاقیات د) غنڈہ گردی ✓

(3) کشش ثقل کے تصور کو ظاہر کرنے کے لیے، ایک سائنس ٹیچر اپنی کلاس کو یوٹیوب سے ایک ویڈیو کلپ دکھاتی ہے۔ یہ اس کی ایک مثال ہے:
الف) کاپی رائٹ کی خلاف ورزی
ب) منصفانہ استعمال ✓
ج) غیر منصفانہ استعمال
د) غیر اخلاقی استعمال

(4) علی نے اپنی الیکٹرانک گریڈ بک کو کھولنے کے لیے اپنے استاد کا پاس ورڈ تلاش کیا۔ کیا اس نے اخلاقی طور پر صحیح کام کیا؟
الف) استاد کو بتائیں تاکہ وہ اسے تبدیل کر سکے ✓
ب) باقی تمام طلباء کو پاس ورڈ دیں
ج) اس کے درجات تبدیل کرنے کے لیے پاس ورڈ استعمال کریں
د) اسے اپنے پاس رکھیں

(5) انٹرنیٹ استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل میں سے کون سی چیز محفوظ نہیں ہے؟
الف) ہوم ورک ریسرچ
ب) آن لائن خریداری
ج) اجنبی سے ملنے کا اہتمام کرنا ✓
د) اسکول کے دوستوں کے ساتھ گپ شپ

(6) آپ کو کسی کی طرف سے گندے ٹیکسٹ میسجز مل رہے ہیں، آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
الف) گندی ای میلز واپس بھیجیں
ب) رونا اور اپنے آپ پر افسوس کرنا
ج) اپنے استاد، والدین یا کسی اور بالغ کو بتائیں
د) کچھ نہ کرو، بس اسے نظر انداز کرو ✓

سوال 2: مختصر جوابات دیں:

(1) سائبر کرائم کی تعریف کریں۔
جواب: ٹیکنالوجی اور سوشل نیٹ ورک کو جرائم متاثرہ فائلوں کے ذریعے پاسورڈ کو ہیک اور ٹریک کرنا سائبر کرائم کہلاتا ہیں۔

(2) ICT سیکورٹی کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: ICT سیکورٹی کی بدولت ہر کوئی کمپیوٹر کو محفوظ اور درست طریقے سے استعمال کرتا ہے۔ بغیر کسی نقصان کے آسانی کیساتھ اپنا کام کر سکتا ہے۔

(3) معلومات کی رازداری سے کیا مراد ہے؟
جواب: اپنی ذاتی معلومات کو محفوظ رکھنا ہی معلومات کی رازداری کا نام ہے۔

(4) بیان کریں کہ کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کو کمپیوٹر اخلاقیات کی اخلاقی ہدایات پر کیوں عمل کرنا چاہیے۔
جواب: کمپیوٹر اخلاقیات کا مقصد کمپیوٹر یوزر کو محفوظ اور رازداری کو یقینی بناتا ہے۔ اور لوگوں کو آگاہ کرے کہ کمپیوٹر کا استعمال اچھے طریقے سے کرے۔

(5) آپ کیوں سوچتے ہیں کہ آج کل سائبر اخلاقیات زیادہ اہم ہیں؟
جواب: کمپیوٹر اخلاقیات ICT کا غلط استعمال روکنے کیلئے بہت ضروری ہے تاکہ معاشرہ محفوظ رہ سکے۔

......یونٹ 6......

......ڈیجیٹل دور میں کاروبار نو......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) مندرجہ ذیل میں سے کون کاروباری افراد کی قسم نہیں ہے؟
الف) گھر پر مبنی ب) انٹرنیٹ پر مبنی
ج) انٹراپرینیورشپ ✓ د) اختراع کرنے والے

(2) کچھ نیا بنانے کے عمل کو کہتے ہیں:
الف) تخلیقی سوچ ب) مینجمنٹ
ج) کاروبار د) اختراع ✓

(3) درج ذیل میں سے کون سا عنصر کاروبار میں ترقی فراہم کرتا ہے؟
الف) ورکرز ب) ٹیکنالوجی
ج) کاروباری خیال ✓ د) سمجھ بوجھ کا فقدان

(4) ایک ______ کاروباری شخص کی وہ قسم ہے جو کسی اور کا خیال لیتا ہے اور اسے اپنی حتمی پیداوار میں ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے۔
الف) گھر پر مبنی ب) مقلد ✓
ج) انٹرنیٹ پر مبنی د) اختراعی کاروباری

سوال 2: مختصر جوابات دیں۔

(1) انٹرپرینیورشپ سے کیا مراد ہے؟
جواب: انٹرپرنیورشپ ایک نیا کاروبار کرنے کا عمل ہے۔

(2) وضاحت کریں کہ انٹرنیٹ پر مبنی کاروبار گھریلو کاروبار کے مقابلے میں تیزی سے ترقی کرنے کا موقع کیوں فراہم کرتا ہے؟
جواب: کیونکہ انٹرنیٹ پر مبنی کاروبار کے ذریعے کاروباری بندہ اپنے کسٹمر کے ساتھ مختلف طریقوں سوشل میڈیا یا انٹرنیٹ وغیرہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

(3) کاروباری شخص کی نقل کرنے کے دو فائدے اور دو نقصانات درج کریں۔
جواب: فائدے:
(i) آسانی کے ساتھ ایک آئیڈیا کو عمل میں لا سکتا ہے۔
(ii) کارکردگی کا اصلی آئیڈیا کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔
نقصانات:
(i) ان کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔
(ii) ان کو مایوسی اور انکار کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

(4) روایتی کاروبار اور ڈیجیٹل کاروبار کے درمیان فرق کریں۔
جواب: روایتی کاروبار ایک مقامی کاروبار ہوتا ہے۔ جس میں مقامی لوگوں کو پراڈکٹس یا خدمات پیش کی جاتی ہے۔
ڈیجیٹل کاروبار میں پراڈکٹس کو آن لائن فروخت کیا جاتا ہے۔

(5) ایک کاروباری کے لیے نیا کاروبار شروع کرنے کے عمل کی وضاحت کریں۔
جواب: ایک کاروباری کیلئے نیا کاروبار شروع کرنے کیلئے درج ذیل طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔
(i) دریافت (Discovery): ایک نئے خیال کے ساتھ کاروباری میدان میں آتا ہے۔
(ii) کاروباری خیال بنانا: Developing Business Idea:
کاروباری بندہ ایک ایسا منصوبہ بناتا ہے۔ جس کے ذریعے وہ کسٹمر کے توقعات کو پورا کر سکے۔
(iii) ریسورسنگ (Resovercing): کاروباری شخص نیا کاروبار شروع کرنے کے لئے فنڈز و دیگر مطلوبہ وسائل کا بندوبست کرتا ہے۔
(iv) مینجنگ کمپنی: ایک تنظیم تیار کرتا ہے جس میں وہ پراڈکٹس بنا کر اس کی تشہیر کرتا ہے۔
(v) پیداوار (Harvesting): آخر میں پراڈکٹ کو مارکیٹ میں بیچنے اور کاروباری سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے آمدنی حاصل کی جاتی ہے۔

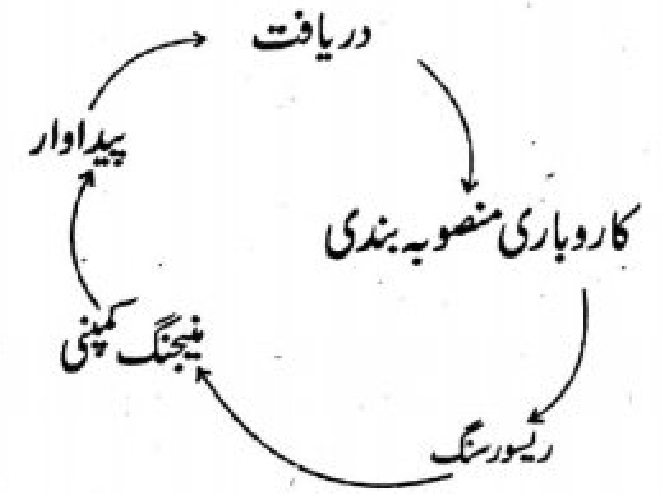

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

......عربی......

......اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ......

پہلا سبق

......اَللّٰہُ رَبِّیْ......

اللہ میرا مالک ہے۔
اللہ تعالیٰ میرا مالک و رازق ہے۔ وہ مخلوق کے خالق ہے میں اپنے رب سے دل سے پیار کرتا ہوں اور وہ تعریف کے قابل ہے۔
ہمارا رب شہنشاہ ہے اور وہ بلند و بالا ہے۔ اس کیلئے ابدی زندگی ہے۔ اور اس کے سوا چاہو (ختم) ہونے والے ہیں ہم ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ خالص معبود ہے۔ اس نے نیکوکاروں سے جنت کا وعدہ کیا ہے اور وہ اپنے وعدے میں سچا ہے۔

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ: اُکْتُبْ/اُکْتُبِیْ مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ.

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
رَبٌّ	پروردگار	رَبِّیْ	میرا پروردگار
خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	رَازِقِیْ	مجھے روزی دینے والا
رَازِقِیْ	مجھے روزی دینے والا	فَائِقٌ	بالا، اونچا
زَاھِقٌ	فنا ہونے والا	رائِقٌ	عمدہ، خالص
اَلْبَرُّ	نیک شخص	صَادِقٌ	سچا
اُحِبُّ	میں پسند کرتا / کرتی ہوں	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا		

......اَلتَّدْرِیْبَات......

(مشقیں)

......مشق نمبر 1......

درجہ ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَالِقٌ	پیدا کرنے والا	فَائِقٌ	بلند
رَازِقٌ	روزی دینے والا	زَاھِقٌ	ختم ہونے والا
اُحِبُّ	میں پسند کرتا ہوں	صَادِقٌ	سچا
لَائِقٌ	قابل	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
اَلْبَرُّ	نیکوکار۔ خدا ترس	—	—

......مشق نمبر 2......

اَجِبْ / اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ الْآتِیَۃِ:

۱) مَنْ رَبُّکَ؟
جواب: اَللّٰہُ رَبِّیْ.
۲) مَنْ رَازِقُکَ؟
جواب: اَللّٰہُ رَازِقِیْ.
۳) ھَلْ تُحِبُّ رَبَّکَ؟
جواب: نَعَمْ اُحِبُّ رَبِّیْ
۴) ھَلْ تَعْبُدُ رَبَّکَ؟
جواب: نَعَمْ اَعْبُدُ رَبِّیْ
۵) مَاوَعَدَاللّٰہُ الْبَرَّ؟
جواب: وَعَدَ اللّٰہُ الْبَرَّ جَنَّۃً.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل خالی جگہوں کو قوسین میں مناسب الفاظ سے پر کریں۔
(کُلِّ . الْعَھْدِ. لَائِقٌ. اللّٰہ . وَحْدَہٗ)

(i) اللّٰہُ رَبُّنَا ورازِقُنَا و خالِقُنا.
(ii) اُحِبُّ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ قَلْبِیْ.
(iii) ھُوَ لَائِقٌ لِلْحَمْدِ
(iv) نَعْبُدُ اللّٰہَ وَحْدَہٗ
(v) ھُوَ فِی الْعَھْدِ صَادِقٌ

......مشق نمبر 4......

ترتیب دے کر مفید جملے بنائیں۔

(i) ھُوَ مَعْبُوْدٌ رائِقٌ.
(ii) ھُوَ فِی الْعَھْدِ صَادِقٌ
(iii) مالِکُ الْمُلْکِ رَبُّنَا
(iv) اُحِبُّ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ قَلْبِیْ.
(v) وَعَدَ اللّٰہُ الْبَرَّ جَنَّۃً.

......اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ......

......دوسرا سبق......

اَلتِّلْمِیْذُ والْمُدَرِّسُ (اَلْحِوَارُ)

شاگرد اور استاد (مکالمہ)

استاد	السلام علیکم
شاگرد	وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ.
استاد	میرا نام ابراہیم اور تیرا نام کیا ہے؟
شاگرد	میرا نام صالح ہے۔
استاد	تیری عمر کتنی ہے؟
صالح	میری عمر دس سال ہے
استاد	تم کہاں رہتے ہو؟
صالح	میں پشاور میں رہتا ہوں
استاد	کیا آپ سکول سے دور رہتے ہو؟
صالح	نہیں میں سکول کے قریب رہتا ہوں
استاد	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
صالح	ہاں یہ قصوں کی کتاب ہے
استاد	تیرا باپ کیا کام کرتا ہے
صالح	میرا والد انجینئر ہے
استاد	شاباش، آپ کا شکریہ

......مشق نمبر 1......

اُکْتُبْ/اُکْتُبِیْ مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَشْرَ سَنَۃً	دس سال	حِوَار	مکالمہ / گفتگو
قَصَصٌ	کہانیاں	مُھَنْدِسٌ	انجینئر
تَسْکُنُ	تو رہتا ہے	یَعْمَلُ	وہ کام کرتا ہے
جَیِّدًا	عمدہ	تَتَحَدَّثُ	تو باتیں کرتا ہے
قَرِیْبٌ	نزدیک	بَعِیْدٌ	دور
اَحْسَنْتَ	شاباش / بہت خوب		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

۱) مَا عُمْرُ صَالِحٍ؟
جواب: عُمْرِیْ عَشْرَ سَنَوَاتٍ.
۲) ھَلْ فِیْ یَدِصَالِحٍ کِتَابُ جُغْرَافِیَۃٍ؟
جواب: لَا بَلْ فِیْ یَدِ صالحٍ کِتَابُ الْقَصَصِ.
۳) اَیْنَ یَسْکُنُ صَالِحٌ؟
جواب: یَسْکُنُ قریباً مِنَ الْمُدْرَسَۃِ.
۴) ھَلْ وَالِدُ صَالِحٍ فَلَّاحٌ؟
جواب: لَا بَلْ ھو مُھَنْدِسٌ.
۵) مَااِسْمُ الْمُدَرِّسِ؟
جواب: اِسْمُ الْمُدَرِّسِ اِبْرَاھِیْمُ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

جوابات:

1) اِسْمِیْ احمد (ہر ایک طالب علم اسکی جگہ اپنا نام لکھ دیں)
2) اَسْکُنُ فِی مردان
3) نَعَمْ اُحِبُّ کُتُبَ الْقَصَصِ.
4) فِیْ یَدِیْ کِتَابُ الْقَصَصِ.
5) نَعَمْ عِنْدِیْ کِتَابٌ.

...... مشق نمبر 4......

درجہ ذیل الفاظ استعمال کر کے 6 جملے بنائیں۔

(i) فِیْ مِنْ
جواب: (۱) زَیْدٌ فِی الدَّارِ
(۲) فِیْ یَدِیْ کتاب
(۳) ماذا فِی یَدِکَ
(۴) اَسْکُنُ قریبًا مِنَ الْمَدْرَسَۃِ.
(۵) رَجَعْتُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ
(۶) جَعَلَ مِنَ الماءِ کُلَّ شَیْئٍ حیًّا.

......مشق نمبر 5......

تصویر کے مناسب لفظ ھذا کیساتھ الفاظ لکھیں۔

(1) ھذا قَلَمٌ (2) ھذا شَجَرَۃٌ
(3) ھذا طَالِبٌ (4) ھذا مَقْعَدٌ

......مشق نمبر 6......

مثال اِسْمٌ "اَلْاِسْمُ" کی طرح درجہ ذیل الفاظ پڑھو۔
تَلْمِیْذٌ. مُدَرِّسٌ. کتابٌ. مُھَنْدِسٌ. مَدْرَسَۃٌ
اَلتِّلْمِیْذُ. اَلْمُدَرِّسُ. اَلْکتابُ . اَلْمُھَنْدِسُ . اَلْمَدْرَسَۃُ.

......اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ......

......تیسرا سبق......

......آدَابُ الْمَدْرَسَۃِ وَالْکُتُبِ......

......سکول اور کتابوں کے آداب......

میں اپنے سکول سے پیار کرتا ہوں۔ وہ ہمارے لیے علم کا گھر ہے۔ میں وہاں علم و آدب حاصل کرنے کیلئے روزانہ جاتا ہوں۔ اس اساتذہ اور مدرسات ہیں۔ ہم ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔ اور ان کا احترام کرتے ہیں۔ میں سکول کی چیزوں اور فرنیچر کی حفاظت کرتا ہوں۔ ہم اپنے بنچوں اور میزوں کو خراب نہیں کرتے۔ میں سکول کو پاک صاف رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں سکول کا کمرہ پاک صاف رکھتا ہوں۔ اور میں فاضل مواد (کوڑا کرکٹ) کو ڈسٹ بن میں ڈالتا ہوں جو اس کیلئے مختص ہے۔ میں ہر روز سکول لائبریری جاتا ہوں۔ میں کتابوں سے پیار کرتا ہوں۔ پس اس میں مفید معلومات ہوتے ہیں۔ اور دلچسپ کہانیاں میں اور قیمتی استعار ہم پر کتابوں کی حفاظت لازمی ہے۔ لہٰذا ہمیں اس کی صفحات کو نہیں پھاڑنا چاہیے اور نہ اس پر لکھائی کرنا چاہیے۔

......مشق نمبر 1......

اُکْتُبْ/اُکْتُبِیْ مَعَانِی الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَیْتُ الْعِلْمِ	علم کا گھر	اَخْذٌ	حاصل کرنا
آدَابٌ	شائستگی کی باتیں	نَحْتَرِمُ	ہم احترام کرتے ہیں
اُحَافِظُ	میں حفاظت کرتا ہوں / کرتی ہوں	اَثَاثٌ	فرنیچر

awazeinqilab.com

Scanned with CamScanner

مَقْعَدٌ	بنچ/نشست	طَاوِلَةٌ	میز
حُجْرَةُ الْفَصْلِ	جماعت کا کمرہ	نَظِيْفَةٌ	پاک صاف
أُنَظِّفُ	میں صاف کرتا ہوں / کرتی ہوں	أَضَعُ	میں رکھتا ہوں / رکھتی ہوں
قَاذُوْرَاتٌ	کوڑا کرکٹ	سَلَّةٌ	ڈسٹ بن، کوڑا دان
لَا نُمَزِّقُ	ہم نہیں پھاڑتے		

...... مشق نمبر 2......

مناسب اسم ضمیر کے ساتھ خالی جگہوں کو پر کریں۔

(1) هِيَ ذَهَبَتْ (2) أَنْتَ ذَهَبْتَ
(3) أَنْتِ ذَهَبْتِ (4) أَنَا ذَهَبْتُ
(5) نَحْنُ ذَهَبْنَا

...... مشق نمبر 3......

کالم الف کے الفاظ کالم ب کے ساتھ ملائیں۔

(کالم الف)	(کالم ب)
انا	اسم ضمیر
علی	حرف
تَأْخُذُ	فعل مضارع
بَيْتٌ	اسم نکرہ
اَلْمَدْرَسَةُ	اسم معرفہ

...... مشق نمبر 4......

درجہ ذیل فعل ماضی کیلئے فعل مضارع لاؤ۔

فعل ماضی :-

(1) كَتَبَ (2) لَعِبَ
(3) أَخَذَ (4) غَسَلَ
(5) زَرَعَ (6) مَزَّقَ

فعل مضارع:-

(1) يَكْتُبُ (2) يَلْعَبُ
(3) يَأْخُذُ (4) يَغْسِلُ (ن.ض)
(5) يَزْرَعُ (6) يَمْزِقُ (ن.ض)

......مشق نمبر 5......

خالی جگہوں کو درجہ ذیل حروف استفہام سے پر کریں۔

(1) كَيْفَ حَالُكَ؟ (2) مَا اسْمُكَ؟
(3) مَنْ رَبُّكَ؟
(4) أَتَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ!
(5) هَلْ عِنْدَكَ قَلَمٌ أَمْ لَا؟

...... مشق نمبر 6......

خالی جملوں میں اسم اشارات تحریر کریں۔

(1) هٰذَا مُعَلِّمٌ (2) هٰذِهِ مُعَلِّمَةٌ
(3) ذٰلِكَ الْقَمَرُ فِي السَّمَاءِ
(4) تِلْكَ الشَّجَرَةُ عَلَى الْجَبَلِ

......مشق نمبر 7......

مذکر اور مونث میں تمیز کریں۔

مذکر : مُعَلِّمٌ. مُعَلِّمُوْنَ. نظيفٌ.
مونث: مَدْرَسَةٌ . مُعَلِّمَةٌ. مُعَلِّمات . نظيفةٌ. بَيْتٌ. سَلَّةٌ

......اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ......

......چوتھا سبق......

......اَلْمَطَرُ ......

(بارش)

اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا پالنے والا ہے۔ اس نے زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان (بادل) سے اس پر پانی اتارا اور تمام چیزوں کو پانی سے پیدا کیا۔ پانی بادل سے آتا ہے۔ اور اس کو بارش کہا جاتا ہے۔ بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ اس میں انسانوں، جانوروں، زمین، درختوں اور پودوں کی زندگی ہے۔ ہم بارش سے خوب فائدے اٹھاتے ہیں۔ لیکن جب بارش زیادہ برستی ہے تو زمین پر سیلاب کثرت سے آتا ہے اور وہ کھیتوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور عمارات کو مسمار (ویران) کرتا ہے۔

......مشق نمبر 1......

درجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَطَرُ	بارش	يَأْتِيْ	آتا ہے
اَلْاَرْضُ	زمین	اَلسَّحَابُ	بادل
حَيًّا	زندہ	نَسْتَفِيْدُ	ہم فائدہ اٹھاتے ہیں
اَلْفَيْضَان	فائدہ پہنچانا	يَهْدِمُ	وہ گراتا ہے
تَخْسِيْرُ	نقصان پہنچانا	اَلْمَبَانِيْ	عمارات
نَتَمَتَّعُ	ہم فائدہ اٹھاتے ہیں		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

(1) مَنْ رب العلمين؟
جواب: اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ.
(2) مَاذَا خَلَقَ اللّٰهُ؟
جواب: خَلَقَ اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ
(3) هَلِ الْمَطَرُ رَحْمَةٌ
جواب: نَعَمْ اَلْمَطَرُ رَحْمَةٌ

(4) مَاذَا يَنْزِلُ مِنَ السَّحَابِ.
جواب: يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّحَابِ.
(5) هَلْ نَسْتَفِيْدُ مِنَ الْمَطَرِ؟
جواب: نَعَمْ نَسْتَفِيْدُ مِنَ الْمَطَرِ

......مشق نمبر 3......

خالی جگہ کو قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(1) اَنْزَلَ فِيْهَا الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ.
(2) جَعَلَ مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا.
(3) فِي الْمَطَرِ حَيَاةٌ لِلنَّاسِ
(4) يَظْهَرُ الْفَيَضَانُ عَلَى الْاَرْضِ.
(5) هُوَ يُفْسِدُ الْحُقُوْلَ وَيَهْدِمُ الْمَبَانِيَ

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل مفردات کے جمع بنائیں۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع
عَالَمٌ	عَوَالِم ، عَالمون	حَقْلٌ	مُقُوْلٌ، حُقُوْلٌ
سَمَاءٌ	سَمَاوَاتٌ	حَيَوَانٌ	حَيَوَانَاتٌ
شَيْءٌ	اَشْيَاءٌ	مَطَرٌ	اَمْطَار
شَجَرٌ	اَشْجَارٌ	......	....

......مشق نمبر 5......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔
(2) بادل سے پانی آتا ہے۔
(3) اللہ تعالیٰ نے زمین پیدا کی
(4) پانی میں زندگی ہے۔
(5) ہم بارش سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عربی:

(1) اَلْمَطَرُ رَحْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ
(2) يَأْتِي الْمَاءُ مِنَ السَّحَابِ
(3) خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ.
(4) فِي الْمَاءِ حَيَاةٌ
(5) نَسْتَفِيْدُ مِنَ الْمَطَرِ

......مشق نمبر 6......

مثال کی طرح درجہ ذیل افعال مضارع سے ماضی بنائیں:۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	نَزَلَ	يَنْزِلُ
ظَهَرَ	يَظْهَرُ	يَنْصُرُ	نَصَرَ
جَعَلَ	يَجْعَلُ	خَسِرَ	يَخْسِرُ

......اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ......

...... پانچواں سبق......

......اَلْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ......

......والدین کے ساتھ حسن سلوک......

میں اپنے ماں باپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔ اور ان دونوں کا حکم مانتا ہوں اور کبھی ان دونوں کی نافرمانی نہیں کرتا۔ میرے والد صبح سویرے گھر سے نکلتا ہے۔ اور اپنے کام کیلئے چلتا ہے۔ اور مال و دولت کماتا ہے۔ اور وہ ہمارے لئے ضرورت کی تمام چیزیں مثلاً خوراک کپڑے، کتابیں اور دیگر اشیاء خریدتا ہے۔ اور بیشک میری ماں ہماری وجہ سے مشقت میں پڑتی ہے۔ پس وہ ہمارے لئے خوراک اور ناشتہ تیار کرتی ہے۔ اور ہمارے کپڑے دھوتی ہے۔ ہماری تربیت اور صفائی کی وجہ سے مشقت میں پڑتی ہے اور ہماری بیماری کی وجہ سے جاگتی رہتی ہے اور پریشان ہوتی ہے۔ اور ہماری طرف مائل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ (سورۃ بنی اسرائیل:23)

میں اپنی ماں باپ کی عزت کرتا ہوں اور دلی جذبہ کیساتھ ان کا احترام کرتا ہوں۔ اور ساری زندگی میں ان دونوں کی خدمت کرنا پسند کرتا ہوں۔

......التدریبات......

......مشقیں......

مشق نمبر 1

اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أُحِبُّ	میں پسند کرتا / کرتی ہوں	يَكْتَسِبُ	وہ کماتا ہے
أُطِيْعُهُمَا	میں دونوں کا حکم مانتا / مانتی ہوں	لَا أَعْصِيْهِمَا.	میں دونوں کی نافرمانی نہیں کرتا
مُبَكِّرًا	صبح سویرے	يَشْتَرِيْ	وہ خریدتا ہے
نَحْتَاجُ	ہمیں ضرورت ہوتی ہے	أُكْرِمُ	میں عزت کرتا ہوں / کرتی ہوں
عَوَاطِفُ	جذبات / احساسات	تَتْعَبُ	مشقت اٹھانا
حَيَاتِيْ	میری زندگی	أَخْدِمُهُمَا	میں ان دونوں کی خدمت کرتا ہوں

Scanned with CamScanner

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

سوال1: هَلْ تُحِبُّ وَالِدَيْكَ؟
جواب: نعم أُحِبُّ وَالِدَيَّ.
سوال2: هَلْ تُطِيْعُ وَالِدَيْكَ؟
جواب: نَعَمْ أُطِيْعُ وَالِدَيَّ
سوال3: لِمَاذَا يَذْهَبُ اَبُوْكَ مُبَكِّرًا؟
جواب: يَذْهَبُ إِلَى عَمَلِهِ.
سوال4: مَاذَا تَفْعَلُ أُمُّكَ فِي الْبَيْتِ؟
جواب: تُعِدُّ طعامًا و فُطُوْرًا فِيْ الْبَيْتِ.
سوال5: ما قال الله تعالىٰ فِي بِرِّ الْوَالِدَيْنِ؟
جواب: قال الله تعالىٰ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا.

......مشق نمبر 3......

خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ کے ساتھ پر کریں۔

(1) يَخْرُجُ أَبِيْ مِن البيتِ مُبَكِّرًا.
(2) أُمِّيْ تُعِدُّ طَعَامًا و فُطُوراً
(3) أُمِّيْ تَغْسِلُ ثِيَابَنَا
(4) هِيَ تَعْتَنِيْ بِنَظَافَتِنَا و تَرْبِيَتِنَا
(5) أَبِيْ يَذْهَبُ إِلَى عَمَلِهِ

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں اپنے والدین سے محبت کرتا / کرتی ہوں۔
(2) میرے والد تاجر ہیں۔
(3) وہ صبح سویرے کام پر جاتے ہیں۔
(4) میری امی کھانا تیار کرتی ہیں۔
(5) میں اپنے ماں باپ کا احترام کرتا / کرتی ہوں۔

عربی:

(1) أنا أُحِبُّ وَالِدَيَّ.
(2) أَبِيْ تَاجِرٌ.
(3) هو يذهب مُبَكِّراً إلى عَمَلِهِ
(4) تُعِدُّ أُمِّيْ طَعَامًا.
(5) أنا أَحْتَرِمُ أَبِيْ و أُمِّيْ.

......مشق نمبر 5......

اس سبق میں مذکورہ دو آیتیں بچے زبانی یاد کریں۔

......مشق نمبر 6......

کالم الف میں کالم ب کے الفاظ کے مناسب ضمیر مثال کی طرح لکھیں۔

ا	ب
هو	يَذْهَبُ إلى عَمَلِهِ
هِيَ	تَذْهَبُ إلى عَمَلِهَا
أَنْتِ	تَذْهَبِيْنَ إلى عَمَلِكِ
أَنْتَ	تَذْهَبُ إلى عَمَلِكَ
أنا	أَذْهَبُ إلى عَمَلِيْ

......اَلدَّرْسُ السَّادِسُ......

......چھٹا سبق......

بَاكِسْتَانُ. اَلْجَمْهُوْرِيَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ

......اسلامیہ جمہوریہ پاکستان......

میرا وطن پاکستان ہے۔ اور اس کا نام اسلامیہ جمہوریہ پاکستان ہے۔ علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور پیش کیا۔ اور مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں اس آزاد اسلامی ریاست کے قیام کیلئے کوششیں کیں۔ اور پاکستان اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔

پاکستان چار صوبوں پر مشتمل ہے اور یہ ہے صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ خیبر پختون خوا اور صوبہ بلوچستان اور آزاد کشمیر اس پر کشمیری قوم حکومت کرتی ہے۔

اسلام آباد شہر پاکستان کا دارالخلافہ ہے میں اپنے وطن پاکستان سے پیار کرتا ہوں کیونکہ یہ قدرتی وسائل سے مالامال اسلامی ریاست ہے۔ اور پاکستانی قوم بہادر مسلمان قوم ہے۔ جو اپنے حقوق کی حفاظت کرتی ہے اور اپنے پیارے ملک میں غشیات اور دہشت گردی کا مقابلہ (روک تھام) کرتی ہے۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جَاهَدَ	اس نے کوشش کی	إِنْشَاء	بنانا
إِرْشَادٌ	رہنمائی	قَدَّمَ	اس نے پیش کیا
نَجَحُوْا	وہ سب کامیاب ہوئے	تَشْتَمِلُ	مشتمل ہے
أَقَالِيْمُ	صوبے	اَلْحُرَّةُ	آزاد
شَعْبٌ	قوم، گروہ	عَاصِمَةٌ	صدر مقام / دارالحکومت
غَنِيَّةٌ	مالامال	مَوَارِدُ	(واحد مورد) وسائل
يُكَافِحُ	وہ مقابلہ کرتا ہے	الطَّبِيْعِيَّةُ	قدرتی
مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد	خَارِطَةٌ	نقشہ

......مشق نمبر 2......

قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔

(1) وَطَنِيْ بَاكِسْتَانُ
(2) اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَال قَدَّمَ فِكْرَةَ بَاكِسْتَانَ.
(3) تَشْتَمِلُ بَاكِسْتَانُ عَلٰى أَرْبَعَةِ أَقَالِيْمَ.

(4) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ إِسْلَام آبَاد.
(5) بَاكِسْتَانُ غَنِيَّةٌ بِأَنْوَاعٍ مِنَ الْمَوَارِدِ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

سوال1: مَا اسْمُ وَطَنِكَ ؟
جواب: اِسْمُ وَطَنِيْ جَمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْاِسْلَامِيَّةُ.
سوال2: مَنْ بَنٰى بَاكِسْتَانَ؟
جواب: اَلْقَائِدُ الْاَعْظَمُ مُحَمَّد عَلِيْ جَنَاح.
سوال3: مَنْ قَدَّمَ فِكْرَةَ باكستانَ؟
جواب: قَدَّمَ فِكْرَةَ باكستانَ العَلَّامَةُ مُحَمَّدُ اِقْبَالْ.
سوال4: كَيْفَ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ؟
جواب: اَلشَّعْبُ الْبَاكستانِيُّ شَعْبٌ مُسْلِمٌ شُجَاعٌ
سوال5: مَا اِسْمُ إِقْلِيْمِكَ؟
جواب: اِسْمُ إِقْلِيْمِيْ خَيْبَرْ بَخْتُوْنَخْوا.

(ب) حروف استفہام کو اپنی طرف سے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
مَا	مَا اِسْمُكَ
مَنْ	مَنْ رَبُّكَ؟
كَيْفَ	كَيْفَ حَالُكَ
هَلْ	هَلْ عِنْدَكَ قَلَمٌ

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسم معرفه	اسم نكرة
بَاكِسْتَانُ	فِكْرَةٌ
اَلْمُسْلِمُوْنَ	قِيَادَةٌ
اَلْقائد الاعْظَمُ	إِقْلِيْمٌ
مُحَمَّد اقبال	وَطَنٌ
اَلْمُسْلِمُوْنَ	
كَشْمِيْرُ	

......مشق نمبر 5......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میرا ملک پاکستان ہے۔
(2) پاکستانی قوم بہادر قوم ہے۔
(3) قائداعظم پاکستان کے بانی ہے۔
(4) پاکستان کے چار صوبے ہیں۔
(5) پشاور صوبہ خیبر پختونخوا کا صدر مقام ہے۔

عربی:

(1) وَطَنِيْ بَاكِسْتَانُ
(2) اَلشَّعْبُ الْبَاكِسْتانِيُّ شَعْبٌ شُجَاعٌ
(3) اَلْقائد الاعْظَمُ هُوَ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ
(4) تَشْتَمِلُ بَاكِسْتَانُ عَلٰى أَرْبَعَةِ أَقَالِيْمَ.
(5) عَاصِمَةُ إِقْلِيْمَ خَيبرَ بَخْتُونْخوا بَشَاوَرُ

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل الفاظ میں سے حروف، ضمائر فعل ماضی اور فعل مضارع کو اپنے کالم میں لکھ دیں۔

قائمة الضمائر	أَنْتَ . هِيَ . أَنَا . هُوَ
قَائِمَةُ الحروف	مِنْ. عَلٰى . عَنْ
قائمة أفعال الماضي	جَاهَدَ . ظَهَرَ. قَدَّمَ . ذَهَبَ
قَائِمَةُ أفعال الْمُضَارِع	يَسْمَعُ . يَحْكُمُ. يَدْفَعُ. يُحِبُّ

......اَلدَّرْسُ السَّابِعُ......

......ساتواں سبق......

......النَّظَافَة ......

......صفائی......

دین اسلام نے صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ کیونکہ صفائی صحت کیلئے ضروری ہے اور اس کا خیال رکھنا چھوٹوں اور بڑوں پر لازمی ہے۔ اور یہ جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہم پر لازمی ہے کہ ہم اپنے جسم کے سارے اعضاء کی پاکیزگی کا خیال رکھے۔ کھانا کھانے سے قبل دونوں ہاتھ دھونا، ناخن تراشنا اور دانتوں کی صفائی کیلئے مسواک کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت میں سے ہیں۔ اور جب ہم نماز ادا کرنے کا ارادہ کرے تو پاک صاف پانی سے وضو کرنا ہم پر فرض ہے۔ بیشک صفائی ایمان میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور صفائی کا خیال رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (البقرۃ 222)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔ "صفائی ایمان کا حصہ ہے"۔ مسلم شریف

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِهْتَمَّ	اس نے اہمیت دی ہے	النَّظَافَةُ	صفائی
رِعَايَتُهَا	اس کا خیال رکھنا	ضَرُوْرِيَّةٌ	ضروری ہے
مِنْ سُنَّةِ	مسنون ہے	تَقْلِيْمُ	کاٹنا، تراشنا
أَظَافِرُ	ناخن	عَلَيْنَا	ہمارے لئے لازم ہے
تَتَجَمَّعُ	جمع ہوں	أَوْسَاخُ	میل کچیل
سِوَاكٌ	مسواک کرنا	تَنْظِيْفٌ	صفائی / ستھرائی
الطُّهُوْرُ	پاکیزگی	تَوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والے

Scanned with CamScanner

خَطَرٌ	حصہ/نصف	مُتَطَهِّرِيْنَ	پاکیزگی کا خیال رکھنے والا

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

سوال1: هَلْ اهْتَمَّ الإِسْلَامُ بِالنَّظَافَةِ ؟
جواب: نَعَمْ اهْتَمَّ الإِسْلَامُ بِالنَّظَافَةِ.
سوال2: مَا فَائِدَةُ النَّظَافَةِ؟
جواب: هِيَ تَحْفَظُ الجِسْمَ مِنَ الأَمْرَاضِ.
سوال3: مَاذَا مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ ؟
جواب: غَسْلُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ أَكْلِ الطَّعَامِ وَ تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَالسِّوَاكُ مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ.
سوال4: مَاذَا قَالَ رسول الله ﷺ عَنِ الطَّهَارَةِ؟
جواب: قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ "اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ"
سوال5: مَاذَا قَالَ اللهُ تعالىٰ عَنِ الطَّهَارَةِ؟
جواب: قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ : إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

(ب) أ . هَلْ . كَيْفَ. ما. فِي إِنَّ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
أ	أَأَنْتَ فَعَلْتَ هذا
هَلْ	هَلْ تُحِبُّ رَبَّكَ
ما	مَا وَعَدَ اللّٰهُ البِرَّ / ما عُمْرُكَ
فِيْ	أَسْكُنُ فِيْ مَرْدَانَ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل خالی جگہوں کو قوسین میں دیے گئے الفاظ سے پر کریں۔

(i) اَلنَّظَافَةُ لَازِمَةٌ عَلَى الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ
(ii) اَلنَّظَافَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِحِفْظِ الصِّحَّةِ.
(iii) يَجِبُ عَلَيْنَا الْوُضُوْءُ بِالْمَاءِ النَّظِيْفِ.
(iv) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ.
(v) أَنَا أَغْسِلُ يَدَيَّ قَبْلَ أَنْ آكُلَ الطَّعَامَ.

......مشق نمبر 4......

ان الفاظ کیلئے مفرد لائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
اظفار	ظُفُرٌ	أَسْنَانٌ	سِنٌّ
التوابين	التواب	أَعْضَاءٌ	عُضْوٌ
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ	اَلْمُتَطَهِّرُ	أَمْرَاضٌ	مرض.
أَجْسَام	جِسْمٌ	......	......

ب: درجہ ذیل الفاظ کیساتھ اسماء اشارات لگائیں۔

هذا الْبَابُ	تِلْكَ السَّاعَةُ
هذا الكُرْسِيُّ	هٰذَا الجِدَارُ
هٰذِهِ السَّبُّوْرَةُ	ذٰلِكَ الْمَكْتَبُ
هٰذِهِ المِرْوَحَةُ	ذٰلِكَ الْمُعَلِّمُ
ذٰلِكَ المحفظة	تِلْكَ الْمُعَلِّمَةُ
هذا السَّقْفُ	......

......مشق نمبر 5......

درجہ ذیل ماضی افعال کو مضارع میں تبدیل کریں۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
غَسَلَ	يَغْسِلُ	أَكَلَ	يَأْكُلُ
قَالَ	يَقُوْلُ	صَلَّى	يُصَلِّي
وَجَبَ	يَجِبُ	اِهْتَمَّ	يَهْتَمُّ

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) اسلام صفائی کا دین ہے۔
(2) صفائی صحت کے لیے ضروری ہے۔
(3) میں اپنے دانت صاف کرتا / کرتی ہے۔
(4) یہ صاف پانی ہے۔
(5) صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

عربی:

(1) اَلإِسْلَامُ دِيْنُ النَّظَافَةِ
(2) اَلنَّظَافَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلصِّحَّةِ
(3) أَنَا أُنَظِّفُ أَسْنَانِيْ.
(4) هذا مَاءٌ طَاهِرٌ.
(5) اَلنَّظَافَةُ مِنَ الإِيْمَانِ

......اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ......

......آٹھواں سبق......

......اَلرِّفْقُ بِالْحَيَوَانَاتِ......

......جانوروں سے حسن سلوک......

ترجمہ: میری بہن پاک نفس اور صاف دل والی ہے وہ اللہ تعالیٰ سے پیار کرتی ہے۔ اور اپنے خاندان کی خدمت کرتی ہے۔

وہ پالتو جانور مثلاً بلی، بھیڑ، مرغی، بکری کا بچہ اور پرندوں پر مہربان ہے۔ وہ ان کی صفائی کا خیال رکھتی ہے اور ان کو کھانا کھلاتی ہے اس کے گھر میں اس کے علاوہ جانور ہیں۔ مثلاً گائے، بھینس، کتا، بیل، گدھا اور گھوڑا ان جانوروں کے بہت زیادہ فوائد ہیں۔ کیونکہ یہ ہمیں دودھ، گوشت، اور اُون دیتی ہیں اور ہمارے بوجھوں کو اٹھاتے ہیں۔ ہمارے گھروں کی حفاظت کرتے ہیں اور ہماری فصلوں کو سیراب کرتے ہیں۔

جانوروں سے نرمی کا برتاؤ ہر انسان پر لازمی ہے اور یہ اچھا عمل ہے۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرِّفْقُ	عمدہ سلوک کرتی ہے	كَرِيْمَةُ النَّفْسِ	رحمدل
تَرْفُقُ	عمدہ سکول کرتی ہے	دَجَاجَةٌ	مرغی
أَلِيْفَةٌ	پالتو / مانوس	خَرُوْفٌ	بکری کا بچہ
تُنَظِّفُ	وہ صاف کرتی ہے	تَحْرُسُ	حفاظت کرتی ہے،
جَامُوْسٌ	بھینس	فَرَسٌ	گھوڑا
جَائِعَةٌ	بھوکے / بھوکی	عَاطِشَةٌ	پیاسے / پیاسی
الصُّوْفُ	اُون	أَثْقَالٌ	بوجھ
حَسَنٌ	اچھا		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

سوال1: هَلْ زَيْنَبُ كَرِيْمَةُ النَّفْسِ ؟
جواب: نَعَمْ زَيْنَبُ كَرِيْمَةُ النَّفْسِ.
سوال2: هَلْ زَيْنَبُ تُحِبُّ اللّٰهَ تعالى؟
جواب: نَعَمْ هِيَ تُحِبُّ اللّٰهَ تعالى.
سوال3: هَلْ زَيْنَبُ تَخْدِمُ أُسْرَتَهَا؟
جواب: نَعَمْ هِيَ تَخْدِمُ أُسْرَتَهَا.
سوال4: مَا فِيْ بَيْتِكَ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ؟
جواب: فِيْ بَيْتِيْ جَامُوْسٌ
سوال5: مَا فَوَائِدُ الْحَيَوَانَاتِ ؟
جواب: مِنْ فوائد الحيوانات اَللَّبَنُ واللَّحْمُ والصُّوْفُ وأَيْضًا تَحْمِلُ أَثْقَالَنَا.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل جمع کیلئے مفرد الفاظ لائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
حَيَوَانَاتٌ	حَيَوَانٌ	فَوَائِدُ	فَائِدَةٌ
طُيُوْرٌ	طَائِرٌ	بُيُوْتٌ	بَيْتٌ
بقرَاتٌ	بَقَرَةٌ	أَثْقَالٌ	

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل الفاظ میں مذکر اور مونث کا تمیز کریں۔

مذکر: اَلْفَوْزُ. كَلْبٌ. وَالِدٌ
مؤنث: زَيْنَبُ . كَرِيْمَةٌ. هِرَّةٌ. بَقَرَةٌ. بِنْتٌ

......مشق نمبر 5......

الف: درجہ ذیل الفاظ میں سے اسموں کو نکالیں۔
اسماء: قَلْبٌ. كَرِيْمَةٌ. هِرَّةٌ. الشَّاةُ . وَاجِبٌ. الحيوانات. اَلْحَلِيْبُ.
ب: کالم الف میں کالم ب کے الفاظ کے موافق اسماء سے اشارات لکھ دو۔

کالم الف	کالم ب
هذا	خَرُوْفٌ
تِلْكَ	هِرَّةٌ على الجدار
هذه	دَجَاجَةٌ
تِلْكَ	شَاةٌ فِي الْجَبَلِ
هذا	كَلْبٌ
ذٰلِكَ	حِمَارٌ فِي الْحَقْلِ
هذا . هذه	بَقَرَةٌ
هذا	جَبَلٌ
ذٰلِكَ	طَيْرٌ فِي السَّمَاءِ

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور خوشخط تحریر کریں۔

(1) زینب میری بہن ہے۔
(2) وہ بڑی نرم دل ہے۔
(3) میں پالتو جانوروں کو پسند کرتا / کرتی ہوں
(4) بلی بھوکی اور پیاسی ہے۔
(5) کتا گھر کی حفاظت کرتا ہے۔

عربی:

(1) زَيْنَبُ أُخْتِيْ.
(2) هِيَ رَقِيْقُ الْقَلْبِ.
(3) أَنَا أُحِبُّ الْحَيَوَانَاتِ الأَلِيْفَةَ.
(4) اَلْهِرَّةُ جَائِعَةٌ وَ عَاطِشَةٌ.
(5) اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ بَيْتًا.

......اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ......

......نواں سبق......

حَوْلَ الْمَائِدَةِ (الحِوَارُ بَيْنَ الاِبْنِ وَالأَبِ)

بیٹے اور باپ کھانے کی میز پر

(بیٹے اور باپ کے درمیان مکالمہ)

بیٹا: اے میرے پیارے ابو السلام علیکم۔
والد: وعليكم السلام ورحمة الله و بركاتهٗ
بیٹا: میرے ابو جان کھانا تیار ہے مہربانی کر کے دستر خوان پر تشریف لائے۔
والد: پیارے بیٹے اچھا! کیا تو نے ہاتھ دھوئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

بیٹا: ہاں میرے ابو! آج آپ کونسا طعام کھانا پسند کرتے ہو۔
والد: میں دودھ کیساتھ چاول کھانا پسند کرتا ہوں۔
بیٹا: کیا آپ گوشت، سبزیاں اور سور نہیں کھاتے۔
والد: نہیں۔ آج میں رات کا کھانا ہلکا سا پسند کرتا ہوں۔
بیٹا: کیا تم اور کوئی چیز پسند کرتے ہو۔
والد: ہاں سلاد کی پلیٹ
بیٹا: اچھا اے میرے ابو لیجئے۔
والد: اے میرے بیٹے آپ کا شکریہ۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔
بیٹا: اے میرے ابو! آپ کا شکریہ
والد: کھانا خوش ذائقہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں۔
بیٹا: کیا تم چائے پینا پسند کرتے ہو۔
والد: ہاں، میں دودھ کے بغیر چائے پیئوں گا۔
بیٹا: اے میرے ابو مہربانی کرکے لیجئے۔
والد: آپ کا شکریہ اور ساری تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے خاص ہیں۔

......التدریبات......

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَوْلَ الْمَائِدَةِ	دسترخوان پر	تَفَضَّلْ	آیئے/لیجئے
جَاهِزٌ	تیار	طَيِّبٌ	ٹھیک ہے
بُنَيَّ	میرے چھوٹے بیٹے	عَدَسٌ	مسور/دال
اللَّحْمُ	گوشت	خُضَارٌ	سبزیاں
عَشَاءٌ	رات کا کھانا	خَفِيْفٌ	ہلکا
صَحْنٌ	پلیٹ	سَلَطَةٌ	سلاد
سَمِّ اللّٰهَ	بسم اللہ پڑھو	يَمِيْنٌ	دایاں ہاتھ

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال 1: هَلْ غَسَلَ الْابْنُ يَدَيْهِ؟
جواب: نَعَمْ غَسَلَ الْابْنُ يَدَيْهِ.
سوال 2: مَاذَا أَكَلَ الْأَبُ.
جواب: أَكَلَ الْأَبُ الْأَرُزَّ مَعَ اللَّبَنِ
سوال 3: هَلْ شَرِبَ الْأَبُ الشَّايَ.
جواب: نَعَمْ شَرِبَ الْأَبُ الشَّايَ لٰكِنْ بِدُوْنِ الْحَلِيْبِ.
سوال 4: كَيْفَ كَانَ الطَّعَامُ
جواب: كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا.
سوال 5: كَيْفَ تَأْكُلُ/تَأْكُلِيْنَ الطَّعَامَ؟

جواب: آكُلُ الطَّعَامَ بِيَمِيْنِيْ.

......مشق نمبر 3......

مدرس کیلئے لازمی ہے کہ شاگردوں سے درجہ ذیل سوالات پوچھے

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل الفاظ استفہامیہ کو استعمال کر کے پانچ جملے بنائیں۔

هَلْ، أَ، مَنْ، ما، كيف

الفاظ	استعمال
هَلْ	هَلْ هٰذَا كِتَابُ الْقِصَصِ
أَ	أَأَنْتَ مُهَنْدِسٌ
مَنْ	مَنْ رَبُّكَ
مَا	مَا هٰذِهِ الْحَيَوَانَاتِ
كَيْفَ	كَيْفَ صِحَّتُكَ

......مشق نمبر 5......

الف: درجہ ذیل جملوں میں سے اسمیہ جملے اور فعلیہ جملے متعین کرے۔

فعلیہ جملے	اسمیہ جملے
أَكَلَ حَامِدُ الطَّعَامَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.
أَشْرَبُ الشَّايَ	الطَّعَامُ جَاهِزٌ
	هٰذَا طَعَامٌ لَذِيْذٌ
	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

ب: درجہ ذیل الفاظ سے فعلیہ جملے اور اسمیہ جملے بنائیں۔

فعلیہ جملے	اسمیہ جملے
فَتَحَ خَالِدُ الْبَابَ	اَلْأَرُزُّ لَذِيْذٌ
أَكَلْتُ رَبَّ الطَّعَامَ	اِسْمِيْ حَامِدٌ

......مشق نمبر 6......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) ہم دسترخوان کے گرد بیٹھے ہیں۔
(2) آیئے شاہد! کھانا تیار ہے۔
(3) اس پلیٹ میں کیا ہے۔
(4) اس میں سلاد ہے۔
(5) کھانا بہت مزیدار ہے۔

عربی:

(1) نَحْنُ نَجْلِسُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ.
(2) تَفَضَّلْ يَا شَاهِدُ الطَّعَامُ جَاهِزٌ.
(3) مَا فِيْ هٰذَا الصَّحْنِ.

(4) فِيْهِ سَلَطَةٌ.
(5) اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ جِدًّا.

......اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ......

......دسواں سبق......

......اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدْ اِقْبَالْ ؒ......

......علامہ اقبالؒ......

استاد: پیارے بچو! آج ہم شاعرِ اسلام علامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ کیا تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم ہے۔
احمد: یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے تصور پاکستان پیش کیا۔ اور اسی وجہ سے اس کو مفکر پاکستان کہا جاتا ہے۔
زینب: آپ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ شہر میں پیدا ہوئے۔
اسلم: محمد اقبالؒ اپنے والدین کے سایہ پروان چڑھے۔
سلمٰی: مڈل سکول میں آپ کے اساتذہ میں سے ایک سید میر حسن صاحب تھے جو عالم اور کامل انسان تھے۔ اور علامہ اقبال کی زندگی پر اس کا گہرا اثر تھا۔
اجمل: آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے فلسفہ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔
عقیلی: آپ نے یورپ کا سفر کیا اور وہاں پی۔ ایچ۔ ڈی اور وکالت کی ڈگری حاصل کی۔
حبیب: آپؒ یورپ سے واپس لوٹے۔ اور لاہور میں وکالت کو بطور پیشہ شروع کیا۔ اور مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرتے رہے۔
شاکر: شاعری اور اسلامی فکر میں آپ کی کتابیں ہیں۔ آپؒ 21 اپریل 1938ء کو وفات پاگئے اور لاہور میں آپ کا مزار ہے۔
استاد: بہت خوب۔ آپ سب کا شکریہ۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُفَكِّرٌ	سوچنے والا	ظِلٌّ	سایہ
ثَانَوِيَّةٌ	ہائی/ثانوی	نَتَكَلَّمُ	ہم بات کریں گے
بَارِعٌ	عمدہ	مَاجِسْتِيْر	ایم اے
اَلدُّكْتُوْرَاه	پی ایچ ڈی	شَهَادَةٌ	ڈگری/اسند
مُحَامَاةٌ	وکالت	اُوْرُبَّا	یورپ
مِهْنَةٌ	پیشہ	مَرْقَدٌ	مزار
دَافَعَ	حفاظت کی	تُوُفِّيَ	وہ وفات پاگیا
أَحْسَنْتُمْ	تم سب کو شاباش ہو		

......مشق نمبر 2......

(الف) درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

سوال 1: مَنْ هُوَ شَاعِرُ الْإِسْلَامِ؟

جواب: اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدْ اِقْبَالْ.
سوال 2: أَيْنَ وُلِدَ الْعَلَّامَةُ محمد اقبالْ؟
جواب: وُلِدَ محمد اقبال بِمَدِيْنَةِ سِيَالْكُوْت.
سوال 3: مَنْ قَدَّمَ فِكْرَةَ انشاء دولة اسلامية.
جواب: العلامة محمد اقبال قَدَّمَ فِكْرَةَ انشاء دولة إسلاميةٍ.
سوال 4: مَنْ اَلْعَلَّامَةُ السيد مِير حَسَنْ.
جواب: السيد مِير حَسَنٌ هو استاذ لِعلامة محمد اقبال.
سوال 5: هَلْ سَافَرَ محمد إقبال إلى اوربّا.
جواب: نَعَمْ سَافَرَ مُحَمَّدْ اقبال إلىٰ اوربّا.

(ب) حروف استفہام کو جملوں میں استعمال کر کے اپنی طرف سے سوالات بناؤ۔

حروف استفہام	استعمال
هَلْ	هل أَنْتَ سَمِيْنٌ
أ	أَنْتَ فَعَلْتَ هذا
مَنْ	مَنْ فِي الْمَسْجِدِ؟
ما	ما اسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟
كَيْفَ	كَيْفَ حَالُكَ

......مشق نمبر 3......

قوسین میں دیے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔

(1) هُوَ الَّذِيْ قَدَّمَ فِكْرَةَ بَاكِسْتَانَ أَوَّلًا.
(2) نَشَأَ محمد اقبال تَحْتَ ظِلِّ وَالِدِهِ الْكَرِيْمِ وَوَالِدَتِهِ الصَّالِحَةِ.
(3) لِلسَّيِّدِ مِير حسن أَثَرٌ كَبِيْرٌ عَلٰى حَيَاةِ الْعَلَّامَةِ محمد اقبال.
(4) نَالَ الْعَلَّامَةُ شَهَادَةَ الْمَاجِسْتِيْرِ فِي الْفَلْسَفَةِ.
(5) لَهُ كُتُبٌ فِي الشِّعْرِ وَالْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ

......مشق نمبر 4......

الف: درجہ ذیل مفرد الفاظ کی جمع بناؤ۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حَقٌّ	حُقُوْقٌ	كِتَابٌ	كُتُبٌ
شِعْرٌ	أَشْعَارٌ	فِكْرٌ	أَفْكَار
مَدْرَسَةٌ	مَدَارِسُ	......	......

ب: ان الفاظ کا تثنیہ لاؤ۔

واحد	تثنیہ	واحد	تثنیہ
كِتَابٌ	كِتَابَانِ	مَدْرَسَةٌ	مَدْرَسَتَانِ
قَلَمٌ	قَلَمَانِ	كُرَّاسَةٌ	كُرَّاسَتَانِ

......مشق نمبر 5......

ماضی اور مضارع میں تمیز کرو۔

ماضی: قَدَّمَ، دَافَعَ، ضَرَبَ، أَحْسَنْتُمْ
مضارع: نَتَكَلَّمُ، نَجْلِسُ

......مشق نمبر 6......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) علامہ محمد اقبال شاعر اسلام ہیں۔
(2) علامہ محمد اقبال مفکر پاکستان ہیں۔
(3) وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔
(4) سید میر حسن ایک اچھے استاد تھے۔
(5) علامہ محمد اقبال کا مزار لاہور میں ہے۔

عربی:

(1) اَلْعَلَّامَة محمد اقبال هُوَ شَاعِرُ الْإِسْلَامِ.
(2) اَلْعَلَّامَةُ محمد اقبال هو مُفَكِّرُ بَاكِسْتَانَ.
(3) وُلِدَ بِمَدِينَةِ سِيالْكُوتَ.
(4) كَانَ اَلسَّيِّدُ مِيرحَسَنْ مُدَرِّسًا جَيِّدًا.
(5) مَرْقَدُ اَلْعَلَّامَة مُحَمَّدْ اِقْبَالْ فِيْ لَاهُور.

......اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ......

......گیارھواں سبق......

......اَلْحَدِيقَةُ......

باغ

(اپنے دوست کو خط میں باغ کی صفت بیان کرنا)

بسم الله الرحمن الرحيم.

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مردان

18 شعبان ۱۴۴۱ ہجری

محترم ______

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں خیریت سے ہوں۔ آپ کی صحت کیسی ہے۔ میں کل اپنے والد صاحب کے ساتھ ایک باغ کی سیر کیلئے گیا تھا۔ جس کا نام ہے "باغ ناران" اور یہ چارسدہ حیات آباد میں ہے۔

یہ خوبصورت نیا باغ ہے۔ اس میں بلند و بالا درخت، خوبصورت پھول اور مختلف جانور ہوتے ہیں۔ اس میں بچوں کیلئے کھیلوں کے آلات ہیں۔ میں نے وہاں پورا دن گزارا۔ اور اس سیر سے بہت لطف اٹھایا۔ میں تجھے دعوت دیتا ہوں کہ فارغ وقت میں اس باغ کی سیر کرو۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا دوست

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْحَدِيقَةُ	باغ	صَدِيقٌ	دوست
صَبِيحَةٌ	کل	أَمْسِ	کل
ذَهَبْتُ۔	میں گیا	جَمِيلَةٌ	خوبصورت
جَدِيدَةٌ	نیا/نئی	شَاهِقَةٌ	بلندوبالا
أَزْهَارٌ	بہت سے پھول	أَطْفَالٌ	بچہ/بچے
أَلْعَابٌ	کھیل	مُخْتَلِفَةٌ	مختلف
لَعِبٌ	کھیل	فَرِحْتُ	میں خوش ہوا/ میں خوش ہوئی
زِيَارَةٌ	سیر	فُرْصَةٌ	فرصت/موقع

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے مکمل کریں۔

(1) ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ اَبِيْ إِلَىٰ زِيَارَةِ حَدِيقَةٍ
(2) حَدِيقَةُ ناران تَقَعُ فِيْ حيات آباد
(3) كَيْفَ صِحَّتُكَ
(4) هِيَ حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ
(5) فَرِحْتُ كَثِيرًا بِزِيَارَتِهَا

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل ضمیروں کو جملوں میں استعمال کرو۔

الفاظ	استعمال
هُوَ	هو كَاتِبٌ
هِيَ	هِيَ مُعَلِّمَةٌ
أَنْتَ	مَنْ أَنْتَ
أَنَا	أَنَا صَائِمٌ
نَحْنُ	نَحْنُ أَطْفَالٌ

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دو تاکہ اس سے مفید جملے بن سکے۔

مُرَتَّبْ جملے

(1) أَنَا بِخَيْرٍ وَ كَيْفَ صِحَّتُكَ
(2) ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ اَبِيْ إِلَىٰ حَدِيقَةٍ
(3) حَدِيقَةُ نَارَانْ تَقَعُ فِيْ حَيَاتْ آباد
(4) هِيَ حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ جَدِيدَةٌ
(5) فِيهَا حَيَوَانَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ.

......مشق نمبر 5......

اس جملہ کو طلباء پانچ مرتبہ خوشخط تحریر کریں۔

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل میں سے ماضی اور مضارع کو علیحدہ علیحدہ کریں

فعل ماضی:

ذَهَبَ . فَتَحَ. ذَهَبْتُ . فَرِحْتُ ذَهَبْتُ

فعل مضارع:

يَسْمَعُ . يَذْهَبُ.

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

......بارھواں سبق......

مِنْ جِسْمِ الْإِنْسَانِ

......انسانی جسم......

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ اور اس کو مختلف حصوں والا جسم عطا کیا۔ اس کے بعض اہم حصوں میں سے دو ہاتھ، دو ٹانگیں، منہ، ناک زبان اور کان ہیں۔

ہم ہاتھوں کے ذریعے چیزوں کو پکڑتے ہیں ٹانگوں کی مدد سے چلتے ہیں آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ منہ کے ذریعے کھاتے ہیں اور ناک سے سونگھتے ہیں۔ کانوں سے سنتے ہیں اور زبان کی مدد سے باتیں کرتے ہیں۔ یہ اہم اعضاء انسان کے جسم میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہم جسم میں ان اعضاء کے عطاء کرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَأْسٌ	سر	عَيْنٌ	آنکھ
أَنْفٌ	ناک	سَاعِدٌ	کلائی
يَدٌ	ہاتھ	إِصْبَعٌ	انگلی
رِجْلٌ	ٹانگ	أُذُنٌ	کان
قَدَمٌ	پاؤں	خَدٌّ	رخسار
جَبْهَةٌ	پیشانی	كَفٌّ	ہتھیلی
عَضُدٌ	بازو	ظُفُرٌ	ناخن
أَعْطَى	عطا کیا	سَاقٌ	پنڈلی
أَسْنَانٌ	دانت	شَفَةٌ	ہونٹ
حَاجِبٌ	ابرو	نَمْشِيْ	ہم چلتے ہیں
رَئِيسِيَّةٌ	بڑے	إِعْطَاءٌ	عطا کرنا
أَهَمِّيَّةٌ بَالِغَةٌ	بڑی اہمیت		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل میں سے مفرد، تثنیہ اور جمع علیحدہ علیحدہ کریں۔

واحد: اَلْيَدُ . لِسَانٌ . قَدَمٌ.

تثنیہ: اَلرِّجْلَانِ . أُذُنَانِ

جمع: أَعْيُنٌ. أَعْضَاءُ.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو لفظ هذا یا هذه کے ذریعہ مکمل کریں۔

(1) هٰذِهِ عَيْنٌ (2) هٰذَا رَأْسٌ
(3) هٰذِهِ رِجْلٌ (4) هٰذِهِ أُذُنٌ (5) هٰذَا أَنْفٌ

......مشق نمبر 4......

کالم الف اور کالم ب کے الفاظ ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
نَأْخُذُ	بِالْيَدَيْنِ
نَمْشِيْ	بِالرِّجْلَيْنِ
نَنْظُرُ	بِالْعَيْنَيْنِ
نَأْكُلُ	بِالْفَمِ
نَتَكَلَّمُ	بِاللِّسَانِ
نَسْمَعُ	بِالْأُذُنَيْنِ
نَشُمُّ	بِالْأَنْفِ

......مشق نمبر 5......

مربع جسم (مکعب) میں الفاظ کیلئے درست عدد تحریر کریں۔

(1)	كَيْفَ	3	(2)	فِيْ	1
(3)	نَسْمَعُ	2	(4)	مِنْ	3
(5)	هٰذِهِ	1	(6)	هُوَ	2
(7)	خَلَقَ	2	(8)	ذٰلِكَ	2
(9)	بِا	3	(10)	أَنَا	2

......مشق نمبر 6......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) یہ کان ہے۔ (2) یہ ناک ہے
(3) اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ (4) اللہ نے انسان کو جسم دیا
(5) جسم میں مختلف اعضاء ہیں۔

عربی:

(1) هٰذِهِ أَنْفٌ. (2) هٰذَا أُذُنٌ
(3) خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ اَلْإِنْسَانَ
(4) أَعْطَا اللّٰهُ الْإِنْسَانَ الْجِسْمَ.
(5) فِي الْجِسْمِ أَعْضَاءٌ مُخْتَلِفَةٌ.

......اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ......

......تیرھواں سبق......

......مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ......

......مکہ مکرمہ......

مکہ مکرمہ پرانا مبارک شہر ہے اس میں نبی کریم ﷺ پیدا ہوئے۔ اور اسی سے دعوت اسلامی کا آغاز ہوا۔ اور اس میں بیت اللہ شریف ہے۔ جس کی عمارت ابراہیم علیہ السلام اور انکے بیٹے اسماعیل علیہ السلام نے بلند کی مسلمان دور علاقوں سے حج اور عمرہ کیلئے یہاں آتے ہیں۔ پس وہ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں اور صفا

Scanned with CamScanner

اور مروۃ کے درمیان سعی کرتے ہیں۔ اور عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کرتے ہیں۔ اور منیٰ میں رمی جمار (کنکریاں مارنا) کرتے ہیں۔ اور جانوروں کی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ مکہ مکرمہ کی تاریخ ابراہیم علیہ السلام کی مدت تک پہنچتی ہے۔ جب آپ علیہ السلام اپنی بیوی حاجرۃ اور اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ یہاں تشریف لائیں۔ اور مکہ والوں کیلئے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کے پھل نصیب فرما۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ لاكُتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِدَ	پیدا ہوئے	بَدَأَتْ	شروع ہوئی
رَفَعَ بِنَاءَ	عمارت بلند کی	يَطُوفُونَ	وہ طواف کرتے ہیں
اَلْكَعْبَةُ الْمُشَرَّفَةُ	بیت اللہ شریف	يَسْعَوْنَ	وہ سعی کرتے ہیں
يُقَدِّمُوْنَ	وہ پیش کرتے ہیں	يَقِفُوْنَ	وہ وقوف کرتے ہیں
يَرْمُوْنَ	وہ رمی کرتے ہیں	اَلْجَمَرَاتُ	کنکریاں
أُضْحِيَةٌ	قربانیاں	يَرْجِعُ	پہنچتی ہے
قَدِمَ	وہ آیا	اَلثَّمَرَاتُ	پھل

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

(1) مَا هِيَ مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ؟

جواب: هِيَ مَدِيْنَةٌ قَدِيْمَةٌ مُبَارَكَةٌ.

(2) مَنْ وُلِدَ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟

جواب: وُلِدَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ ﷺ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ.

(3) مَنْ رَفَعَ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ؟

جواب: رَفَعَ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ إِبْرَاهِيْمُ وَإِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ.

(4) مَنْ دَعَا لِأَهْلِ مَكَّةَ؟

جواب: دَعَا إِبْرَاهِيْمُ عليه السلام لِأَهْلِ مَكَّةَ.

(5) مَنْ هِيَ هَاجِرَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ.

جواب: كَانَتْ هَاجِرَةُ زَوْجَةُ ابراهيم عليه السلام.

......مشق نمبر 3......

درج ذیل افعال مضارع کیلئے فعل ماضی لائیں۔

مضارع	فعل ماضی	مضارع	فعل ماضی
يَطُوْفُ	طَافَ	يَقِفُ	وَقَفَ
يَحُجُّ	حَجَّ	يَرْجِعُ	رَجَعَ
يَرْمِيْ	رَمٰى	يَرْفَعُ	رَفَعَ

......مشق نمبر 4......

سبق سے سات اسم معرفہ تحریر کریں۔

جواب: اسماء معرفه

ابراهيم . الكَعْبَةُ . الصفا . الْمَرْوَةُ.

عَرَفَاتُ . اَلْمُزْدَلِفَةُ . هَاجِرَةُ.

......مشق نمبر 5......

قوسین میں دیے گئے مناسب حروف جارہ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔

(1) وُلِدَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ مَكَّةَ. (فِيْ، مِنْ، علىٰ)

(2) يُسَافِرُ الْمُسْلِمُوْنَ إِلىٰ مَكَّةَ مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ. (فِيْ . مِنْ . عَلىٰ)

(3) يَقِفُ أَهْلُ الْحَجِّ عَلىٰ عَرَفَاتٍ. (عَلىٰ . فِيْ)

(4) دَعَا ابراهيم عليه السلام لِأَهْلِ مَكَّةَ المكرّمة. (فِيْ . لِ . عَلىٰ)

(5) اَلْكَعْبَةُ الْمُشَرَّفَةُ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ. (فِيْ . عَلىٰ . إِلىٰ)

......مشق نمبر 6......

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) مکہ مکرمہ مبارک اور مقدس شہر ہے۔

(2) مکہ مکرمہ سعودی عرب میں ہے۔

(3) بیت اللہ شریف مکہ مکرمہ میں ہے۔

(4) ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے کعبہ کی عمارت اونچی کی۔

(5) ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ مکرمہ کیلئے دعا کی۔

عربی:

(1) مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ هِيَ مَدِيْنَةٌ مُبَارَكَةٌ.

(2) مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ فِي السُّعُوْدِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(3) اَلْكَعْبَةُ الْمُشَرَّفَةُ فِي مَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ.

(4) رَفَعَ ابراهيم و إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِمَا السلام بِنَاءَ الْكَعْبَةِ.

(5) دَعَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِأَهْلِ مَكَّةَ.

......اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ......

......چودھواں سبق......

......اَلشَّمْسُ......

سورج (گفتگو)

ولید: اے میرے والد! میں چاہتا ہوں کہ تم سے سورج کے متعلق علم حاصل کرو۔

والد: سورج آگ والی گیند ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اس سے گرمی نکلتی ہے۔

ولید: کیا سورج اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے؟

والد: ہاں سورج اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ پس یہ زمین پر زندگی کا سبب ہے۔

ولید: سورج ہمیں کیسا فائدہ دیتا ہے؟

والد: سورج ہمیں گرمی، قوت، روشنی اور صحت دیتا ہے۔ اور یہ پودوں کی نشوونما میں مدد کرتا ہے۔

ولید: سورج کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے۔

والد: سورج کی گرمی سے بادل بنتے ہیں۔ اور اس سے بارش برستی ہے جو کائنات میں زندگی کی علامت ہے۔

ولید: اب میں نے کائنات میں سورج کا مقام سمجھا۔ میرے والد صاحب آپ کا شکریہ

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ لاكُتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلشَّمْسُ	سورج	كُرَةٌ	گیند
نَارِيَةٌ	آگ والی	سَحَابٌ	بادل
حَرَارَةٌ	گرمی	تَخْرُجُ	نکلتی ہے
قُوَّةٌ	طاقت / توانائی	اَلنُّوْرُ	روشنی
تُسَاعِدُ	وہ مدد کرتا ہے	اَلنُّمُوُّ	نشونما / بڑھوتری

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو

(1) مَاهِيَ الشَّمْسُ؟

(2) ماذا تَخْرُجُ مِنَ الشَّمْسِ؟

(3) هَلِ الشَّمْسُ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰه تعالىٰ.

(4) مَا سَبَبُ الْحَيَاةِ عَلَى الارضِ؟

(5) كَيْفَ تُفِيْدُنَا الشَّمْسُ؟

جوابات:

(1) الشَّمْسُ كُرَةٌ نَارِيَةٌ

(2) تَخْرُجُ الْحَرَارَةُ مِنَ الشَّمْسِ

(3) نَعَمْ هِيَ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تعالىٰ.

(4) اَلشَّمْس سَبَبُ الْحَيَاةِ عَلَى الْأَرْضِ.

(5) هِيَ تُعْطِيْنَا الْحَرَارَةَ وَالْقُوَّةَ والنُّوْرَ.

......مشق نمبر 3......

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

جواب(1): اَلشَّمْس كُرَةٌ نَارِيَةٌ.

(2) هِيَ عَلَامَةُ الْحَيَاةِ فِي الْكَوْنِ

(3) اَلشَّمْس تُعْطِيْنَا الْحَرَارَةِ وَالْقُوَّةَ وَالنُّوْرَ والصِّحَّةَ.

(4) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّحَابِ

(5) الشَّمْسُ تُسَاعِدُ النَّبَاتَ عَلَى النُّمُوِّ.

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) سورج ایک عظیم نعمت ہے۔

(2) سورج زمین پر زندگی کا سبب ہے۔

(3) سورج ہمیں روشنی اور تندرستی عطا کرتا ہے۔

(4) سورج کی گرمی سے بادل بنتا ہے۔

(5) سورج بارش کا بھی سبب بنتا ہے۔

عربی:

(1) الشَّمْسُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ.

(2) الشَّمْسُ سَبَبُ الْحَيَاةِ عَلَى الْأَرْضِ

(3) الشَّمْسُ تُعْطِيْنَا النُّوْرَ والصِّحَّةَ.

(4) يَتَكَوَّنُ السَّحَابُ مِنْ حَرارة الشَّمْسِ.

(5) الشَّمْسُ سَبَبُ الْمَطَرِ

......مشق نمبر 5......

اسم نکرہ	اسم معرفه
كُرَةٌ	اَلشَّمْس
نِعْمَةٌ	اَلْأَبُ
وَلَدٌ	اَلْأَرْضُ
نبات	اَلْكَوْن
مَطَرٌ	
سَحَابٌ	

......مشق نمبر 6......

افعال مضارع:

تُفِيْدُ . تُعْطِيْ . يَنْزِلُ . اَعْلَمُ . أَوَدُّ

فعل الماضی: فَهِمَ.

اَلاسماء:

الشَّمْسُ . اَلْقُدْرة . اَلْأرض . نِعْمَةٌ . فَائِدَةٌ . فَهِمْتُ لفظ میں ضمیر فاعل اسم ہے۔

ادوات استفهام: هَلْ . ما . كَيْفَ.

حروف: مِنْ عَلىٰ . عن

......اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ......

......پندرھواں سبق......

......اَلْبَرِيْدُ......

......ڈاک خانہ......

میرا دوست اپنے بھائی کو خط لکھتا ہے۔ پھر اسے لفافہ میں رکھتا ہے۔ اور اس پر ٹکٹ چسپاں کرتا ہے۔ اور پوسٹ بکس میں ڈالتا ہے۔ اور پوسٹ بکس میں اس کو ڈالتا ہے۔ پھر ڈاکیہ تمام رسائل (خطوط) کو پوسٹ بکس سے ڈاک خانہ لے جاتا ہے۔ پس ڈاک کا ملازم خطوط کو علیحدہ کر کے ان پر مہر لگاتا ہے۔ یہ لاہور کیلئے اور وہ کوئٹہ کیلئے۔

پھر ڈاک سٹیشن تک پہنچایا جاتا ہے۔ اور ریل گاڑی میں رکھا جاتا ہے اور اپنے مقام کو ارسال کیا جاتا ہے۔ یہ ہے عام ڈاک اور کبھی کبھار خطوط ہوائی جہا

Scanned with CamScanner

ڑ کے ذریعے ارسال کیا جاتا ہے۔ وہ ہے ہوائی ڈاک پھر جب خطوط اس شہر میں ڈاک خانے تک پہنچ جاتے ہیں۔ تو وہاں بھی اس پر مہر لگا کر علیحدہ کیے جاتے ہیں۔ اور ڈاکیہ ان خطوط، کتابیں اور رقوم کو اپنے مالکوں کو ان کے گھروں میں تقسیم کرتے ہیں۔ لوگ خوشی سے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ اور ان کی خدمات کی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ڈیوٹی میں کوشش کرنے والا اور منظم ہے۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَضَعُ	وہ رکھتا ہے	غِلَافٌ	لفافہ
يُلْصِقُ	وہ چسپاں کرتا ہے	الطَّابِعُ	ڈاک ٹکٹ
يُلْقِيْ	وہ ڈالتا ہے	صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ	پوسٹ بکس
يُفَرِّزُهَا	وہ علیحدہ کرتا ہے	سَاعِيَ الْبَرِيْدِ	ڈاکیہ / چٹھی رساں
يَخْتِمُ	وہ مہر لگاتا ہے	مُوَظَّفٌ	ملازم
مَحَطَّةٌ	ریلوے سٹیشن	قِطَارٌ	ریل گاڑی
عَادِيٌّ	نارمل / عام	طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز
جَوِّيٌّ	ہوائی	يَمْدَحُوْنَ	وہ تعریف کرتے ہیں
يُوَزِّعُ	وہ تقسیم کرتا ہے	نُقُوْدٌ	رقوم
يَسْتَقْبِلُوْنَ	وہ استقبال کرتے ہیں	بَشَاشَةٌ	خوشی سے
نِظَامِيٌّ	باقاعدہ	مُجْتَهِدٌ	محنتی

......مشق نمبر 2......

قوسین میں مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔

اَلرَّسَائِلُ . العَادِيُّ . رسالةالناس . صُنْدوق

(1) يُوَزِّعُ سَاعِي الْبَرِيْدِ الرَّسَائِلَ وَالْكُتُبَ اوَلًا مَانَاتٍ إِلٰى أَهْلِهَا.

(2) يَكْتُبُ صَدِيْقِيْ رِسَالَةً إِلٰى أَخِيْهِ.

(3) يُلْقِيْ النَّاسُ الرَّسَائِلَ فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ.

(4) تُرْسَلُ الرَّسَائِلُ بِالْقِطَارِ وهذا هُوَ الْبَرِيْدُ الْعَادِيُّ.

(5) اَلنَّاسُ يَسْتَقْبِلُوْنَ سَاعِيَ الْبَرِيْدِ بِالْبَشَاشَةِ.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل الفاظ سے حسب مثال مفید جملے بنائیں۔

مرتب جملے:

(1) يَكْتُبُ الْاَخُ الرِّسَالَةَ.

(2) يَحْمِلُ سَاعِي الْبَرِيْدِ الرَّسَائِلَ.

(3) يَفْرِزُ الْمُوَظَّفُ الرَّسَائِلَ.

(4) يَحْمِلُ الْقِطَارُ الْبَرِيْدَ.

(5) اَلنَّاسُ يَسْتَقْبِلُوْنَ سَاعِي الْبَرِيْدِ بِالْبَشَاشَةِ.

......مشق نمبر 4......

(ا) درجہ ذیل افعال مضارع کو افعال ماضی میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل ماضی
يَكْتُبُ	كَتَبَ	يَذْهَبُ	ذَهَبَ
يَضَعُ	وَضَعَ	يَأْخُذُ	اَخَذَ
يَحْمِلُ	حَمَلَ	يَمْدَحُ	مَدَحَ
يَخْتِمُ	خَتَمَ	....	....

(ب) اِسْتَعْمِلْ/اِسْتَعْمِلِيْ أَدَوَاتِ الْاِسْتِفْهَامِ فِيْ جُمَلٍ مِنْ نَفْسِكَ:

ادوات استفہام	استعمال
أَ	أَتَأْكُلُ الطَّعَامَ
هَلْ	هَلْ عِنْدَكَ قَلَمٌ
مَنْ	مَنْ رَبُّكَ
كَيْفَ	كَيْفَ حَالُكَ

......مشق نمبر 5......

اسم معرفہ اور اسم نکرہ میں تمیز کریں۔

اسم معرفه: اَلْغِلَافُ. لاهُوْر. اَلطَّائِرَةُ

اسم نكرة: صَدِيْقٌ. رِسَالَةٌ. مَكْتَبٌ.

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میرا بھائی خط لکھتا ہے۔

(2) وہ خط لفافے میں رکھتا ہے۔

(3) وہ لفافہ لیٹر بکس میں ڈالتا ہے۔

(4) ڈاکیہ تمام خطوط ڈاکخانے لے جاتا ہے۔

(5) ڈاک خانے کا ملازم خطوط پر مہر لگاتا ہے۔

عربی:

(1) يَكْتُبُ اَخِيْ رِسَالَةً

(2) هُوَ يَضَعُ رِسَالَةً فِيْ الْغِلَافِ

(3) هُوَ يُلْقِي الْغِلَافَ فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ.

(4) يَحْمِلُ سَاعِي الْبَرِيْدِ الرَّسَائِلَ اِلٰى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ.

(5) يَخْتِمُ مُوَظَّفُ الْبَرِيْدِ عَلَى الرَّسَائِلِ.

......اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ......

......سولہواں سبق......

......حِفْظُ اللِّسَانِ......

......زبان کی حفاظت......

والد نے اپنے بیٹے شاہد سے کہا اے بیٹے اپنی زبان کی حفاظت کرے اور فضول باتوں سے اجتناب کریں۔ گفتگو کیلئے آداب ہیں تم پر ان کا خیال رکھنا لازمی

ہے۔ گفتگو کے ضروری آداب میں سے ہیں کہ تم بات کرنے والے کی بات کو غور سے سنیے۔ اور اس کی گفتگو کے دوران بات چیت نہ کریں۔ اور اپنے کلام میں شَنِيْع (بد) الفاظ استعمال نہ کریں۔

تم پر لازم ہے کہ مفید باتیں کریں اور یا سکوت اختیار کریں کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

"جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ پس وہ بھلائی کی بات کریں اور خاموشی اختیار کرے"۔ بخاری مسلم

اے میرے بیٹے بات کرتے وقت جھوٹ سے اجتناب کرو۔ اور تم سچائی کو لازم پکڑو۔ اور چغلی، غیبت اور گالیوں سے دور رہو کیونکہ یہ بری صفات ہیں۔

رسول اللہ ﷺ ان میں واقع ہونے سے منع فرمایا ہے۔ پس جس نے زبان کو منہ میں رکھی وہ خیر و عافیت میں رہا۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حِفْظُ اللِّسَانِ	زبان کی حفاظت	تَحْفَظُ	تم خیال رکھتے ہو
تَسْمَعَ	تو سن لے	مُتَحَدِّثٌ	باتیں کرنے والا
لَا تَتَحَدَّثْ	باتیں کرنے والا	اَلْقَبِيْحَةَ	برے / بدی / بُرا
تَصْمُتُ	تم خاموش ہوتے ہو	فَلْيَقُلْ	[illegible]
لِيَصْمُتْ	چاہیے کہ وہ خاموش رہے	اِجْتَنِبْ	بچو / اجتناب کرو / پرہیز کرو
نَمِيْمَةٌ	چغلی	سِبَابٌ	گالیاں / گالی گلوچ
ذَمِيْمَةٌ	بری	حَفِظَ	بچایا / حفاظت کی
نَهٰى	اس نے روکا	وُقُوْعٌ	پڑنا، گرنا
عَلَيْكَ	تم پر لازم ہے	إِيَّاكَ	بچو
أَثْنَاءِ	دوران		

...... مشق نمبر 2......

قوسین میں سے مناسب الفاظ کیساتھ خالی جگہوں کو پر کریں۔

اَلنَّمِيْمَةُ. اِبْنَهُ. آدَابٌ. اِحْفَظْ. اَلْفَاظ

(1) يَنْصَحُ الْاَبُ اِبْنَهُ شاهد خان.

(2) يَابُنَيَّ! اِحْفَظْ لِسَانَكَ.

(3) اَهَمُّ الْاٰدَابِ لِلْحَدِيْثِ آدَابٌ

(4) لَا تَسْتَعْمِلْ فِيْ كَلَامِكَ اَلْفَاظَ الْقَبِيْحَةَ.

(5) اِيَّاكَ وَ اَلنَّمِيْمَةُ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

(1) مَاذَا قَالَ الْاَبُ لِابْنِهِ؟

(2) هَلْ تحفظ/ تحفظين لِسَانَكَ؟

(3) اَيْنَ لِسَانُكَ؟

(4) هَلْ تَسْتَعْمِلُ فِيْ كَلَامِكَ اَلْفَاظَ الْقَبِيْحَةَ؟

(5) مَاهِيَ الصِّفَاتُ الذَّمِيْمَةُ فِي الْكَلَامِ؟

جوابات:

(1) قَالَ الْاَبُ لِابْنِهِ اِحْفَظْ لِسَانَكَ.

(2) نَعَمْ اَحْفَظُ لِسَانِيْ.

(3) لِسَانِيْ فِيْ فَمِيْ

(4) لَا بَلْ اَسْتَعْمِلُ فِيْ كَلَامِيْ اَلْاَلْفَاظَ الْكَرِيْمَةَ

(5) اَلصِّفَاتُ الذَّمِيْمَةُ هِيَ النَّمِيْمَةُ وَالْغِيْبَةُ وَالسِّبَابُ.

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل سے حروف، اسماء اور افعال نکالو۔

اَلْحروف: فِيْ . على. ل. عَنْ

افعال: قَالَ . يَقُوْلُ . يَجِبُ ، نَهٰى

اسماء: اِبْنٌ . لِسَانٌ . آدابٌ . كَلَامٌ. حَدِيْثٌ

......مشق نمبر 5......

الف: درجہ ذیل میں اسم نکرہ اور اسم معرفہ علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسم نکرہ: كلامٌ. فَاحِشٌ . لِسَانٌ. الفاظ

اسم معرفه: اَلْاَبُ . الصِّدْقُ . اَلْمُتَحَدِّثُ.

......مشق نمبر 6......

اسماء اشارات اور ضمائر کیلئے موزوں جواب چن کر مربع جسم میں صحیح عدد تحریر کریں۔

(1)	هٰذَا	1	(2)	هٰذِهٖ	2
(3)	هُوَ	1	(4)	ذٰلِكَ	1
(5)	تِلْكَ	1	(6)	هِيَ	1
(7)	اَنْتَ	1	(8)	اَنْتِ	3
(9)	نَحْنُ	1	(10)	اَنَا	3
(11)	كِتَابَانِ	2			

......اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ......

......سترھواں سبق......

......اِسْلَام آبَاد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ......

...... پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد......

"پاکستان ایک عظیم اسلامی ریاست ہے۔ اس کا دارالخلافہ اسلام آباد ہے۔ اور یہ ایک جدید اور بہت منظم شہر ہے۔ اس کا آب و ہوا معتدل ہے اور یہاں بارش کثرت سے برستی ہے۔ اسلام آباد اپنے بلند و بالا عمارات اور کشادہ سڑکوں کی

awazeinqilab.com

Scanned with CamScanner

وجہ سے امتیازی ستان رکھتا ہے۔ اور یہ مرکزی وزارتوں کا ٹھکانہ ہے۔ اس میں ایوان صدر اور وزیر اعظم کا دفتر ہے۔ اور اس میں دوسرے ممالک کے سفارت خانے ہیں۔ اسکے مشہور مقامات میں سے فیصل مسجد سدرا ول اور دامن کوہ ہیں۔ اس شہر کا پانی میٹھا ہے اور اس کی زمین درختوں اور پھولوں کی وجہ سے سرسبز ہے۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَظِيْفَةٌ	صاف	مُخَطَّطَةٌ	باترتیب اعظم
طَقْسٌ	آب وہوا	اَلشَّاهِقَةُ	بلند والا
مَقَرٌّ	ٹھکانا	فِدْرَالِيَّةٌ	مرکزی/فیڈرل
مَكَاتِبُ	دفاتر	قَصْرُ الرِّئَاسَةِ	قصر صدارت
سَفَارَاتٌ	سفارت خانے	رَئِيْسِ الْوُزَرَاءِ	وزیر اعظم
عَذْبٌ	میٹھا	خَصِبَةٌ	سرسبز از رخیز
شَوَارِعُ	سڑکیں	اَمَاكِنُ	مقامات

......مشق نمبر 2......

(1) هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ كَبِيْرَةٌ؟
(2) مَا اِسْمُ عَاصِمَةِ بَاكِسْتَانَ؟
(3) هَلْ إِسْلَامَ آباد مَدِيْنَةٌ خَصِبَةٌ؟
(4) كَيْفَ طَقْسُ إِسْلَامَ آباد؟
(5) مَاذَا رَأَيْتَ فِيْ إِسْلَامَ آباد؟

جوابات:

(1) نَعَمْ باكستانُ دَوْلَةٌ كَبِيْرَةٌ.
(2) اِسْمُ عَاصِمَةِ بَاكِسْتَانَ إِسْلَامَ آباد.
(3) طَقْسُ إِسْلَامَ آباد مُعْتَدِلٌ.
(4) رَأَيْتُ فِيْ إِسْلَامَ آباد مَسْجِدَ فَيْصَلْ وَدَامَنْ كوه.

......مشق نمبر 3......

الفاظ سے مرتب جملے بناؤ۔

مرتب جملے:

(1) إِسْلَامَ آباد مَدِيْنَةٌ حَدِيْثَةٌ مُخَطَّطَةٌ
(2) طَقْسُ إِسْلَامَ آباد مُعْتَدِلٌ
(3) مَسْجِدُ فَيْصَلْ فِيْ إِسْلَامَ آباد
(4) مَكْتَبُ رَئِيْسِ الْوُزَرَاءِ فِيْ إِسْلَامَ آباد
(5) هِيَ مَقَرُّ الْوِزَارَاتِ الْفِدْرَالِيَّةِ.

......مشق نمبر 4......

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
بَاكِسْتَانُ	بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ
اسلام آباد	عَاصِمَةُ باكستان إِسْلَامَ آباد
اَلْمَطَرُ	اَلْمَطَرُ رَحْمَةٌ مِنَ اللهِ تعالیٰ
مَسْجِدٌ	رَأَيْتُ مَسْجِدَ فَيْصَلْ فِيْ إِسْلَامَ آباد
أَشْجَارٌ	أَشْجَارُ الْلَوْزِ (بادام) يكون في الجبالِ

......مشق نمبر 5......

جمع	واحد	جمع	واحد
مَبَانِيْ	مَبْنًى	وَزَارَاتٌ	وَزَارَةٌ
شَوَارِعُ	شَارِعٌ	مَكَاتِبُ	مَكْتَبٌ
أَمَاكِنُ	مَكَانٌ	بِلَادٌ	بَلَدٌ
وُزَرَاءُ	وَزِيْرٌ	......	......

......مشق نمبر 6......

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔
(2) پاکستان کا دارالحکومت بہت خوبصورت ہے۔
(3) اسلام آباد میں وفاقی وزارتوں کے دفاتر ہیں۔
(4) اس میں قصر صدارت اور وزیر اعظم کا دفتر ہے۔
(5) اس میں غیر ملکی سفارت خانے ہیں۔

عربی:

(1) بَاكِسْتَانُ دولةٌ إِسلامِيَّةٌ
(2) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ جَمِيْلَةٌ جِدًّا
(3) مَكَاتِبُ الْوَزَارَاتِ الْفِدْرَالِيَّةِ فِيْ إِسْلَامَ آباد
(4) فِيْهَا قَصْرُ الرِّئَاسَةِ وَمَكْتَبُ رَئِيْسِ الْوُزَرَاءِ
(5) فِيْهَا سفارات الْبِلَادِ الْأَجْنَبِيَّةِ

......اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ......

......اٹھارواں سبق......

......حَدِيْقَةُ شَالِيْمَارَ......

......شالیمار باغ......

لاہور باغوں کا شہر ہے۔ اس کے بعض پرانے باغ ہیں اور اکثر جدید پرانے باغوں میں سے شالیمار باغ ہے۔ اور یہ مشہور تاریخی شہر ہے۔ اس کو مغل بادشاہ شاہ جہان نے شاہراہ پر بنایا ہے۔ یہ باغ مغل دور حکومت کی تہذیب پر ولادت کرتی ہے۔ یہ باغ تین درجوں پر مشتمل ہے۔ اس میں بلند و بالا اور پھل دار درخت ہیں اور مختلف قسم کے پھول۔ اس کے درمیان میں تالاب ہیں جس سے روشن فواروں کے ذریعے پانی نکلتا ہے۔ لوگ اس کے دیکھنے سے لطف اٹھاتے ہیں۔ وہاں بارہ دری ہے یعنی وہ حجرہ جس کے بارہ 12 دروازے ہیں۔

سیر کرنے والے یہاں اندرون شہر اور بیرون شہر سے سیر کیلئے آتے ہیں۔ اور مغل تہذیب کے آثار سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَدِيْقَةُ شَالِيْمَارَ	شالیمار باغ	شَهِيْرَةٌ	مشہور
اَلْمَلِكُ	بادشاہ	اَلْمُغُوْلِيِّ	مغل
اَلطَّرِيْقُ الْعَامُّ	شاہراہ/عام راستہ	مُثْمِرَةٌ	پھل دار
بِرْكَاتٌ	تالاب	مُضِيْئَةٌ	روشن/چمکدار
زَائِرُوْنَ	سیر کے لئے آنے والے	نُزْهَةٍ	پکنک/سیر
اِثْنَا عَشَرَ	بارہ		

......مشق نمبر 2......

درج ذیل سوالوں کے جواب دو۔

1) هَلْ لاهور مَدِيْنَةُ الحدائقِ؟
2) اَيْنَ حدِيْقَةُ شَالِيْمَار؟
3) مَنْ بنى حَدِيْقَةَ شَالِيْمَار؟
4) هَلْ فِيْ حَدِيْقَةِ شَالِيْمَارَ بَرَكَاتٌ فوارَاتٌ؟
5) مَنْ يَأْتِيْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ؟ ولِمَاذَا؟

جوابات:

1) نَعَمْ لاهور مَدِيْنَةُ الْحَدَائِقِ.
2) حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار فِي الْاَهُوْرَ.
3) بَنٰى حَدِيْقَةَ شَالِيْمَار مَلِكُ شَاه جِهَانُ.
4) نَعَمْ فِي حَدِيْقَةِ شَالِيْمَار بِرْكَاتٌ و فَوَّارَاتٌ
5) الزَّائِرُوْن يأتُون إِلَى الْحَدِيْقَةِ لِلنُّزْهَةِ.

......مشق نمبر 3......

قوسین میں سے مناسب الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کریں۔

طبقاتٌ. الحضارةُ. اَلْمُضِيْئَةُ. اَلْقَدِيْمَةُ اَلطَّرِيْقُ الْعَامُّ

1) مِنَ الحدَائِقِ الْقَدِيْمَةِ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار.
2) تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَارَ على الطَّرِيْقِ الْعَامِ
3) اَلْحَدِيْقَةُ تَشْتَمِلُ عَلىٰ ثَلاثِ طَبَقَاتٍ
4) تَدُلُّ الْحَدِيْقَةُ عَلىٰ الْحَضَارَةِ الْمَلَكِيَّةِ الْمُغُوْلِيَّةِ
5) يَخْرُجُ الْمَاءُ مِنَ الْفَوَّارَاتِ الْمُضِيْئَةِ

......مشق نمبر 4......

درج ذیل جمع کیلئے واحد لائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
حَدَائِقُ	حَدِيْقَةٌ	أَشْجَارٌ	شَجَرَةٌ
مُلُوْكٌ	مَلِكٌ	أَزْهَارٌ	زَهْرَةٌ
الزائرون	الزائِرِ	بِرْكَات	بِرْكَةٌ
أَشْوَاطٌ	شَوْطٌ	فَوَّارَاتٌ	فَوَّارَةٌ
طُرُقٌ	طَرِيْقَةٌ	شُجَيْرَات	شُجَيْرَةٌ

......مشق نمبر 5......

الف: درج ذیل اسموں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسم معرفہ: شَاهْ جِهَانْ. لاهور. شَالِيْمَار. الزائِرُوْنَ. اَلشُّجَيْرَةُ. الْمَلِكُ. الْبِرْكَاتُ.

اسم نکرہ: حَدِيْقَةٌ. نُزْهَةٌ. عَهْدٌ. اَشْجَارٌ.

ب: کالم الف اور کالم ب کے الفاظ ملائیں۔

الف	ب	الف	ب
نَحْنُ	اسم ضمیر	تَدُلُّ	فعل مضارع
كَيْفَ	اداة إستفهام	ذٰلِكَ	اسم اشارہ مونث لِلْقَرِيْبِ
بَنٰى	فعل ماضی	تِلْكَ	اسم اشارہ مذکر للبعید
		هذا	اسم اشارہ مذکر لِلْقَرِيْبِ

......مشق نمبر 6......

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

1) لاہور باغوں کا شہر ہے۔
2) شالیمار پرانا تاریخی باغ ہے۔
3) میں نے شالیمار باغ دیکھا۔
4) باغ میں بارہ دری ہے۔
5) باغ میں روشن فوارے ہیں۔

عربی ترجمہ:

1) لاهور مَدِيْنَةُ الْحَدَائِقِ.
2) حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار حَدِيْقَةٌ قَدِيْمَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ.
3) رَأَيْتُ حَدِيْقَةَ شَالِيْمَارَ.
4) فِيْ الْحَدِيْقَةِ بَارَه دَرِي
5) فِيْ الْحَدِيْقَةِ فَوَّارَاتٌ مُضِيْئَةٌ.

......اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ......

......اُنیسواں سبق......

......اَلْاِتِّحَادُ قُوَّةٌ......

......اتفاق میں برکت ہے......

ایک دانا کسان کے سات بیٹے تھے۔ اور وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔ ایک دن کسان سخت بیمار پڑ گیا۔ اس نے اپنے بیٹوں کو موت سے پہلے بلایا۔ اور انھیں حکم دیا کہ لکڑیوں کا ایک گٹھا ان کے پاس لے آؤ جب انھوں نے اس کی حکم کی تعمیل کی۔ اس نے ان میں سے ہر ایک سے مطالبہ کیا کہ اس بنڈل کو توڑ ڈالو۔

پس ان میں سے کوئی بھی اس کو توڑنے پر قادر نہیں ہوا۔ پھر گٹھے کو علیحدہ علیحدہ کیا۔ اور ان سے مطالبہ کیا کہ اس ایک ایک لکڑی کو توڑ ڈالو۔ پس ہر ایک اپنی لکڑی کو بغیر کسی مشکل کے توڑ سکتا تھا۔

Scanned with CamScanner

ہوشیار کسان نے اپنے بیٹوں سے کہنے لگا۔ جب تک تم اتفاق سے رہوں گے تم اس طرح طاقتور رہوں گے۔ اور جب منتشر ہوں گے کمزور رہوں گے۔
اس طرح کسان کے بیٹوں نے اتحاد کی حقیقت سمجھ لیا۔ انہوں نے اپنی زندگی میں اپنے والد صاحب کی نصیحت پر عمل کرنے کی پوری کوشش کی۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاِتِّحَادُ قُوَّةٌ	اتفاق میں برکت ہے	فَلَّاحٌ	کسان
حَكِيْمٌ	دانا	كَانُوْا يَتَشَاجَرُوْنَ	وہ باہم جھگڑتے تھے
حُزْمَةٌ	گٹھا	عِيْدَانٌ	لکڑیاں
يَكْسِرُ	وہ توڑتا ہے	أَطَاعُوْا	انہوں نے حکم مانا
لَمْ يَقْدِرْ	وہ نہ کرسکا	فَرَّقَ	علیحدہ علیحدہ کیا
صُعُوْبَةٌ	مشکل	تَفَرَّقْتُمْ	تم علیحدہ علیحدہ ہوئے
اَكْمَلُوْا	انھوں نے پوری کوشش کی		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

1) هَلْ لِلْفَلَّاحِ سَبْعَةُ أَبْنَاءٍ؟
2) مَاذَا قَالَ لِأَبْنَائِهٖ ؟
3) هَلْ دَعَا الْفَلَّاحُ أَبْنَاءَهٗ قَبْلَ مَوْتِهٖ؟
4) مَا أَمَرَ الْفَلَّاحُ أَبْنَاءَهٗ أَنْ يَأْتُوْا بِهٖ؟
5) مَا قَالَ الْفَلَّاحُ لِأَبْنَاءِهٖ بَعْدَ مَا كَسَرُوْا الْعِيْدَانَ

جوابات:

1) نَعَمْ لَهٗ سَبْعَةُ أَبْنَاءٍ.
2) قَالَ الْفَلَّاحُ الْحَكِيْمُ لِأَبْنَائِهٖ: "هٰكَذَا أَنْتُمْ دَائِمًا أَقْوِيَاءُ إِذَا تَحَلَّلْتُمْ، ضُعَفَاءُ إِذَا تَفَرَّقْتُمْ"
3) نَعَمْ دَعَا الْفَلَّاحُ أَبْنَاءَهٗ قَبْلَ مَوْتِهٖ.
4) أَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوْا إِلَيْهِ بِحُزْمَةٍ مِنَ الْعِيْدَانِ.
5) قَالَ لَهُمْ أَنْتُمْ أَقْوِيَاءُ دَائِمًا إِذَا اتَّحَدْتُمْ ضُعَفَاءُ إِذَا تَفَرَّقْتُمْ.

......مشق نمبر 3......

الف: درجہ ذیل مفرد الفاظ کیلئے جمع لائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اِبْنٌ	ابناءٌ	قَوِيٌّ	أَقْوِيَاءُ
يَوْمٌ	أَيَّامٌ	ضَعِيْفٌ	ضُعَفَاءُ
عُوْدٌ	أَعْوَادٌ، عِيْدَانٌ		

ب: درجہ ذیل حروف کو اپنی طرف سے جملوں میں استعمال کریں۔
فِيْ . مِنْ . ب . ل

حروف	جملوں میں استعمال
فِيْ	زَيْدٌ فِي الدَّارِ
مِنْ	عَادَ أَحْمَدُ مِنْ أُوْرُبَا
بِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ل	لِيْ أُخْتٌ وَاحِدَةٌ

......مشق نمبر 4......

خالی جگہوں کو قوسین میں سے مناسب الفاظ کے ذریعے پر کریں۔
يَكْسِرُوا . شديداً عُودَهٗ . أَبْنَاءَهٗ . سَبْعَةٌ

1) كَانَ لِلْفَلَّاحِ سَبْعَةُ أَبْنَاءٍ
2) مَرِضَ الْفَلَّاحُ مَرَضًا شَدِيْدًا
3) دَعَا الْفَلَّاحُ أَبْنَاءَهٗ قَبْلَ مَوْتِهٖ.
4) طَلَبَ الْفَلَّاحُ مِنْ أَبْنَاءِهٖ أَنْ يَكْسِرُوا الْحُزْمَةَ
5) اِسْتَطَاعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْأَبْنَاءِ أَنْ يَكْسِرَ عُوْدَهٗ

......مشق نمبر 5......

درجہ ذیل الفاظ کو آسان جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	استعمال
فَلَّاحٌ	أَخِيْ فَلَّاحٌ
مَرَضٌ	لِكُلِّ مَرَضٍ دواءٌ
يَوْمٌ	اللّٰهُ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ
أَمْرٌ	
عُوْدٌ	كَسَرْتُ عُوْدًا لِلنَّارِ

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل میں جملے اسمیہ اور فعلیہ جملے علیحدہ علیحدہ کریں اور صحیح عدد کو مربع جسم میں تحریر کریں۔

1) هٰذَا فَلَّاحٌ حَكِيْمٌ جملة اسمية [1]
2) أَنَا طَالِبٌ جملة اسمية [1]
3) هٰذِهٖ حُزْمَةٌ كَبِيْرَةٌ جملة اسميه [1]
4) مَرِضَ الْفَلَّاحُ جمله فعليه [2]
5) دَعَا الْفَلَّاحُ أَبْنَائَهٗ [2]
6) كَسَرَ الْأَبْنَاءُ الْعِيْدَانَ [2]

......اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ......

......بیسواں سبق......

خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ الْجِشْتِيُّ الْاَجْمِيْرِيُّ

......خواجہ معین الدین چشتی......

خواجہ شیخ محترم رحمۃ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے والیاء کرام میں سے تھے آپ خواجہ غریب نواز کے نام سے مشہور ہوئے۔ یعنی وہ سید جو غریب نواز فقیروں اور مساکین کی نصرت کرتا ہے اور آپ کو بادشاہ ہند کا لقب دیا گیا۔
آپ سجستان میں پیدا ہوئے اور مسلم خاندان کے روحانی ماحول میں پروان چڑھا۔ جب بیس سال کے ہوئے تو اپنے تمام اموال کو تقسیم کر گئے۔ اور بخارا و سمرقند کی جانب سفر کر گئے۔ پس آپ نے قرآن کریم حفظ کیا اور اسلامی علوم حاصل کیے۔ پھر اپنے پیر عثمان ھارونی سے روحانی علوم حاصل کئے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی روضہ کی زیارت کیلئے سفر کیا۔
پھر وہ ہندوستان کے قصبوں کی طرف روانہ ہوئے۔ اور لاہور میں سید علی ہجویریؒ کے قبر پر چلہ کاٹا۔ پھر ملتان اور دہلی چلے گئے اور آخرکار اجمیر شریف میں ٹھہرے۔ جہاں تاحیات مقیم رہے۔ آپ کے ہاتھ پر ہزاروں ہندو لوگوں نے اسلام قبول کرلیا آپ کا مزار اجمیر میں ہے جو مسلمانوں اور غیر مسلموں کا زیارت گاہ ہے۔

......مشق نمبر 1......

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُقِّبَ	لقب دیا گیا	اَلرُّوْحِيّ	روحانی
قَسَّمَ	تقسیم کیے	تَوَجَّهَ	رخ کیا، متوجہ ہوا
مُرْشِدٌ	صاحب ارشاد	عَكَفَ	چلہ کاٹا
مَكَثَ	ٹھہرا	أَسْلَمَ	اسلام قبول کیا
أَقَامَ	ٹھہرا، قیام کیا	مَزَارٌ	زیارت گاہ
سُلْطَانُ الْهِنْدِ	شاہ ہندوستان	هَنَادِكَةٌ	ہندو لوگ
ضَرِيْحٌ	قبر	بِيْئَةٌ رُوْحِيَّةٌ	روحانی ماحول
مَقْبَرَتُهٗ	ان کا مزار		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

1) مَنْ خَواجه معين الدين الْجِشْتِيّ ؟
2) مَ أَلْقَابُهٗ؟
3) مَاذَا فَعَلَ بِأَمْوَالِهٖ؟
4) هَلْ زَارَ المدينةَ المنوَّرَة؟
5) أَيْنَ مَقْبَرَتُهٗ؟

جوابات:

1) كَانَ هو وَلِيٌّ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللّٰه تعالیٰ.
2) أَلْقَابُهُ الخواجة غَرِيْبِ نوازِ وَسُلْطَانُ الهِنْد.
3) قَسَّمَ جَمِيْعَ أَمْوَالِهٖ.
4) نَعَمْ زار المدينةَ المنورةَ؟
5) مَقْبَرَتُهٗ فِيْ أَجْمِيْرَ.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دیکر مفید جملے بنائیں۔

مرتب جملے:

1) قَسَّمَ جَمِيْعَ أَمْوَالَهٗ.
2) ثُمَّ تَوَجَّهَ إِلَى بِلَادِ الْهِنْدِ
3) عَكَفَ عِنْدَ ضَرِيْحِ السَّيِّدِ الْهَجْوِيْرِيْ
4) وَأَخِيْرًا مَكَثَ فِيْ مَدِيْنَةِ اجْمِيْرَ
5) مَقْبَرَتُهٗ فِيْ أَجْمِيْرَ مَزَارُ النَّاسِ الْمُسْلِمِيْنَ وَغَيْرِ الْمُسْلِمِيْنَ .

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل خالی جگہوں کو قوسین میں سے دیئے گئے الفاظ سے پر کریں۔
إِلَى . اَلرُّوْحِيَّةُ . آلاف . أَوْلِيَاءُ . فِيْ

1) وَلَدَ الْخُوَاجَةُ فِيْ سجستان
2) سَافَرَ إِلَى بُخَارَا وَسَمَرْقَنْدَ لِطَلَبِ الْعِلْمِ.
3) أَسْلَمَ آلافٌ مِنَ الْهَنَادِكَةِ عَلَى يَدِهٖ.
4) حَصَلَ خَوَاجَةُ الْعُلُوْمَ الرُّوْحِيَّةَ مِنْ مُرْشِدِهٖ عُثْمَانَ الْهَارُوْنِيْ.

......مشق نمبر 5......

درجہ ذیل جمع کیلئے واحد لائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
فُقَرَاءُ	فَقِيْرٌ	أَمْوَالٌ	مَالٌ
مَسَاكِيْنُ	مِسْكِيْنٌ	بِلَادٌ	بَلَدٌ
شُيُوْخٌ	شَيْخٌ	هَنَادِكَةٌ	هِنْدِكِيٌّ
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمٌ	أَوْلِيَاءُ	وَلِيٌّ
عُلُوْمٌ	عِلْمٌ	......	......

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل الفاظ میں ہر عنوان کے سامنے مطلوب الفاظ تحریر کریں۔

ادوات الاستفهام	كَيْفَ . هَلْ . ما
افعال المضارع	يُعِيْنُ . يَرْحَمُ . يَعْكِفُ . يَمْكُثُ . يَلْعَبُ
افعال الماضی	نَشَأَ . حصل . بَلَغَ . سَافَرَ . أَقَامَ
حروف جاره	إِلَى . فى . مِنْ . عَلَىٰ . ب
أسماء المعرفه	بُخَارَا . سَمَرْقَنْد، اَلسَّيِّد، اَلرَّسُوْلُ . دِلْهِيْ . مُلْتَان
اسماء النكرة	أُسْرَةٌ . بِيْئَةٌ . مُرْشِدٌ . ضَرِيْحٌ

......اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ......

......اکیسواں سبق......

......مَمَرُّ خَيْبَرَ......

......درہ خیبر......

درہ خیبر صوبہ خیبر پختونخوا کے شہر پشاور کے مغرب میں واقع ہے۔ قلعہ جمرود

Scanned with CamScanner

میں باب خیبر سے شروع ہوتا ہے جو شہر سے 16 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ درہ تنگ ہے اور باب خیبر سے آہستہ آہستہ بلند ہوتا جاتا ہے۔ اسکی لمبائی 53 کلومیٹر ہے اور اس درے میں بلند ترین مقام لنڈی کوتل ہے۔ یہاں موسم سخت سرد ہوتا ہے۔ اور طورخم پہاڑ کے دامن میں واقع ہے۔ اور یہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بین الاقوامی کنارہ ہے۔ اس درے کی تاریخی اور فوجی اہمیت ہے۔ اس درے کے ذریعے اسلام آنے سے پہلے ہندوستان میں سکندر اعظم داخل ہوئے۔ اور اسلامی دور میں محمود غزنوی سترہ مرتبہ اسی درے سے گزرے اہل خیبر بہادری اور مہمان نوازی میں مشہور ہیں۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَمَرُّ خَيْبَرَ	درہ خیبر	ضَيِّقٌ	تنگ
مَسَافَةٌ	فاصلہ	يَرْتَفِعُ	بلند ہوتا جاتا ہے
تَدْرِيْجِيًا	آہستہ آہستہ	كِيْلُوْمِتْرًا	کلومیٹر
أَرْفَعُ	بلند ترین	سَفْحٌ	دامن
حَدٌّ دُوَلِيٌّ	بین الاقوامی سرحد	جَاوَزَهُ	اسے عبور کیا

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

1) أَيْنَ يَقَعُ مَمَرُّ خَيْبَرَ؟
2) هَلْ مَمَرُّ خَيْبَرَ قَرِيْبٌ مِنْ بِشَاوَرَ؟
3) مَاهُوَ أَرْفَعُ مَكَانٍ فِيْ هٰذَا الْمَمَرِّ؟
4) ما هُوَ حَدٌّ دُوَلِيٌّ بَيْنَ بَاكِسْتَانَ وَأَفْغَانِسْتَانَ؟
5) هَلْ لِهٰذَا الْمَمَرِّ أَهَمِيَّةٌ تَارِيْخِيَّةٌ؟

جوابات:

1) يَقَعُ مَمَرُّ خَيْبَرَ بِقُرْبِ بِشَاوَرَ.
2) نَعَمْ مَمَرُّ خَيْبَرَ قَرِيْبٌ مِنْ بِشَاوَرَ.
3) أَرْفَعُ مَكَانٍ فِيْ هٰذَا الْمَمَرِّ لَنْدِي كُوْتَلْ.
4) طُوْرخَمْ حَدٌّ دُوَلِيٌّ بين باكستان وَأَفْغَانِسْتَانَ.
5) نَعَمْ لَهُ أَهَمِيَّةٌ تَارِيْخِيَّةٌ.

......مشق نمبر 3......

خالی جگہیں پر کریں۔

سَبْعَ عَشْرَةَ. الضِّيَافَةُ. ضَيِّقٌ. سَفْحٌ. تَدْرِيْجِيًا

1) مَمَرُّ خَيْبَرَ مَمَرٌّ ضَيِّقٌ
2) جَاوَزَ مَحْمُوْدُ الْغَزْنَوِيُّ مَمَرَّ خَيْبَرَ سَبْعَ عَشْرَةَ مَرَّةً.
3) يَرْتَفِعُ الْمَمَرُّ تَدْرِيْجِيًا
4) تَقَعُ "طُوْرخم" فِيْ سَفْحِ الْجَبَلِ
5) اِشْتَهَرَ أَهْلُ خَيْبَرَ بِالشَّجَاعَةِ وَ الضِّيَافَةِ

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل میں سے فعلیہ جملے اور اسمیہ جملے علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسمیہ جملے:

1) هُوَ مَمَرٌّ ضَيِّقٌ
2) هٰذَا الْمَمَرُّ مَمَرٌّ تَارِيْخِيٌّ

فعلیہ جملے:

يَقَعُ مَمَرُّ خَيْبَرَ فِيْ خَيْبَرَ ىَحْتُوْنَحُوْا دَخَلَ مِنْهُ الْإِسْكَنْدَرُ الْأَعْظَمُ.

اِشْتَهَرَ أَهْلُ خَيْبَرَ بِالشَّجَاعَةِ، والضِّيَافَةِ.

......مشق نمبر 5......

الف: اسماء اشارہ لاکر درجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اسماء اشارہ. هٰذا. هٰذِهِ. ذٰلِكَ. تِلْكَ.

اسماء اشارہ	استعمال
هٰذا	هٰذا قَلَمٌ
هٰذِهِ	هٰذِهِ سورةٌ
تِلْكَ	تِلْكَ ساعةٌ
ذٰلك	ذٰلِكَ جِدَارٌ
تِلْكَ	تِلْكَ سَقْفٌ
هٰذِهِ	هٰذِهِ مُحَافَظَةٌ
هٰذا	هٰذا مُعَلِّمٌ
هٰذِهِ	هٰذِهِ مُعَلِّمَةٌ

ب: سبق سے پانچ اسم نکرہ اور پانچ اسم معرفہ نکالیں۔

اسماء نکرہ:

اِقْلِيْمٌ . بَلْدَةٌ. مكانٌ. مَمَرٌّ. سَفْحٌ.

اسماء معرفہ:

بِشَاوَر . بَاب خَيْبَرَ. طُوْرخَمْ. بَاكستان. أَفْغَانِسْتَان

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اردو:

1) میں نے درہ خیبر دیکھا۔
2) درہ خیبر باب خیبر سے شروع ہوتا ہے۔
3) لنڈی کوتل اونچی جگہ پر واقع ہے۔
4) طورخم پاکستان اور افغانستان کے درمیان بین الاقوامی سرحد ہے۔
5) خیبر کے لوگ بہادر اور مہمان نواز ہیں۔

عربی:

1) رَأَيْتُ مَمَرَّ خَيْبَرَ.

2) مَمَرُّ خَيْبَرَ يَبْدَأُ مِنْ بَابِ خَيْبَرَ
3) تَقَعُ لَنْدِي كُوْتَلْ عَلىٰ أَرْفَعِ مَكَانٍ
4) طُوْرخَمْ هِيَ حَدٌّ دُوَلِيٌّ بَيْنَ بَاكِسْتَانَ وَ أَفْغَانِسْتَانَ.
5) أَهْلُ خَيْبَرَ مَشْهُوْرٌ بِالشَّجَاعَةِ والضِّيَافَةِ.

......اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ......

......بائیسواں سبق......

......اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ......

......پاکستان میں دیہاتی زندگی......

میں ابوبکر ہوں اور ضلع مردان میں میرا گھر اور کھیتیاں ہیں میں نے حامد کے خاندان کو گاؤں اور کھیتوں کی سیر کرنے کی دعوت دی۔ پس ہم نے کار کے ذریعے پہاڑ کی جانب واقع گاؤں کا سفر کیا۔ اور وہاں اپنے ایک کسان کے گھر میں ٹھہرے۔

ہم نے دیکھا کہ گاؤں پرسکون ہے اور اس میں زندگی سادہ ہے۔ کسان کا کنبہ معزز اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ کسان صبح بیلوں کو کھیت لے جاتا ہے۔ اور سارا دن اس پر کام کرتا ہے۔ اس کے بچے سکول جاتے ہیں اور اس کی بیوی جانوروں، کھیت کے کاموں اور گھر کے معاملات میں اس کی نصرت کرتی ہے۔

وہاں ہم نے جانور اور پرندے دیکھے اور ہم نے وہاں گیہوں، مکی، چاول اور کپاس وغیرہ کے کھیت بھی پائے۔ ہم نے کسان کے گھر میں سادہ کھانوں مثلاً دودھ، دہی، پالک ساگ، مکی کی روٹی، انڈے اور مختلف قسم کے پھل سے خوب لطف اٹھایا۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ/اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ	دیہاتی زندگی	مَزَارِعُ	کھیت
مُحَافَظَةٌ	ضلع	سَيَّارَةٌ	موٹر کار
نَزَلْنَا	ہم ٹھہرے / ہم ٹھہریں	هَادِئَةٌ	پرسکون
اَلسَّاذِجَةُ	سادہ	اَلثَّوْرُ	بیل
قَمْحٌ	گیہوں / گندم	اَلذُّرَةُ	مکی
أَرُزٌّ	چاول	قُطْنٌ	کپاس
حَلِيْبٌ	دودھ	لَبَنٌ	دہی
إِسْفَانَاخٌ	پالک ساگ	رَغِيْفٌ	روٹی
بَيْضٌ	انڈے	قَصَبُ السُّكَّرِ	گنا
اَلْخَضْرَوَاتُ	سبزیاں		

......مشق نمبر 2......

الف: درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

1) مَنْ ذَهَبَ إِلَى الْقَرْيَةِ؟
2) كَيْفَ الْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ؟
3) هَلْ كَانَتْ أُسْرَةُ الْفَلَّاحِ مُتَعَاوِنَةً؟
4) أَيْنَ يَذْهَبُ الْفَلَّاحُ صَبَاحًا؟
5) مَاذَا نُشَاهِدُ فِي الرِّيْفِ؟

جوابات:

1) ذَهَبَ ابوبكر و حَامِدٌ إِلَى الْقَرْيَةِ.
2) الْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ سَاذِجَةٌ.
3) نَعَمْ كَانَتْ أُسْرَةُ الفلاح مُتَعَاوِنَةً.
4) يَذْهَبُ اِلَى الْحَقْلِ
5) نُشَاهِدُ فِي الرِّيْفِ أَنَّ الْحيَاةَ هُنَاكَ سَاذِجَةٌ.

ب: حروف استفہام استعمال کرکے اپنی طرف سے جملے استفہامیہ لائیں۔

ادوات استفہام	جملے استفہامیہ
مَنْ	مَنْ رَبُّكَ
هَلْ	هَلْ الْاِسْلَامُ نِعْمَةٌ مِنَ اللهِ تعالىٰ
كَيْفَ	كَيْفَ أَنْتَ
ما	مَااسْمُكَ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مونث علیحدہ علیحدہ کریں۔

مذکر: حَامِدٌ. فَلَّاحٌ. جَبَلٌ

مونث: قَرْيَةٌ . زَوْجَةٌ . سَيَّارَةٌ. هَادِئَةٌ. أُسْرَةٌ . بَيْتٌ. الْمَدْرَسَةُ. فَاكِهَةٌ

......مشق نمبر 4......

درج ذیل جمع کیلئے واحد لائیں اور ان میں سے 4 الفاظ کو جملہ اسمیہ میں استعمال کریں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
مزارع	مَزْرَعَةٌ	فَلَّاحُوْنَ	فَلَّاحٌ
حَيَوَانَاتٌ	حيوان	أَوْلَادٌ	وَلَدٌ
طُيُوْرٌ	طَائِرٌ	فَوَاكِهُ	فَاكِهَةٌ
جِبَالٌ	جَبَلٌ	----	----

الفاظ	جملوں میں استعمال
فَلَّاحٌ	ذَهَبَ الْفَلَّاحُ إِلَى السُّوْقِ
جَبَلٌ	بَيْتٌ يَقَعُ فِيْ جانب الْجَبَلِ
حَيَوَانٌ	الرِّفْقُ بِالحيوان وَاجِبٌ
وَلَدٌ	اَلْوَلَدُ نِعْمَةٌ مِنَ اللهِ تعالىٰ

......مشق نمبر 5......

خالی جگہوں کو قوسین میں سے مناسب الفاظ کے ذریعے پر کریں۔

Scanned with CamScanner

اَلْحَقْلُ . اَلْمَدْرَسَۃُ . اَلزَّوْجَۃُ . بَیْتٌ لِیْ

1) سَافَرْنَا إِلَی الْقَرْیَۃِ بِالسَّیَّارَۃِ.
2) نَزَلْنَا فِیْ بَیْتِ فَلَّاحٍ
3) یَذْهَبُ الْفَلَّاحُ إِلَی الْحَقْلِ صَبَاحًا
4) تُسَاعِدُ الزَّوْجَۃُ فِیْ شُئُوْنِ بَیْتِهَا .
5) یَذْهَبُ الْاَوْلَادُ إِلَی الْمَدْرَسَۃِ.

......مشق نمبر 6......

درجہ ذیل جملوں کو عربی میں تبدیل کر کے خوشخط لکھیے۔

1) میں کسان ہوں۔ 2) تو تاجر ہے۔
3) تم تعاون کرنے والی ہو۔ 4) ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔
5) ہمارا گاؤں پہاڑ کے ساتھ ہے۔

عربی ترجمہ:

1) اَنَا فَلَّاحٌ. 2) اَنْتَ تَاجِرٌ 3) اَنْتِ مُعَاوِنَۃٌ
4) نَحْنُ نَسْکُنُ فِی الْقَرْیَۃِ.
5) قَرْیَتُنَا قَرِیْبٌ مِنَ الْجَبَلِ.

......اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ......

......تیسواں سبق......

......اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ......

......سچائی نجات دیتی ہے......

ایک بچہ حصول علم کی خاطر اپنے گھر سے نکلا اور ایک قافلہ کیساتھ بغداد روانہ ہوا۔ اس کی ماں نے چالیس دینار اس کے قمیص میں رکھی تھی۔ اور اسے کہنے لگی اے میرے بیٹے جھوٹ مت بولنا اور ہمیشہ سچ بولتے رہو، راستے میں ڈاکوؤں نے قافلے کو پکڑا اور اسے لوٹا۔ اور بچے کو ڈاکوؤں کے سردار کے پاس حاضر کیا گیا، جس نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس پیسے ہیں۔ بچے نے جواب دیا ہاں میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ سردار نے کہا تم نے کیوں سچ بولا؟ بچے نے فرمایا کہ میری ماں نے مجھے نصیحت کی ہے کہ کبھی جھوٹ مت بولو۔ پس سردار بچے کی اپنی ماں کے حکم کی تعمیل پر حیران ہوا۔ وہ شرمندہ ہوئے اور اپنے اعمال بد سے توبہ تائب ہوئے۔ اور دولت کو قافلے والوں کے حوالہ کی۔ تم جانتے ہوں کہ یہ بچہ کون ہے وہ سید عبدالقادر گیلانی جو بہت بڑے عالم اور عظیم مرشد تھے۔ وہ اہل علم اور اہل تصوف کے نزدیک عظیم بہادر ہیں۔

......مشق نمبر 1......

اُکْتُبْ/اُکْتُبِیْ مَعَانِیَ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَسِیْرُ	جارہا ہے	خَاطَتْ	سی لئے تھے
وَضَعَتْ	اس نے رکھ لئے	دَائِمًا	ہمیشہ
قَافِلَۃٌ	قافلہ	اَللُّصُوْصُ	ڈاکو
نَهَبُوْا	انہوں نے لوٹ لئے	اُحْضِرَ	پیش کیا گیا

سَیِّدٌ	سردار	نُقُوْدٌ	پیسے
اَرْبَعُوْنَ	چالیس	دِیْنَارًا	اشرفی
اَلشَّقِیَّۃُ	بُرے/بری	فَتَحَیَّرَ	وہ حیران ہوا
نَدِمَ	شرمندہ ہوا	رُجِعَتْ	واپس کیے گئے
مُرْشِدٌ	صاحب رشد وہدایت	اَعَادَ	واپس کیے
بَطَلٌ	ہیرو/بہادر	اَلتَّصَوُّفِ	رُوحانی علم

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

1) مَنْ خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ لِطَلَبِ الْعِلْمِ؟
2) مَنْ وَضَعَتْ اَرْبَعِیْنَ دِیْنَاراً فِیْ قَمِیْصِ الصَّبِیِّ؟
3) مَنْ اَخَذَ اَصْحَابَ الْقَافِلَۃِ!
4) هَلْ قَالَ الصَّبِیُّ الْحَقَّ؟
5) هَلْ تَابَ رَئِیْسُ اللُّصُوْصِ؟

جوابات:

1) خَرَجَ الصَّبِیُّ مِنْ بَیْتِهٖ لِطَلَبِ الْعِلْمِ
2) وَضَعَتْ اُمُّهٗ اَرْبَعِیْنَ دِیْنَاراً فِیْ قَمِیْصِ الصَّبِیِّ
3) اَخَذَ اللُّصُوْصُ.
4) نَعَمْ قَالَ الصَّبِیُّ الْحَقَّ.
5) نَعَمْ تَابَ رَئِیْسُ اللُّصُوْصِ.

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دو۔

مرتب جملے

1) خَرَجَ الصَّبِیُّ مِنْ بَیْتِهٖ.
2) قَلَّوْ وَضَعَتْ اُمُّهٗ اَرْبَعِیْنَ دِیْنَارًا
3) إِنَّ اُمِّیْ نَصَحَتْنِیْ اَلَّا اَکْذِبَ اَبَداً.
4) تُرْجِعُ الْاَمْوَالَ إِلٰی اَصْحَابِ الْقَافِلَۃِ
5) هَلْ تَعْرِفُوْنَ مَنْ هٰذَا الصَّبِیُّ.

......مشق نمبر 4......

درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اردو:

1) اس نے قافلہ میں بغداد کا سفر کیا۔ 2) جھوٹ مت بولو
3) ہمیشہ سچ کہو 4) لڑکا سچا ہے 5) یہ لڑکا عظیم آدمی ہے۔

عربی:

1) سَافَرَ فِیْ قَافِلَۃٍ إِلٰی بَغْدَادَ
2) لَا تَقُلِ الْکِذْبَ.
3) قُلِ الصِّدْقَ دَائِمًا
4) اَلصَّبِیُّ صَادِقٌ.
5) هٰذَا الصَّبِیُّ رَجُلٌ عَظِیْمٌ.

......مشق نمبر 5......

درجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اَلصَّبِیُّ . عَالِمٌ. بَیْتٌ. بغداد. دِیْنَار

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلصَّبِیُّ	اَلصَّبِیُّ صَادِقٌ
عَالِمٌ	اَلصَّبِیُّ عَالِمٌ/ عَبَّاسٌ عَالِمٌ
بَیْتٌ	دخل الصَّبِیُّ اَلْبَیْتَ
دِیْنَارٌ	کَانَ فِیْ قَمِیْصِ الصَّبِیِّ اَرْبَعِیْنَ دِیْنَاراً

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

......چوبیسواں سبق......

......آدَابُ الطَّعَامِ......

......کھانے کے آداب......

عبدالوہاب کا کنبہ (گھرانہ) ناشتہ، دوپہر اور رات کے کھانے کیلئے دستر خوان کے گرد بیٹھتے ہیں۔ اور خاندان کا ہر ایک فرد کھانے کے اصول کے مطابق کھاتا اور پیتا ہے۔ ان کے ساتھ (چھوٹا بچہ) عبدالماجد بھی بیٹھتا ہے وہ کھانے کے اداب سمجھتا ہے۔ اور وہ ہیں کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ اپنی منہ اور اپنے دانت کو دھونا کرتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا۔ وہ اپنے والدین، بھائیوں اور بہنوں سے کھانے میں پہل نہیں کرتا۔ وہ اپنے سامنے سے کھاتا ہے۔ پس وہ اپنا ہاتھ اس تھالی اور اس رکابی کو نہیں بڑھاتا ہے۔ جیسا کہ بعض بچے ایسا کرتے ہیں۔ وہ صبر کیساتھ کھانا کھاتا ہے اور چھوٹا سا لقمہ لیتا ہے اور اپنے دانتوں اور ڈاڑھوں سے اسے خوب چباتا ہے۔

جب کھانے سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ساری تعریفیں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کیلئے ہیں۔

......مشق نمبر 1......

اُکْتُبْ/اُکْتُبِیْ مَعَانِیَ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُسْرَۃٌ	گھرانا/خاندان	اَلْمَائِدَۃُ	دستر خوان
فُطُوْرٌ	ناشتہ	غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا
عَشَاءٌ	رات کا کھانا	الصَّغِیْرُ	چھوٹا
لَا یَسْبِقُ	پہل نہیں کرتا	اِخْوَۃٌ	بھائی
اَخَوَاتٌ	بہنیں	اَمَامَ	سامنے
یَمُدُّ	وہ بڑھاتا ہے	طَبَقٌ	رکابی/تھالی
یَمْضَغُ	وہ چباتا ہے	جَیِّدًا	اچھی طرح
اَضْرَاسٌ	داڑھ/عقل داڑھ		

......مشق نمبر 2......

درجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

1) اَیْنَ تَجْلِسُ اُسْرَۃُ عَبْدِ الْوَهَّابِ؟
2) هَلْ یَجْلِسُ عَبْدُ الْمَاجِدِ الطِّفْلُ الصَّغِیْرُ مَعَ الْاُسْرَۃِ حَوْلَ الْمَائِدَۃِ؟
3) مَاذَا یَفْعَلُ عَبْدُ الْمَاجِدِ قَبْلَ الْاَکْلِ وَبَعْدَهٗ؟
4) مَاذَا یَقُوْلُ عَبْدُالْمَاجِدِ قَبْلَ الطَّعَامِ؟
5) کَیْفَ یَاْکُلُ عَبْدُالْمَاجِدِ الطَّعَامَ؟

جوابات:

1) تَجْلِسُ اُسْرَۃُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَوْلَ الْمَائِدَۃِ.
2) نَعَمْ هو یَجْلِسُ مَعَ الْاُسْرَۃِ.
3) هو یَغْسِلُ یَدَیْهِ وَفَمَهٗ وَاَسْنَانَهٗ
4) یَقُوْلُ قَبْلَ الطَّعَامِ "بِسْمِ اللّٰهِ"
5) هوَ یَاْکُلُ مِنْ اَمَامِهٖ وَیَاْخُذُ لُقْمَۃً صَغِیْرَۃً.

ب) هَلْ. أ. مَنْ. مَا کیف اور فِیْ کو جملوں میں استعمال کریں.

الفاظ	جملوں میں استعمال
هَلْ	هَلْ هٰذِهٖ سَبُّوْرَۃٌ سَوْدَاءُ
أ	ءَاَنْتَ زَیْدٌ
مَنْ	مَنْ یَقْرَأُ الرِّسَالَۃَ
مَا	مَاهُوَ اَفْضَلُ الْاَیَّامِ
کَیْفَ	کَیْفَ رَائِحَۃُ الْاَزْهَارِ
فِیْ	نَزَلَ الْقُرْآنُ الْکَرِیْمُ فِیْ رَمَضَانَ الْمُبَارَکِ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل مضارع کیلئے ماضی لائیں

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
یَجْلِسُ	جَلَسَ	یَسْبِقُ	سَبَقَ
یَاْکُلُ	اَکَلَ	یَمُدُّ	مَدَّ
یَضْرِبُ	ضَرَبَ	یَفْعَلُ	فَعَلَ
یَقُوْمُ	قَامَ	یَمْضَغُ	مَضَغَ

......مشق نمبر 4......

قوسین میں سے مناسب الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کریں۔

حَمْداً و شکراً لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ. یعرف. حَوْلَ . یَغْسِلُ . یَاْکُلُ.

1) تَجْلِسُ اُسْرَۃُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَوْلَ الْمَائِدَۃِ.
2) عَبْدُ الْمَاجِدِ یَعْرِفُ آدابَ الطَّعامِ
3) هُوَ یَغْسِلُ یَدَیْهِ وَفَمَهٗ وَاَسْنَانَهٗ، قَبْلَ الْاَکْلِ وَبَعْدَهٗ.

4) هُوَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ بِصَبْرٍ.
5) هُوَ يَقُوْلُ بَعْدَ الْفَرَاغِ حَمْدًا وَّشُكْرًا لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ وتعالى

......مشق نمبر 5......

الف) مذکر اور مونث میں تمیز کریں۔
مذکر: عَبْدُ الْوَهَّابِ، صَغِيْرٌ قَلَمٌ.
طَعَامٌ. أَخٌ. ابٌ
مؤنث اسماء: أُسْرَةٌ . مَائِدَةٌ. لُقْمَةٌ. أُخْتٌ. أُمٌّ
ب) درجہ ذیل حروف کو جملوں میں استعمال کریں
فِي. مِنْ . ب. لِ. عَلىٰ . إِلىٰ

حروف	استعمال
فِيْ	وَضَعْتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ
مِنْ	اَخَذْتُ الرِّسَالَة مِنْ صَنْدُوق الْبَرِيْدِ
ب	بِمَ تَشُمُّ الْوَرْدَةَ
لِ	لِمَنْ هذا الكتابُ
عَلىٰ	سَلَّمَ خَالِدٌ على اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ
إِلىٰ -	اِذْهَبْ إِلى الْبَيْتِ

......مشق نمبر 6......

الف: درجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔
1) حامد ہاتھ دھوتا ہے۔ 2) سلمٰی منہ دھوتی ہے
3) میں روٹی کھاتا ہوں 4) ہم کھانا کھاتے ہیں۔
5) آپ پانی پیتے ہیں۔

عربی:

1) يَغْسِلُ حَامِدٌ يَدَيْهِ 2) تَغْسِلُ سَلْمٰى فَمَهٗ
3) اَنَا اٰكُلُ الرَّغِيْفَ. 4) نَحْنُ نَأْكُلُ الطَّعَامَ
5) اَنْتُمْ تَشْرَبُوْنَ الْمَاءَ.

ب: درجہ ذیل افعال کو اپنی طرف سے جملوں میں استعمال کریں۔
يشرب. ذهب. غَسَلَ. يَكْتُبُ. أَكَلَ. يَجْلِسُ. يَمُدُّ. يتناول.
يَمْضَغُ. يَسْبِقُ

الفاظ	جملوں میں استعمال
يَشْرَبُ	يَشْرَبُ زَيْدٌ قَبْلَ الطَّعَامِ
ذَهَبَ	ذَهَبَ إِلىٰ غُرفَةِ الْجُلُوْسِ
غَسَلَ	غَسَلَ عَبَّاسٌ يَدَيْهِ قَبْلَ الطَّعَامِ
يَكْتُبُ	يَكْتُبُ زَيْدٌ قَبلَ النَّوْمِ
أَكَلَ	اَكَلَ وَاحِدٌ قَبْلَ اَنْ يَكْتُبَ
يَجْلِسُ	يَجْلِسُ وَاحِدٌ مَعَ اَخَوَاتٍ
يَتَنَاوَلُ	اَحْمَدُ يَتَنَاوَلُ الطَّعَامَ بعد الصَّلٰوةِ
يَمُدُّ	هو يَمُدُّ يَدَيْهِ لِاَخْذِ الْاَوْرَاقِ
يَمْضَغُ	يَمْضَغُ عَبَّاسٌ كُلَّ لُقْمَةٍ
يَسْبِقُ	لَا يَسْبِقُ عَبَّاسٌ اَبَوَيْهِ إِلىٰ الطَّعَامِ

......اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ......

......پچیسواں سبق......

......نَشِيْدُ الصَّبَاحِ......

......صبح کا ترانہ......

صبح کی روشنی میں پرندے خوشیوں سے چہچہاتے ہیں
وقت صبح روشنی میں خوشی سے اڑتے ہیں۔
خوش ہو کر کہتے ہیں کتنی دلکش روشنی ہے
کتنی خوبصورت صبح ہے
چھوٹا بچہ اور بڑا آدمی
آزاد شخص اور قیدی
نوکر اور امیر آدمی
خوش ہو کر فرماتا ہے کتنی دلکش روشنی ہے
کتنی خوبصورت صبح ہے
زمین اور آسمان میں گھروں اور خلاء میں
سمندر اور ہوا میں یہ آواز پھیلی
یہ ہمارے بخشش والے رب
کتنی خوب دلکش روشنی ہے
کتنی خوبصورت صبح ہے۔

......مشق نمبر 1......

اُكْتُبْ اُكْتُبِيْ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَفْرَغُ	فارغ ہوتا ہے	نَشِيْدُ الصَّبَاحِ	صبح کا ترانہ
تُغَرِّدُ	چہچہاتے ہیں	سُفُوْرٌ	روشنی
حُرٌّ	آزاد	اَسِيْرٌ	قیدی
دُوْرٌ	گھر	تَذَرُّ	پھیلی
مَا اَحْسَنَ الصَّبَاحَ	کتنی خوبصورت صبح ہے!		

......مشق نمبر 2......

الف: اس ترانے کو زبانی یاد کرو اور جماعت کے سامنے سناؤ۔
ب: اپنی طرف سے مذکورہ ذیل الفاظ سے سوالیہ جملے بنائیں۔
أ. كيف. هَلْ. مَنْ. مَا

الفاظ	استعمال
أ	اَتِلْكَ مَنَارَةٌ طَوِيْلَةٌ
كَيْفَ	كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ
هَلْ	هَلْ سَمِعْتَ الْاَذَانَ
مَنْ	مَنْ نَبِيُّكَ
مَا	مَاكِتَابُكَ

......مشق نمبر 3......

درجہ ذیل جمع کے واحد لائیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
طُيُوْرٌ	طَائِرٌ	زُهُوْرٌ	زَهْرَةٌ
صِغَارٌ	صَغِيْرٌ	اَنْهَارٌ	نَهْرٌ
عِبَادٌ	عَبْدٌ	اَوْلَادٌ	وَلَدٌ

......مشق نمبر 4......

حروف: افعال اور اسماء کو علیحدہ علیحدہ کریں۔
حروف: فِيْ . ب. عَلىٰ . كَ. إِلىٰ . و.
افعال: تُغَرِّدُ. تَقُوْلُ. نَشَرَ
اَسْمَاءُ: الطُّيُوْرُ . سُرُوْرٌ. اَلْحَقْلُ. اَلْاَرْضُ. اَلسَّمَاءُ.

......مشق نمبر 5......

درجہ ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ علیحدہ علیحدہ کریں۔

اسم مَعْرِفه:

اَلطُّيُوْرُ. اَلنَّهْرُ. اَلْغَفُوْرُ. خَالِدٌ. زَيْنَبُ. اَلْبَحْرُ.

اسم نكرة:

رَجُلٌ. سُرُوْرٌ. مَسْرُوْرَةٌ. وَلَدٌ. بَلَدٌ. صُبْحٌ.

......مشق نمبر 6......

الف: عربی میں درجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔
1) کتنی خوبصورت صبح ہے۔ 2) ہر شخص خوش ہے۔
3) پرندے چہچہاتے ہیں۔ 4) کتنی خوبصورت روشنی ہے۔
5) یہ صبح کا ترانہ ہے۔

عربی:

1) مَا اَحْسَنَ الصَّبَاحَ. 2) كُلُّ رَجُلٍ مَسْرُوْر
3) تُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ. 4) مَا اَجْمَلَ الضِّيَاءَ.
5) هذا نَشِيْدُ الصَّبَاحِ.

ب: کالم الف اور کالم ب کے الفاظ سے ربط پیدا کریں۔

کالم الف	کالم ب
هذا	اسم اشارہ مذکر لِلْقَرِيْب
تُغَرِّدُ	فعل مضارع معروف
هذه	اسم اشارہ مونث لِلْقَرِيْبِ
اَنْتَ	اسم ضمیر
نَشَرَ	فعل مَاضِيٌ
ذٰلِكَ	اسم اشارہ مذکر للبعید
تِلْكَ	اسم اشارہ مونث للبعید

......مشق نمبر 7......

آخری اور جامع ہر عنوان کے سامنے چار الفاظ اپنی طرف سے تحریر کریں۔

اَسْمَاءُ المعرفه:	القرآن الكريم	اَلرَّسُوْل	خَلِيْفَةٌ	زيدٌ
اَسْمَاء النكره:	كتابٌ	زَهْرَةٌ	سورةٌ	مَنْشُورَةٌ
كلمات مفردةٌ:	رَجُلٌ	قَلَمٌ	صَنْدوق	طَرَفٌ
كلمات المُثنّٰى:	رجلان	قلمان	بابان	طالبان
كلمات الجمع:	رِجَالٌ	اَقْلَامٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُعَلِّمُوْنَ
اَسْمَاء الاشاره:	هذا	هذا	ذلك	تِلْكَ
اَدَوات الاستفهام:	مَنْ	مَتٰى	كَيْفَ	هَلْ
الضمائر:	هو	اَنْتَ	انا	هِيَ
اَفْعَال الماضِيْ:	دَخَلَ	خَرَجَ	فَتَحَ	غَلَقَ
اَفْعَال المضارع:	يَنْصُرُ	يَدْخُلُ	يَسْمَعُ	يَضْرِبُ .
الحروف الجارة:	عَلىٰ	فى	مِنْ	كَ.

جُمَلٌ اِسْمِيَّةٌ:

1) طَعْمُ الْاَثْمَارِ حُلْوٌ
2) هذا بستانٌ جَمِيْلٌ
3) اَلْبِنْتُ تَلْعَبُ
4) مَنْزِلِيْ عَلَى الشَّارِعِ الْعَامِ

جُمَلٌ فِعْلِيَّةٌ:

1) تَشُمُّوْنَ الْاَزْهَارَ
2) تَلْعَبُوْنَ عَلىٰ الْحَشِيْشِ
3) تَسْمَعُوْنَ اَصْوَاتَ الطُّيُوْرِ

Scanned with CamScanner

4) تَمْشُوْنَ تَحْتَ الْاَشْجَارِ

اَشْیَاءُ فِی حُجْرَةِ الْفَصْلِ:

مَقْعَدٌ طَبْشُوْرَةٌ قَلَمُ الرَّصَاصِ حَقِيْبَةٌ

اَشْیَاءُ فِی مَطْبَخِ بَیْتِکَ:

مِصْفَاةٌ	چھلنی	اِبْرِیْقٌ	کیطلی	کُوْبٌ	پیالی
دَلّةٌ	چائنک	کَأْسٌ	گلاس		
اَفْرَادُ الْاُسْرَةِ	اَبٌ	جَدٌّ	اُمٌّ	بِنْتٌ	اِبْنٌ
اَسْمَاءُ الْمُذَکَّرِ	کِتَابٌ	قَلَم	مُسْتَحِلٌ	نَاظِرٌ	
اَسْمَاءُ الْمُؤَنَّثِ	مَجَلّةٌ	قَصِيْدَةٌ	جَرِيْدَةٌ	مِسْطَرَةٌ	

......صحت وجسمانی تعلیم......

......باب 1......

......متعدی اور غیر متعدی امراض......

......مشق......

سوال 1: درست جوابات منتخب کر کے لکھیں۔

1۔ زکام ایک........... مرض ہے۔
ا۔ متعدی ✓ ب۔ وبائی
ج۔ غیر متعدی د۔ خاص

2۔ غیر متعدی امراض .... منتقل ہوتے ہیں۔
ا۔ بالواسطہ ب۔ بلاواسطہ ✓
ج۔ خود بخود د۔ میل جول

3۔ ہیپاٹائٹس...........مرض ہے۔
ا۔ متعدی ب۔ غیر متعدی ✓
ج۔ موروثی د۔ غیر موروثی

4۔ براہ راست میل ملاپ سے........... بیماریاں لگتی ہے۔
ا۔ شوگر ب۔ غیر متعدی
ج۔ متعدی ✓ د۔ بلڈ پریشر

5۔ چیچک........... بیماری ہے۔
ا۔ متعدی ✓ ب۔ وبائی
ج۔ غیر متعدی د۔ موسی

سوال 2: درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

1۔ یرقان دل کی بیماری ہے۔ x
2۔ یرقان میں آنکھوں کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ x
3۔ نومولود بچوں میں یرقان کا علاج نیلگوں روشنی سے کیا جاتا ہے۔ ✓
4۔ یرقان کے اسباب میں داخلی اور خارجی دونوں وجوہات شامل ہیں۔ ✓
5۔ داخلی اسباب بوڑھوں میں زیادہ ہوتے ہیں۔ x

سوال 3: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ متعدی امراض کی تعریف کریں؟

جواب: متعدی افراض کی تعریف:

متعدی امراض وہ ہیں جو کسی مریض سے تندرست شخص کو لگ جائیں۔ ان امراض کے جراثیم متاثرہ شخص یعنی مریض سے صحت مند انسان کو ہوا، پانی، غذا، لباس اور کیڑے مکوڑوں وغیرہ کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔

2۔ چند متعدی امراض کے نام لکھیں۔

جواب: چند متعدی امراض کے نام ذیل میں درج ہیں۔

نزلہ، زکام، انفلوائنزا، پیچش، تپ محرقہ، چیچک، خسرہ، خناق، زرد بخار اور طاعون وغیرہ۔

3۔ متعدی امراض کے پھیلنے کے ذرائع بیان کریں۔

جواب: متعدی امراض پھیلنے کے ذرائع مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مریض کے کپڑے پہننے سے۔
۲۔ مریض کا بچا ہوا کھانا کھانے سے۔
۳۔ مریض کا تولیہ یا دیگر اشیا استعمال کرنے سے
۴۔ براہ راست میل ملاپ سے

4۔ یرقان پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: یرقان (Jaundice):

انسانی جسم میں یرقان کی علامات جگر کی کارکردگی درست نہ ہونے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جگر ہمارے جسم کا نہایت اہم نالی دار غدہ ہے۔ یہ پسلیوں کے نیچے دائیں طرف چھاتی کے بالائی حصے میں واقع ہوتا ہے۔ اس میں خون کی بہت سی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جگر خون کے اندر پائے جانے والے زہریلے اور فاسد مادوں کو چھان کر الگ کر دیتا ہے اور صاف وصحت مند خون کو دوبارہ دل کی طرف بھیجتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے اہم افعال میں البومین (Albumin) اور خون کو جمنے میں مدد دینے والی پروٹین بناتا ہے۔ جب جگر کسی اندرونی یا بیرونی خرابی کی وجہ سے اپنا کام درست طریقے سے سرانجام نہیں دے سکتا تو یرقان کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس کیفیت میں مریض کی آنکھوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے جو مرض کی شدت اور نوعیت کے مطابق کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر مرض کی شدت زیادہ ہو تو آنکھوں کے ساتھ ساتھ جلد کی رنگت بھی زرد پڑ جاتی ہے اور اس کا سبب خون میں بیلروبین (Bilirubin) کی شرح نارمل سطح سے زیادہ ہو جانا ہے۔

4۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

1۔ متعدی اور غیر متعدی امراض پر نوٹ لکھیں۔

جواب: متعدی امراض کی تعریف:

متعدی امراض وہ ہیں جو کسی مریض سے تندرست شخص کو لگ جائیں۔ ان امراض کے جراثیم متاثرہ شخص یعنی مریض سے صحت مند انسان کو ہوا، پانی، غذا، لباس اور کیڑے مکوڑوں وغیرہ کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ چند متعدی امراض کے نام ذیل میں درج ہے۔

نزلہ، زکام، انفلوائنزا، پیچش، تپ دق، تپ محرقہ، چیچک، خسرہ، خناق، زرد بخار اور طاعون وغیرہ۔

متعدی امراض پھیلنے کے ذرائع مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مریض کے کپڑے پہننے سے۔
۲۔ مریض کا بچا ہوا کھانا کھانے سے۔
۳۔ مریض کا تولیہ یا دیگر اشیا استعمال کرنے سے۔
۴۔ براہ راست میل ملاپ سے۔

Scanned with CamScanner

پرہیز:

متعدی امراض ایک مریض سے تندرست انسان کو مندرجہ بالا ذرائع سے منتقل ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ مریض کے کھانے اور دیگر استعمال کی چیزیں الگ کرنی چاہیے۔

غیر متعدی امراض کی تعریف:

غیر متعدی امراض وہ ہیں جو ایک انسان سے دوسرے انسان کو بذریعہ ہوا، پانی، لباس یا عام میل جول سے منتقل نہیں ہوتیں بلکہ مریض کے استعمال شدہ سرنج، بلیڈ یا انتقال خون کے ذریعے صحت مند انسانوں کو منتقل ہوتی ہیں۔ مثلاً ہیپاٹائٹس اے، بی، سی (A,B,C)، ایڈز (AIDS) وغیرہ۔

غیر متعدی امراض کے ذرائع:

ان امراض کے جراثیم زیادہ نہیں پھیلتے بلکہ جس مریض میں ہوتے ہیں اس میں ہی رہتے ہیں اور ان کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے۔ یہ عام ذرائع سے ایک بیمار شخص سے دوسروں کو نہیں لگتیں تاہم درج ذیل ذرائع سے لگ سکتے ہیں۔

۱۔ مریض کا خون استعمال کرنے سے
۲۔ مریض کے استعمال شدہ سرنج اور بلیڈ سے۔
۳۔ مریض کے استعمال شدہ سوئی سے
۴۔ گندہ پانی پینے سے۔

پرہیز:

۱۔ زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق گزاریں۔
۲۔ ذہن کو پاکیزہ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
۳۔ روزمرہ کے کاموں میں حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال رکھیں۔
۴۔ اگر خدانخواستہ کسی کو ایڈز (Aids) یا مہلک بیماری ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرے۔
۵۔ ادویات کا استعمال ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کریں۔
۶۔ تناؤ اور ذہنی دباؤ سے بچنے کی کوشش کریں۔

2۔ یرقان کی علامات اور علاج لکھیں۔

جواب: یرقان کی علامات:

جگر کے افعال متاثر ہونے سے مریض کے جسم میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۔ ہلکا بخار ہوتا ہے۔
۲۔ آنکھوں، جلد اور ناخنوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔
۳۔ پیٹ میں خصوصاً جگر کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔
۴۔ بار بار قے آتی ہے۔
۵۔ بار بار پیاس کی شدت محسوس ہوتی ہے۔
۶۔ مریض کے پیشاب کی رنگت زرد ہوتی ہے۔

یرقان کی تشخیص:

آنکھوں کی رنگت کا زرد ہونا، جگر کے مقام پر ہاتھ رکھ کر جگر کا بڑھا ہوا سائز محسوس کرنا اور مریض کے خون اور پیشاب کے نمونے کا ٹیسٹ لے کر مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

یرقان کا علاج

نومولود بچوں میں اس مرض کا علاج نیلگوں روشنی کی شعاعوں سے کیا جاتا ہے لیکن ان شعاعوں کا استعمال ایک خاص وقت اور حد تک کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو فوٹو تھراپی (Photo-therapy) کہتے ہیں۔ بچوں کی آنکھوں کو کپڑے سے ڈھانپ کر صبح کے وقت دھوپ میں رکھا جاتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو خون میں شکری مقدار کو معمول پر لانے کے لیے گلوکوز کی ڈرپ بھی لگائی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

۱۔ مریض کو پینے کے لیے گلوکوز ملا پانی کثرت سے پلایا جائے۔
۲۔ جگر کی سوزش کو کم کرنے کے لیے مناسب ادویات کا استعمال کیا جائے۔ یہ ادویات ڈاکٹر کے مشورے کی صورت میں ہی دی جا سکتی ہیں۔
۳۔ مریض کم چکنائی والی غذا کا استعمال کرے۔
۴۔ مریض کو مکمل آرام کا مشورہ دیا جائے۔

یرقان سے بچاؤ اور حفاظتی تدابیر

یرقان سے بچاؤ کے لیے مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

۱۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔
۲۔ کھانے کی اشیاء مثلاً پھل، سبزیاں وغیرہ اچھی طرح دھو کر کھائے جائیں۔
۳۔ کھانے پینے کی اشیاء کو مکھیوں اور جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کو ڈھانپ کر رکھیں۔
۴۔ گلے سڑے پھل استعمال کرنے سے گریز کریں۔
۵۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھویا کریں۔
۶۔ مریض کی استعمال شدہ اشیاء مثلاً کپڑے، تولیہ اور بلیڈ وغیرہ کے استعمال سے اجتناب کریں۔
۷۔ پینے کا پانی ابال کر استعمال کریں۔
۸۔ صاف اور معیاری خوراک کا استعمال کریں۔
۹۔ انتقالِ خون سے قبل خون کا ٹیسٹ ضرور کروائیں۔
۱۰۔ مریض کو صاف ستھری اور ہوادار جگہ میں رکھیں اور [illegible] کا مشورہ دیں۔

3۔ یرقان کے اسباب اور اس سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر لکھیں۔

جواب: یرقان کے اسباب:

یرقان داخلی اور خارجی دونوں اسباب سے ہو سکتا ہے۔ کچھ نومولود بچوں کو پیدائش کے فوراً بعد ابتدائی دنوں میں اس کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ یہ موروثی یا داخلی سبب کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ خارجی اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ آلودہ پانی کے استعمال سے۔

۲۔ مریض کے جسم سے نکلنے والی رطوبتوں سے۔
۳۔ مریض کی استعمال شدہ اشیاء سے
۴۔ مریض کے استعمال شدہ بلیڈ، سرنج، سوئی اور ٹوتھ برش وغیرہ سے۔
۵۔ مریض کے خون کے تندرست انسان میں انتقال سے۔

یرقان سے بچاؤ اور حفاظتی تدابیر

یرقان سے بچاؤ کے لیے مندرجہ ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

۱۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔
۲۔ کھانے کی اشیاء مثلاً پھل، سبزیاں وغیرہ اچھی طرح دھو کر کھائے جائیں۔
۳۔ کھانے پینے کی اشیاء کو مکھیوں اور جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کو ڈھانپ کر رکھیں۔
۴۔ گلے سڑے پھل استعمال کرنے سے گریز کریں۔
۵۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھویا کریں۔
۶۔ مریض کی استعمال شدہ اشیاء مثلاً کپڑے، تولیہ اور بلیڈ وغیرہ کے استعمال سے اجتناب کریں۔
۷۔ پینے کا پانی ابال کر استعمال کریں۔
۸۔ صاف اور معیاری خوراک کا استعمال کریں۔
۹۔ انتقالِ خون سے قبل خون کا ٹیسٹ ضرور کروائیں۔
۱۰۔ مریض کو صاف ستھری اور ہوادار جگہ میں رکھیں اور [illegible] کا مشورہ دیں۔

باب 2

نظامِ استخوان اور عضلات

مشق

سوال 1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ ہڈیاں کل ________ اقسام کی ہوتی ہیں۔
ا۔ 5 ✓ ب۔ 4 ج۔ 3 د۔ 6

2۔ لمبی ہڈیاں ________ میں پائی جاتی ہیں۔
ا۔ پاؤں ب۔ کھوپڑی ج۔ بازو ✓ د۔ ٹانگ

3۔ انسانی جسم میں کل ________ ہڈیاں ہوتی ہیں۔
ا۔ 106 ب۔ 206 ✓ ج۔ 306 د۔ 406

4۔ عضلات ________ کو حرکت دیتے ہیں۔
ا۔ ڈھانچے ✓ ب۔ نظامِ تنفس
ج۔ گردوں د۔ پٹھوں

5۔ عضلات ________ سے بنے ہوتے ہیں۔
ا۔ جلد ب۔ ہڈیوں ✓ ج۔ رگوں د۔ پٹھوں

سوال 2۔ درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

1۔ ہڈیاں جسم میں نمکیات کے سٹور ہاؤس کا کام کرتی ہیں۔ x
2۔ مہروں میں بے قاعدہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔ ✓
3۔ عضلات کی دو اقسام ہیں۔ x
4۔ اعصابی ریشوں کو عضلات کہتے ہیں۔ x
5۔ ارادی عضلات انسانی مرضی کے تابع ہوتے ہیں۔ ✓

سوال 3۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

1۔ بے قاعدہ ہڈیوں کی ساخت بیان کریں۔

جواب: بے قاعدہ ہڈیاں

ان ہڈیوں میں سخت ہڈی اور گودے کی ہڈی دونوں کی تہہ پائی جاتی ہیں۔ یہ ہڈیاں ہمارے جسم میں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں، چہرے اور کولہے میں پائی جاتی ہیں۔

2۔ لمبی ہڈیاں ہمارے جسم میں کہاں موجود ہوتی ہیں؟

جواب: لمبی ہڈیاں

ان ہڈیوں کی لمبائی چوڑائی کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ ان ہڈیوں کے درمیان والے حصے کو شافٹ (Shaft) کہتے ہیں۔ یہ ہڈیاں اندر سے خالی ہوتی ہیں جن کے اندر گودا موجود ہوتا ہے جس کو ہڈیوں کا گودا کہتے ہیں۔ یہ ہڈیاں ہمارے جسم میں بازوؤں اور ٹانگوں میں موجود ہوتی ہیں۔

3۔ عضلات کی اقسام بیان کریں۔

جواب: عضلات کی اقسام:

ارادی عضلات: ارادی عضلات کی حرکات انسانی مرضی کے تابع ہوتی ہیں۔ یہ لمبے اور باریک ریشوں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ بازوؤں اور ٹانگوں میں پائے جاتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہوتے ہیں۔

غیر ارادی عضلات: ایسے عضلات جن کی حرکات انسانی مرضی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ قدرتی طور پر ان کی حرکات خودبخود ہوتی ہیں۔ یہ عموماً انسان کے اندرونی اعضاء میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً دل، معدہ، پھیپھڑے اور نظامِ اعصاب وغیرہ۔ یہ آنکھ کی پتلی اور مثانے میں بھی پائے جاتے ہیں۔

قلبی عضلات: یہ عضلات دل میں پائے جاتے ہیں۔ یہ کام کے لحاظ سے غیر ارادی ہوتے ہیں۔

4۔ ارادی عضلات ہمارے جسم میں کہاں کہاں موجود ہوتے ہیں؟

جواب: یہ بازوؤں اور ٹانگوں میں پائے جاتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہوتے ہیں۔

5۔ قلبی اور ارادی عضلات میں کون سی قدر مشترک ہے۔

جواب: قلبی اور ارادی عضلات کام کے لحاظ سے غیر ارادی ہوتے ہیں۔

سوال 4۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

1۔ ہڈیوں کے افعال بیان کریں۔

جواب: ہڈیوں کے کام:

ا۔ ہڈیاں انسانی جسم کی ساخت بناتی ہیں۔

awazeinqilab.com
Scanned with CamScanner

۲۔ ہڈیوں کا ڈھانچہ تمام جسم کو سہارا دیتا ہے۔

۳۔ چپٹی ہڈیاں جسم کے بہت سے نازک اعضا کی حفاظت کرتی ہیں۔ مثلاً، دل، دماغ اور پھیپھڑے۔

۴۔ ہڈیاں ایک خاص ترتیب کے ساتھ مل کر جوڑ بناتی ہیں اور ہڈیاں ان جوڑوں کے ذریعے جسم کی حرکت میں مدد دیتی ہیں۔

۵۔ ہڈیوں کے گودے میں خون کے سرخ ذرات پیدا ہوتے ہیں۔

۶۔ جسم کے عضلات ہڈیوں کے ساتھ منسلک ہو کر حرکات میں مدد دیتے ہیں۔

۷۔ ہڈیاں جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کے سٹور ہاؤس کے طور پر بھی کام کرتی ہیں۔

2۔ ارادی عضلات کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: ارادی عضلات:

ارادی عضلات کی حرکات انسانی مرضی کے تابع ہوتی ہیں۔ یہ لمبے اور باریک ریشوں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ بازوؤں اور ٹانگوں میں پائے جاتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہوتے ہیں۔

3۔ عضلات کے افعال بیان کریں۔

عضلات کے افعال:

۱۔ ارادی عضلات جسم کو حرکت کے قابل بناتے ہیں۔

۲۔ ہڈیوں اور جوڑوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۔ جسمانی نظاموں کے افعال میں مدد دیتے ہیں۔

۴۔ جسمانی ڈھانچہ کو قائم رکھتے ہیں۔

۵۔ جسم کو خوبصورت بناتے ہیں۔

۶۔ عضلات کے سکڑنے اور پھیلنے سے سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

۷۔ قامت کو درست رکھتے ہیں۔

۸۔ جسمانی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔

۹۔ مختلف سرگرمیوں مثلاً دوڑنے، چڑھنے، بیٹھنے، لیٹنے میں مدد دیتے ہیں۔

۱۰۔ روزمرہ کے کام سرانجام دینے میں مدد دیتے ہیں۔

۱۱۔ قلبی عضلات کی وجہ سے خون جسم میں گردش کرتا ہے۔

4۔ قلبی عضلات پر نوٹ لکھیں۔

قلبی عضلات: یہ عضلات دل میں پائے جاتے ہیں۔ یہ کام کے لحاظ سے غیر ارادی ہوتے ہیں۔

عضلات کے افعال:

۱۔ ارادی عضلات جسم کو حرکت کے قابل بناتے ہیں۔

۲۔ ہڈیوں اور جوڑوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۔ جسمانی نظاموں کے افعال میں مدد دیتے ہیں۔

۴۔ جسمانی ڈھانچہ کو قائم رکھتے ہیں۔

۵۔ جسم کو خوبصورت بناتے ہیں۔

۶۔ عضلات کے سکڑنے اور پھیلنے سے سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

۷۔ قامت کو درست رکھتے ہیں۔

۸۔ جسمانی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔

۹۔ مختلف سرگرمیوں مثلاً دوڑنے، چڑھنے، بیٹھنے، لیٹنے میں مدد دیتے ہیں۔

۱۰۔ روزمرہ کے کام سرانجام دینے میں مدد دیتے ہیں۔

۱۱۔ قلبی عضلات کی وجہ سے خون جسم میں گردش کرتا ہے۔

5۔ قامت سے کیا مراد ہے؟ درست اور غلط قامت میں فرق بتائیں۔

جواب: قامت:

جسم کے مختلف حصوں کا باہم موزوں اور متناسب ہونا قامت کہلاتا ہے۔ قامت وہ بنیادی ڈھانچہ ہے۔ جس پر کسی فرد کی متوازن شخصیت کی تعمیر کا انحصار ہوتا ہے۔ درست قامت اچھی شخصیت اور خود اعتمادی کا آئینہ ہوتی ہے۔ درست قامت ریڑھ کی ہڈی میں موجود فطری خم کو متوازن رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں اوپر کی جانب اور نیچے کی جانب قدرتی طور پر چار خم پائے جاتے ہیں۔ ان چار خموں میں سے کسی ایک میں بگاڑ ہو تو دوسرے خم میں بھی کم یا اضافہ کا باعث بن سکتا ہے ایسی کیفیت قامتی نقص کا باعث بنتی ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کی بناوٹ مہروں سے ہوتی ہے ان مہروں کے درمیان حفاظت کی غرض سے کرکری ہڈی کے چھوٹے ڈسک لگے ہوتے ہیں۔ بعض حادثات کی وجہ سے مہرے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ جس سے فطری خم میں کمی یا زیادتی ہو سکتی ہے جو قامتی نقص کا سبب بنتی ہے۔

قامتی نقائص اکثر چھوٹی عمر میں ہی پیدا ہوتے ہیں کیونکہ چھوٹی عمر کے بچوں کی ہڈیاں نرم ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کے اعضا غلط اثرات جلد قبول کر لیتے ہیں۔ قامتی نقائص پیدائشی کمزوری بیماری، زیادہ مشقت، نظر کی کمزوری، ایک یا دونوں کانوں کی سماعت کی کمزوری، چلنے پھرنے بیٹھنے اور لیٹنے کے غلط انداز، حادثات کے نتیجے میں یا زیادہ خوراک اور متوازن غذا کی کمی کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔

......باب 3......

......متوازن غذا اور جسمانی نشوونما میں اس کی اہمیت......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ متوازن غذا میں تمام .... اجزا شامل ہوتے ہیں۔

ا۔ لحمیاتی ب۔ چکنائی والے

ج۔ بنیادی غذائی ✓ د۔ نشاستے والے

2۔ متوازن غذا .... اور عضلات میں ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔

ا۔ اعصاب ✓ ب۔ ہڈیوں ج۔ دماغ د۔ دل

3۔ جو بچے نشوونما کے مدارج میں ہوں انہیں ...... غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

ا۔ زیادہ ب۔ کم ج۔ متوازن ✓ د۔ غیر متوازن

4۔ بہتر نتائج کے لیے غذا .... کے مطابق استعمال کرنی چاہیے۔

ا۔ اُصولوں ✓ ب۔ پسند

ج۔ ذائقے د۔ زیادہ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ متوازن غذا کے چھ اجزا کے نام لکھیں۔

جواب: نشاستہ، چکنائی، پروٹین، حیاتین، نمکیات اور پانی

2۔ متوازن غذا کے چند اُصول بتائیں۔

جواب: ۱۔ غذا ملی جلی ہو۔ ۲۔ غذا بدل کر استعمال کریں۔

۳۔ غذا میں مناسب وقفہ ہو۔ ۴۔ غذا خوش ذائقہ ہو۔

۵۔ غذا زود ہضم ہو۔ ۶۔ غذا ضرورت کے مطابق ہو۔

۷۔ غذا جنس، عمر، سرگرمیوں اور موسم کے مطابق ہو۔

3۔ متوازن غذا کیوں ضروری ہے؟

جواب: متوازن غذا کی بدولت جسمانی نظام بہتر کام کریں گے اور بچوں کی نشوونما میں بہتری پیدا ہو گی، بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت مضبوط ہو گی، اعصاب اور عضلات میں ہم آہنگی پیدا ہو گی، بغیر تھکاوٹ کے اپنے کام اور سرگرمیاں سرانجام دے سکیں گے اور وقت پر کام، آرام اور خوراک کے عادی ہو جائیں گے۔

سوال 3: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

1۔ متوازن غذا کی تعریف اور اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: متوازن غذا کی تعریف:

وہ غذا جس میں تمام بنیادی غذائی اجزاء مثلاً نشاستہ، چکنائی، پروٹین، حیاتین، نمکیات اور پانی مناسب مقدار میں موجود ہو متوازن غذا کہلاتی ہے۔ متوازن غذا زود ہضم ہوتی ہے اور کھانے کے بعد جسم کی مناسب نشوونما ہے جسم کو طاقت اور توانائی مہیا کرتی ہے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔

اہمیت:

بچے چونکہ تیزی سے بڑھتے ہیں اس لیے انہیں ایسی غذا کی ضرورت ہوتی ہے جو بہتر نشوونما کر سکے۔ متوازن غذا کے استعمال میں جنس، عمر اور بچوں کی حرکات، کام اور کھیل کی نوعیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ غذا اس تناسب سے دی جائے جس سے بچوں کی تمام جسمانی ضروریات پوری ہو سکیں۔

خوراک کے بنیادی اجزا اگر ضرورت سے کم یا زیادہ ہوں تو اسے متوازن غذا نہیں کہا جا سکتا۔ اسی طرح اگر تمام ضروری اجزا خوراک میں موجود نہ ہو تو بھی وہ متوازن غذا نہیں کہلائی جا سکتی۔ جس خوراک میں تمام بنیادی اجزا مطلوبہ مقدار میں موجود نہ ہو اس سے بچوں کی جسمانی نشوونما بہتر طور پر نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں جسم کے مختلف نظام اور ان کے افعال میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں اس لیے بچوں کی غذا کا بطور خاص خیال رکھنا چاہیے۔ جس طرح متوازن غذا نشوونما کے لیے ضروری ہے اسی طرح متوازن غذا کے اصولوں کو بھی اپنانا ضروری ہے ورنہ نشوونما کے تقاضے اور متوازن غذا کے فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔

2۔ حفظانِ صحت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: حفظانِ صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کو متوازن غذا دینی چاہیے کیونکہ ایک جیسی خوراک اور بے قوت کھانا بچوں کی صحت کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لیے نشوونما کے مختلف مدارج کے دوران بچوں کو ضرورت کے مطابق ایسی خوراک دینی چاہیے جو کہ متوازن ہوں اور اس میں غذائیت کے لحاظ سے ضروری اجزا مناسب مقدار میں شامل ہوں۔ جن بچوں کی خوراک میں ان اصولوں کا خیال نہیں رکھا جائے گا وہ کمزور اور بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

3۔ متوازن غذا کے فائدے اور غیر متوازن غذا کے نقصانات بتائیں۔

جواب: متوازن غذا کی بدولت نظام بہتر کام کریں گے اور بچوں کی نشوونما میں بہتری پیدا ہو گی، بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت مضبوط ہو گی، اعصاب اور عضلات میں ہم آہنگی پیدا ہو گی، بغیر تھکاوٹ کے اپنے کام اور سرگرمیاں سرانجام دے سکیں گے اور وقت پر کام، آرام اور خوراک کے عادی ہو جائیں گے۔

بچے جس قدر جسمانی طور پر مضبوط ہوں گے اسی قدر وہ ذہنی طور پر بھی صحت مند ہوں گے۔ اُن کی تعلیم میں دلچسپی بڑھے گی، پڑھائی سے رغبت پیدا ہو گی اور اُن میں صحت مندانہ عادات بھی پیدا ہوں گی۔ اگر ان اصولوں کو پس پشت ڈالا گیا یا اُن میں متوازن غذا کے کسی جز کی کمی رہ گئی تو بچوں کو بیماریاں لگنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اسی طرح بچے کو متوازن غذا نہ ملنے کے سبب پیٹ میں درد، چہرے کا رنگ زرد ہونا، تھکاوٹ محسوس ہونا، دانتوں کا کمزور ہونا اور قبض جیسی بیماریوں کے لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بچوں کی بہتر نشوونما کے لیے ان کی غذا، آرام اور ورزش کا خیال رکھنا اہمیت کا حامل ہے۔

......باب 4......

......ادویات اور منشیات......

......مشق......

سوال 1: خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1۔ دوائی پر انتہائی میعاد کو ضرور چیک کریں۔

2۔ خواب آور گولیاں صحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔

3۔ کھانسی کے شربت میں غنودگی ہوتی ہے۔

4۔ بہت سے افراد ادویات کے استعمال کے عادی ہو جاتے ہیں۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

1۔ ادویات کے غلط استعمال کے نقصانات بیان کریں۔

جواب: ادویات کے غلط استعمال کے نقصانات:

ادویات صرف ضرورت کے مطابق استعمال کرنے چاہیے۔ دوائی صرف علاج کی غرض سے ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق لینی چاہیے۔ غیر ضروری یا ڈاکٹر کی ہدایات کے بغیر دوائی کا استعمال صحت کے لیے نقصان دہ اور خطرناک ہوتا ہے۔ بہت سے افراد ادویات کا غیر ضروری اور غلط استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی صحت پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً

Scanned with CamScanner

نیند کی گولیاں:

نیند کی گولیاں کسی ذہنی پریشانی میں مبتلا شخص اپنی پریشانی کو کم کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر اس کے مسلسل استعمال سے صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

کھانسی کا شربت:

اگر انسان کو کھانسی ہو تو اس کا شربت ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے استعمال سے غنودگی کے ساتھ ساتھ طبیعت بھی بوجھل رہتی ہے۔ اس کا بلا ضرورت اور زیادہ مقدار میں استعمال صحت کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

وٹامنز والے ادویات:

وٹامنز انسانی صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں انسانی جسم کے لیے وٹامنز مخصوص مقدار میں درکار ہوتے ہیں۔ لیکن جسم میں اس کا ضرورت سے زیادہ ہونا بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے غیر ضروری طور پر وٹامنز کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

2۔ گھر اور سکول میں ادویات کے استعمال کے قواعد و ضوابط کی وضاحت کریں۔

جواب: گھر اور سکول میں ادویات استعمال کرنے کے قواعد و ضوابط:

ا۔ دوائی ہمیشہ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔
۲۔ دوائی استعمال کرنے سے پہلے دوائی پر موجود انتہائی میعاد (Expiry Date) ضرور دیکھیں۔
۳۔ دوائی ہمیشہ ڈاکٹر کے دیے گئے مقررہ اوقات پر استعمال کرنے کی کوشش کریں۔
۴۔ ادویات ہمیشہ گھر اور سکول میں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
۵۔ سکول میں ادویات کسی ذمہ دار آدمی کی زیر نگرانی ہوں اور ابتدائی طبی امداد کی کٹ میسر ہو۔
۶۔ دوائی کے استعمال کے بعد آرام ضرور کریں۔
۷۔ بلا ضرورت اور بلاوجہ بچوں کو دوائیاں نہ دی جائیں۔
۸۔ دوائی پلانے سے پہلے اچھی طرح ہلائی جائے اور استعمال کے بعد ڈھکن کو مضبوطی سے بند کر کے رکھا جائے۔
۹۔ بچے دوائی پینے میں دقت محسوس کرتے ہیں اس لیے پہلے انہیں ذہنی طور پر پیار سے تیار کیا جائے تاکہ وہ تنگ نہ کریں۔
۱۰۔ جس کے بچے کے لیے دوائی لائی گئی ہے صرف اسے ہی دی جائے، دوسروں کو بلاضرورت نہ پلائی جائے۔
۱۱۔ سکول میں جس بچے سے بچے کو دوائی دی جائے اسے دوسرے بچوں کے لیے استعمال نہ کریں تاکہ متعدی امراض نہ پھیل سکیں۔
۱۲۔ دوائی کو مناسب درجہ حرارت پر رکھیں اور روشنی سے بچائیں۔

3۔ انسان دوائیاں کیوں استعمال کرتا ہے؟ بحث کریں۔

جواب: انسان معاشرے کی ایک فعال مخلوق ہے۔ اگر وہ کسی وجہ سے بیمار ہو جائے تو سارے معاشرے پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے یا روزمرہ زندگی میں اس کی کارکردگی متاثر ہو جائے تو ڈاکٹر کی ہدایات اور اس کے مشورے کے مطابق اپنے علاج کے لیے دوائی کے استعمال کے ساتھ ساتھ پرہیز کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

انسان دوائی اس وقت استعمال کرتا ہے۔ جب اس کے جسم میں کوئی بیماری یا جسمانی کمزوری آ جائے۔ دوائی کے بہتر استعمال سے وہ صحت یاب ہو سکتا ہے اور بہتر صحت کی وجہ سے اپنی زندگی سکون اور خوشحالی سے بسر کر سکتا ہے۔ اس لیے کہتے ہیں کہ "تندرستی ہزار نعمت ہے"۔

......باب 5......

......آفات و خطرات......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ آفات کو............اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
ا۔ 2 ✓ ب۔ 3 ج۔ 4 د۔ 6

2۔ زمین کا کھسکاؤ............کی وجہ سے ہوتی ہے۔
ا۔ طبعی خدوخال ✓ ب۔ ٹیکنالوجی
ج۔ موسمیاتی آفات د۔ جنگلات

3۔ آفات میں کھانے پینے کی اشیاء کی............ہوتی ہے۔
ا۔ فراوانی ب۔ قلت ✓
ج۔ مہنگائی د۔ ذخیرہ اندوزی

4۔ آفات میں............بہت ضروری ہے۔
ا۔ سوچ و بچار ب۔ احتیاطی تدابیر ✓
ج۔ تنظیم سازی د۔ پیسہ

5۔ آسمانی بجلی چمکنے سے .... سیکنڈ کے اصول پر عمل کریں۔
ا۔ 30 ✓ ب۔ 60 ج۔ 90 د۔ 44

6۔ ایک بادل سے دوسرے بادل تک............سفر کرتے ہیں۔
ا۔ الیکٹران ✓ ب۔ پروٹان ج۔ نیوکلیس د۔ نیوٹران

سوال 2: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ آفات سے کیا مراد ہے؟ ان کو کون سی دو بڑی اقسام ہیں؟

جواب: آفات:

وہ عوامل جو انسان یا ماحول کو نقصان پہنچائیں آفات کے زمرے میں آتے ہیں۔ مثلاً سیلاب، زلزلہ، آسمانی بجلی اور ژالہ باری وغیرہ۔ آفات تب وقوع پذیر ہوتے ہیں جب لوگ دانستہ یا نادانستہ طور پر خطرات کو نظر انداز کر دیتے ہیں مثلاً ایسی جگہوں پر گھر بنانا یا رہنا جہاں ان کی جان اور مال کو خطرہ ہو۔ مثلاً آتش فشاں کے قریب یا ڈھلوان پر جہاں زمین کے کھسکنے کا خطرہ ہو یا ایسی جگہ جہاں زلزلے آتے ہوں۔

بین الاقوامی ادارہ صحت (W.H.O) نے آفات کی اس طرح وضاحت کی ہے "ایسا واقعہ خواہ وہ قدرتی ہو یا انسان کا پیدا کردہ ہو جو انسانیت کو پریشانی میں مبتلا کر دے، انسان کے بنیادی ضروریات کو متاثر کر دے اور اس کا تدارک بغیر کسی بیرونی مدد و تعاون کے ممکن نہ ہو آفات کہلاتے ہیں۔

آفات کے اقسام:

آفات کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ موسمیاتی آفات۔
۲۔ زمین کے طبعی خدوخال کی وجہ سے آنے والی آفات

ا۔ موسمیاتی آفات:

موسم میں تغیر و تبدیلی کی وجہ سے آنے والی آفتوں میں سیلاب، سونامی، طوفان ژالہ باری، سمندری طوفان، وبائی امراض، آندھی، برفانی طوفان اور قحط سالی وغیرہ شامل ہیں۔

۲۔ زمین کے طبعی خدوخال کی وجہ سے آنے والی آفات:

ان میں زلزلے، آتش فشاں کا لاوا اُگلنا، زمین کا کھسکنا یعنی (Land Sliding)، برف یا مٹی کا طوفان، ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے کرہ ارض کے درجہ حرارت میں اضافہ اور اوزون کی تہہ کا ٹوٹنا وغیرہ شامل ہیں۔

ان اقسام کے علاوہ بعض اوقات انسانی رویوں کی وجہ سے بھی آفت جیسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً جنگ، دہشت گردی وغیرہ۔

2۔ آفات سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر بیان کریں۔

جواب: آفات سے احتیاطی تدابیر:

آفات موسمیاتی ہوں یا زمین کے طبعی خدوخال کی وجہ سے ہوں، ان کے فوراً بعد تقریباً ایک جیسے حالات پیدا ہوتے ہیں جن میں ہر طرف تباہی کا منظر، تمام ضروریات زندگی مثلاً بجلی، پانی، گیس، ٹیلی فون اور خوراک کی کمی، کئی کئی دنوں تک امدادی ٹیموں کا جائے آفت پر نہ پہنچنا، بعض طبی امداد اور سہولیات کی عدم دستیابی وغیرہ شامل ہیں۔ اس لیے نقصانات صرف آفت ہی کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ ان میں بعد میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے کیونکہ لوگوں کے رہنے کے لیے محفوظ ٹھکانے نہیں رہتے۔ کھانے پینے کی اشیا کی قلت ہوتی ہے۔ طبی امداد اور سہولیات کا فقدان، حفظان صحت اور صفائی کی کمی کی وجہ سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں آفات سے ہونے والے نقصانات کو دو چند کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں دیے گئے حفاظتی اقدامات پر عمل کر کے نقصانات میں کمی لانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔

حفاظتی اقدامات:

ا۔ آفت کے وقت کبھی بھی خود پر ہیبت طاری نہیں کرنی چاہیے۔ آپ صرف پرسکون رہ کر ہی حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔
۲۔ کبھی بھی امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔
۳۔ اگر ممکن ہو تو دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کریں۔ خصوصاً عمر رسیدہ افراد، چھوٹے بچوں اور بیماروں کا خاص خیال رکھیں۔
۴۔ آفت کے بعد اپنی زندگی کی حفاظت کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کریں۔
۵۔ کبھی بھی آفت کی جگہ جمگھٹا نہ لگائیں کیونکہ اس صورت میں نقصان کا خدشہ دوگنا ہو سکتا ہے۔
۶۔ مریضوں اور زخمیوں کو جلد از جلد ہسپتال منتقل کرنے کی کوشش کریں۔
۷۔ آفت کے بعد لگائی جانے والی پناہ گاہ یا خیمہ بستیوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
۸۔ زخمیوں کی دیکھ بھال اور ابتدائی طبی امداد میں معاونت کریں۔
۹۔ پینے کے لیے صاف پانی کا بندوبست کریں۔
۱۰۔ سیلاب کی صورت میں پھیلنے والے وبائی امراض مثلاً ہیضہ اور ملیریا وغیرہ کے تدارک کے اقدامات کریں۔
۱۱۔ شہری دفاع اور دیگر اداروں مثلاً ہلال احمر، سکاؤٹ تنظیموں وغیرہ کی معاونت کریں۔
۱۲۔ اگر حالات میں بہتری نظر نہ آ رہی ہو تو وقتی طور پر کسی محفوظ مقام کی جانب ہجرت کریں۔

یاد رکھیں آفت کبھی بھی اور کہیں بھی آ سکتی ہے اس لیے اس کی تیاری کے پیش نظر آگاہی مہم اور تربیتی کیمپوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ بروقت اقدامات کر کے انسانی جانوں اور املاک کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنے میں آپ اپنا کردار ادا کر سکیں۔

3۔ ژالہ باری کیا ہے؟ ژالہ باری کے دوران حفاظتی اصول کون کون سے ہیں؟

جواب: ژالہ باری:

ژالہ باری پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں میں ہوتی ہے لیکن اس کا دورانیہ اور شدت پہاڑی علاقوں اور میدانی علاقوں کے درجہ حرارت میں نمایاں فرق کی وجہ سے ہوتی ہے۔ درجہ حرارت کے اس فرق کی وجہ سے پانی کے قطرے نیچے کی سطح سے جب ہوا کے ساتھ اُوپر جاتے ہیں تو نہایت کم درجہ حرارت کی وجہ سے فوراً ٹھوس برف میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ برف کے ٹکڑے اوپر نیچے حرکت کرتے ہیں اور جب یہ کافی بڑے ہو جاتے ہیں تو زمین پر گرتے ہیں اس عمل کو ژالہ باری کہتے ہیں۔

ژالہ باری بعض اوقات اتنی شدید ہوتی ہے کہ اس سے نقصان ہو سکتا ہے بعض اوقات برف کے ان ٹکڑوں کا قطر 3 انچ تک ہو سکتا ہے اور ان کے برسنے سے انسانی جانوں، جانوروں اور کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے درج ذیل حفاظتی اصولوں کو مدنظر رکھ کر اس نقصان کو کم سے کم کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ محفوظ جگہ اندر ہے، کھڑکیوں کو پوری طرح بند کر کے ان سے دور رہیں۔
۲۔ ژالہ باری کی پیشین گوئی کی صورت میں چھوٹے بچوں پالتو جانوروں، اور مال مویشیوں کو محفوظ جگہ پر منتقل کریں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ کبھی بھی ژالہ باری کی شدت کو کم نہ سمجھیں اس لیے گاڑیوں کو محفوظ جگہوں یا گیراج میں کھڑی کریں۔

۴۔ اگر آپ گاڑی کے اندر ہیں تو کھڑکیوں کی طرف رخ نہ کریں۔

۵۔ اگر آپ باہر ہیں تو اپنا سر ڈھانپنے کے لیے اپنے بازو اور بستے میں رکھی گئی کتابیں استعمال کریں اور محفوظ جگہ کی جانب بڑھتے رہیں۔

۶۔ کچے مکانوں کی چھتوں پر پلاسٹک یا لوہے کی چادر ڈالیں تا کہ ژالہ باری کی وجہ سے چھت کو نقصان سے محفوظ کیا جا سکے۔

۷۔ ژالہ باری کے دوران کبھی بھی گھر سے باہر نہ نکلیں چاہے اس کی شدت کم ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ژالہ باری کے دوران شدید آسمانی بجلی گرنے کا خدشہ بھی ہوتا ہے۔

......باب 6......

......تنازعات......

......مشق......

سوال 1: غلط اور درست جملے کی نشاندہی کریں۔

1۔ اُصولوں پر اتفاق سے تنازعہ پیدا ہوتا ہے۔ X

2۔ تنازعات نفرت کو جنم دیتا ہے۔ ✓

3۔ تنازعہ کو سخت مزاجی سے ختم کرنا چاہیے۔ X

4۔ کھیل کے دوران برداشت سے کام لینا چاہیے۔ ✓

5۔ خوش اخلاقی اور احترام تنازعات میں اضافہ کرتا ہے۔ X

سوال 2: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

1۔ تنازعات سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: تنازعہ:

تنازعہ سے مراد لوگوں کے درمیان خیالات یا اصولوں پر اختلاف ہے۔ اختلافات سے اکثر معاشرے میں بہتری کی بجائے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے افراد، خاندان اور گروہی تنازعات جنم لیتے ہیں جو آئندہ نسلوں کو بھی نفرت کی آگ میں جھونکتے ہیں جس سے معاشرہ مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب اختلاف رائے اور مخالفت برائے مخالفت کی سوچ پروان چڑھتی ہے تو نتیجہ خون ریزی اور جنگوں کی صورت میں نکلتا ہے جس سے قومیں سیکڑوں سال پیچھے چلی جاتی ہیں۔ اسلام کے ظہور سے پہلے عربوں میں اختلاف رائے کی وجہ سے ہونے والی جنگ و جدل کا تذکرہ کرتے ہوئے اُردو کے مشہور شاعر مولانا الطاف حسین حالی نے فرمایا کہ عرب کے لوگ کبھی تو مال مویشیوں کو پہلے پانی پلانے پر جھگڑنے لگتے اور کہیں گھوڑا دوڑانے پر جھگڑا ہو جاتا تھا۔

ظہور اسلام کے بعد تہذیب و تمدن کا نیا دور شروع ہوا جس نے جہالت کی تاریکی کو مٹایا اور تنازعات کو ختم کر کے اُمت کو اتحاد کا درس دیا۔

کھیل کے دوران بھی بعض اوقات مخالف کھلاڑیوں کے درمیان کسی بات پر اختلاف پیدا ہوتا ہے جو بعد میں تنازعے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے برداشت اور تحمل سے کام لینا چاہیے کیونکہ کھیلوں کا مقصد برداشت، محبت اور بھائی چارے کے جذبات کو فروغ دینا ہے۔

زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو اختلاف رائے اور تنازعات لازم و ملزوم ہیں لیکن مثبت رویہ ان میں شدت کی بجائے کمی لانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ سوچ، رویے اور فکر میں اعتدال پسندی سے کام لے کر اختلاف رائے اور تنازعات سے بچا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ہمیشہ مثبت سوچ رکھنی چاہیے۔

2۔ خوش اخلاقی اور احترام تنازعات میں کیسے کمی لاتی ہے؟ نوٹ لکھیں۔

جواب: خوش اخلاقی اور احترام:

اختلاف رائے کو کم کرنے کے لیے خوش اخلاقی اور احترام اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب کسی عمل، فیصلے یا واقعے سے کسی کے جذبات مجروح ہوتے ہیں تو خوش اخلاقی اور ہمدردی ہی اس فرد کی دل آزادی کو کم کر سکتی ہے۔ لہٰذا خوش اخلاقی ہی کی وجہ سے ایسے فرد کی مجروح عزت نفس کو بحال کیا جا سکتا ہے۔ اسلامی تعلیمات بھی ہمیں خوش اخلاقی، ہمدردی اور دوسروں کا احترام کرنے کا درس دیتے ہیں۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ "اچھی اور میٹھی بات بھی صدقہ ہے۔" لہٰذا گفتگو کے دوران الفاظ کی ادائیگی میں احتیاط رکھیں۔ بات کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لیا کریں کہ ہمارے الفاظ کی وجہ سے کسی کی دل آزاری تو نہیں ہوگی۔ ایسے الفاظ ہی دراصل تنازعات کا سبب ہوتے ہیں۔ اس لیے مشکل وقت میں ہمدردی اور اچھے الفاظ تنازعات کو ختم کر سکتے ہیں۔

......باب 7......

......بائیو مکینکس کا کھیلوں میں استعمال......

......مشق......

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ بائیو کس زبان کا لفظ ہے؟

ا۔ ہندی ب۔ انگریزی
ج۔ یونانی ✓ د۔ لاطینی

۲۔ حرکت کے اصولوں کا مطالعہ سائنس کی کس شاخ میں کیا جاتا ہے؟

ا۔ ریاضی ب۔ کیمسٹری
ج۔ بیالوجی د۔ فزکس ✓

۳۔ کن قوانین پر عمل کرنے سے جسمانی اہلیت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے؟

ا۔ ورزش ب۔ بائیو مکینکس ✓
ج۔ ادویات کا استعمال د۔ متوازن خوراک

۴۔ کھیلوں میں مکینکس کے قوانین کے اطلاق کو کیا کہا جاتا ہے؟

ا۔ سپورٹس بائیو مکینکس ✓ ب۔ بائیولوجیکل
ج۔ فزیکل سائنس د۔ کیمیکل سائنس

۵۔ بائیو مکینکس کے کتنے اصول متعارف کروائے گئے ہیں؟

ا۔ 5 ب۔ 7
ج۔ 9✓ د۔ 11

۶۔ کس اصول کے تحت جسم اپنی حالت سکون میں تبدیلی کے خلاف مزاحمت کرتا ہے؟

ا۔ جمود ✓ ب۔ توازن
ج۔ فورس ٹائم کا اصول د۔ حرکت کی حد کا تعین

۷۔ (Weight lifting) میں اپنایا جانے والا اصول ہے:

ا۔ حرکت کی قوت ب۔ سپن
ج۔ حرکت کی حد کا تعین د۔ کوآرڈینیشن کونٹینم ✓

۸۔ قوت کو رد عمل ظاہر کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے:

ا۔ رگڑ ب۔ قوت ✓
ج۔ حرکت د۔ رفتار

۹۔ فری سٹائل تیراکی میں جسم کو تقسیم کیا جاتا ہے:

ا۔ ایک حصے میں ب۔ تین حصوں میں
ج۔ الگ الگ حصوں میں د۔ دو حصوں میں ✓

۱۰۔ لمبی چھلانگ میں کھلاڑی ٹیک آف پوزیشن کس مرحلے میں بدلتا ہے؟

ا۔ پہلے میں ب۔ آخری میں ✓
ج۔ درمیانے میں د۔ کسی میں بھی نہیں

سوال 2: درست اور غلط فقرے کی نشاندہی کریں۔

1۔ مکینکس بائیولوجی کی ایک شاخ ہے۔ X

2۔ بائیو مکینکس کھلاڑیوں کی ٹریننگ کو مشکل بناتی ہے۔ X

3۔ بائیو مکینکس کے اصولوں پر عمل کرنے سے چوٹ لگنے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ ✓

4۔ جمناسٹک سے مراد آرام کرنا ہے۔ X

5۔ جمود کی وجہ سے جسم اپنی حالت سکون میں تبدیلی کے خلاف مزاحمت پیش کرتا ہے۔ ✓

سوال 3: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

1۔ بائیو مکینکس کی تعریف کریں۔

جواب: بائیو مکینکس:

بائیو یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے "زندگی"، مکینکس فزکس کی ایک ایسی شاخ ہے جس میں اجسام کی حرکت کا مطالعہ کیا جاتا ہے ہم بائیو مکینکس کی تعریف یوں کر سکتے ہیں:

"انسانی حرکات کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ کرنا بائیو مکینکس کہلاتا ہے" یا بائیو مکینکس انسانی اعضا کی حرکات کا نام ہے۔

2۔ بائیو مکینکس کے اصولوں کے نام لکھیں۔

جواب: ۱۔ قوت وقت کا تعین (Force Time) ۲۔ حرکت کی حد کا تعین (Range of motion) ۳۔ جمود (Inertia) ۴۔ توازن (Balance) ۵۔ کوآرڈینیشن کونٹینم (Coordination continuum) ۶۔ حرکت کی قوت (Force motion) ۷۔ سیگمنٹل انٹریکشن (Segmental interaction) ۸۔ اپٹمل پروجیکشن (Optimal projection) ۹۔ سپن (Spin)

3: دوڑ سے پہلے کس قسم کی ورزش کرنی چاہیے۔

جواب: کسی بھی سرگرمی سے قبل باقاعدہ وارم اپ کریں تا کہ جسم تیار ہو اور چوٹ نہ لگے، کوئی پٹھہ خراب نہ ہو اور بھرپور پرفارمنس دے سکے۔ اسی طرح سرگرمی کے اختتام پر وارم ڈاؤن کریں تا کہ دوران خون نارمل ہو اور سانس بحال ہو سکے۔

4: تیراکی کسے کہتے ہیں؟

جواب: پانی میں تیرنے کو تیراکی کہتے ہیں۔ اس کا ایک خاص طریقہ ہے ورنہ بغیر مہارت کے تیراکی کرنا جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ تیراکی کے لیے مختلف طریقے رائج ہیں۔ تیراک جب اپنے بازوؤں کو حرکت دیتے ہوئے پانی کو پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے تو رد عمل کے طور پر تیراک کا جسم آگے کی طرف حرکت کرتا ہے۔ تیراکی کے دوران جسم کے نچلے حصے کے اعضا خصوصاً گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ بھرپور حرکات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

5۔ اونچی چھلانگ کی غلطیاں بیان کریں۔

جواب: ۱۔ دوڑنے کا درست انداز نہ ہونا۔

۲۔ بازوؤں کی حرکت کا درست نہ ہونا۔

۳۔ چھلانگ لگاتے وقت ہاتھوں کو کراس بار سے لگنے سے نہ بچانا۔

۴۔ لینڈنگ کے وقت جسمانی اعضا کا خیال نہ رکھنا۔

۵۔ لینڈنگ کے وقت اعضا میں سختی پیدا کرنا۔

سوال 3: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

1۔ کھیلوں میں بائیو مکینکس کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: بائیو مکینکس کا کھیلوں میں استعمال:

جب ہم بائیو مکینکس کے اصولوں سے آگاہ ہو جائے تو ہمیں اس کے استعمال کا بھی پتہ ہونا چاہیے۔ خاص طور پر کھیلوں میں ہم اس سے کیا کام لے سکتے ہیں، بائیو مکینکس کو کہاں اور کیسے استعمال میں لایا جا سکتا ہے اور اس سے کیا فائدے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ کھیلوں میں اس کا استعمال اور اہمیت درج ذیل ہیں۔

ٹریننگ کو آسان بنانا:

بائیو مکینکس سے واقفیت کی بدولت نہ صرف کوچ کے لیے ٹریننگ کروانے میں آسانی ہوتی ہے بلکہ کھلاڑیوں کے لیے ٹریننگ کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے تمام حرکات و سکنات کے درست زاویوں کا پتہ چلتا ہے۔

کوچنگ میں معاونت کرنا:

بائیو مکینکس کی بدولت کھلاڑیوں کی کوچنگ میں آسانی ہوتی ہے، کوچ

Scanned with CamScanner

کھلاڑیوں کو درست انداز میں آسانی اور جلدی سکھا سکتے ہیں۔

حرکت کے قوانین سے آگاہی:

حرکت کیا ہے؟ کیوں ہے؟ کیسے ہے؟ ان سوالات کا جواب بائیو مکینکس سے ہمیں ملتا ہے۔ اسی سے ہم حرکت کے اسباب، وجوہات اور اثرات سے آگاہ ہوتے ہیں۔

جسمانی اہلیت میں اضافہ کرنا:

بائیو مکینکس نہ صرف کھلاڑیوں کی مہارت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ ان کی جسمانی اہلیت میں بھی اضافے کا سبب بنتی ہے۔ مثلاً کسی کھلاڑی میں 4 فٹ اونچی چھلانگ لگانے کی طاقت ہوتی ہے لیکن وہ کر نہیں پاتا لہٰذا اس کی حرکات میں تبدیلی لا کر ایسا کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

بیرونی عوامل کے اثرات کو کم کرنا:

کھلاڑیوں کی کارکردگی پر اندرونی اور بیرونی دونوں عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ بائیو مکینکس کے مطالعے کی مدد سے بہت سے عوامل مثلاً ہوا، رگڑ، کشش ثقل وغیرہ کے اثرات کو بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

چوٹ لگنے کے خطرے کو کم کرنا:

کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں میں چوٹ کا زیادہ خدشہ رہتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ غیر تربیت یافتہ کھلاڑیوں کو زیادہ چوٹیں آتی ہیں۔ بائیو مکینکس کے اصولوں پر عمل کرنے سے کافی حد تک چوٹ لگنے سے بچا جا سکتا ہے۔

کھلاڑیوں میں خود اعتمادی پیدا کرنا:

کوئی بھی کھلاڑی جب نیا نیا کسی کھیل کو سیکھتا ہے تو اس میں وہ خود اعتمادی نہیں ہوتی جو کھیل کے دوران نظر آنی چاہیے جب انہیں حرکت کے مختلف انداز اور طریقے سکھائے جاتے ہیں تو وہ پُر اعتماد ہو کر کھیل میں حصہ لیتے ہیں۔

نئی تکنیکس متعارف کروانا:

بائیو مکینکس ایسا شعبہ ہے جس میں حرکت کے اسباب، اثرات اور اصولوں کو سکھایا جاتا ہے ان اصولوں کی روشنی میں ہر کھیل کے لیے نئی مہارتیں متعارف کروائی جاتی ہیں۔

2۔ تیراکی میں بائیو مکینکس کے استعمال پر نوٹ لکھیں۔

جواب: جواب: پانی میں تیرنے کو تیراکی کہتے ہیں۔ اس کا ایک خاص طریقہ ہے ورنہ بغیر مہارت کے تیراکی کرنا جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ تیراکی کے لیے مختلف طریقے رائج ہیں۔ فری اسٹائل تیراکی کا حرکیاتی تجزیہ اس طرح ہے کہ جسم کو دو حصوں اپر باڈی (Upper body) اور لوئر باڈی (Lower body) میں تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ اپر باڈی یا جسم کے اوپر کے حصے میں کھلاڑی کہنیوں کو فلیکس (Flax) کر کے تیراکی کا آغاز کرتا ہے۔ کہنیوں کو ہاتھوں کی نسبت زیادہ بہتر سمجھا جاتا ہے کھلاڑی ہاتھوں کو اندر کی طرف سے باہر کی طرف گھما کر پانی کو پیچھے کی جانب دھکیلتا ہے۔ حرکت کے قانون کے تحت ہر قوت کا ردعمل ہوتا ہے جو قوت کے مخالف سمت میں ہوتا ہے۔ اسی طرح تیراک جب اپنے بازوؤں کو حرکت دیتے ہوئے پانی کو پیچھے کی طرف دھکیلتا ہے تو ردعمل کے طور پر تیراک کا جسم آگے کی طرف حرکت کرتا ہے۔ لوئر باڈی یا جسم کے نچلے حصے کا جسم کے اُوپر کے حصے سے مطابقت رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ تیراکی کے دوران جسم کے نچلے حصے کے اعضا خصوصاً گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ بھرپور حرکات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

3۔ لمبی چھلانگ میں بائیو مکینکس کے اُصولوں کی وضاحت کریں۔

جواب: لمبی چھلانگ:

لمبی چھلانگ میں بھی بائیو مکینکس کے تقریباً سارے اصول استعمال ہوتے ہیں۔

لمبی چھلانگ کا ایک انداز سٹرائیڈ جمپ (Stride Jump) کہلاتا ہے۔ اس میں اتھلیٹ اپنی ٹیک آف پوزیشن کو قائم رکھتا ہے اور اسی پوزیشن میں زیادہ سے زیادہ فاصلہ طے کرتا ہے صرف آخری مرحلے میں وہ دونوں پاؤں اکٹھے کر کے لینڈ کرتا ہے۔

ہر کھیل میں بائیو مکینکس کا اطلاق از حد ضروری ہے۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ بائیو مکینکس کے اصولوں کے بغیر اچھا کھیل اور کھلاڑی بننا ممکن نہیں۔

4۔ اونچی چھلانگ کے مراحل تحریر کریں۔

جواب: اونچی چھلانگ کے مقابلے کے لیے ہموار سطح زمین ہونی چاہیے۔ اس جمپ کے لیے ایک عدد سٹینڈ اور فوم درکار ہوتا ہے۔ اور اس کے لیے ایک عدد کراس بار یا پٹی درکار ہوتی ہے۔ اس جمپ میں مندرجہ ذیل مہارت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

دوڑ (Run up):

ا۔ چھلانگ لگانے کے لیے کھلاڑی کو مناسب فاصلہ سے دوڑ کر سٹینڈ تک پہنچنا چاہیے۔

۲۔ چھلانگ لگانے کے لیے کھلاڑی کو 8 سے 15 قدم تک کا فاصلہ دوڑنے کے لیے مخصوص کرنا چاہیے۔

۳۔ اس چھلانگ میں کھلاڑی کو زیادہ سے زیادہ قوت اور رفتار استعمال کرنا چاہیے۔

۴۔ اس چھلانگ کے لیے کھلاڑی کو چاہیے کہ مناسب فاصلے پر بھرپور توانائی کے ساتھ دوڑ لگا کر چھلانگ لگائے۔

اُڑان (Flight):

اس چھلانگ میں اُڑان ایک اہم اور اصل مرحلہ ہوتا ہے۔ جس کو انتہائی احتیاط اور توجہ کے ساتھ عبور کرنا چاہیے۔ دوڑ کے آخری قدم کو سٹینڈ سے مناسب فاصلہ پر رکھتے ہوئے بوجھ اُٹھانے والی ٹانگ کو قدرے آگے رکھا جاتا ہے تاکہ جسم کو قوت کے ساتھ ساتھ جھولنے کا موقع ملے۔ اس کے بعد آزاد ٹانگ کو ہوا میں پھرتی کے ساتھ چلایا جاتا ہے اور جمپ کا آغاز ہوتا ہے۔ اُڑان کے دوران یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کھلاڑی جھولتے اعضا کو قابو میں رکھے تاکہ

کراس بار پر لگنے یا اسکے گرنے کا موقع نہ دیں۔

اترنا (Landing):

کراس بار عبور کرنے کے بعد اُترنے کا مرحلہ آتا ہے۔ اس مرحلے میں کھلاڑی کو اپنی ٹانگوں اور بازوؤں کو جسم کے قریب رکھتے ہوئے ڈھیلی حالت میں گرنا ہوتا ہے کھلاڑی کو چاہیے کہ اترنے کے عمل کے دوران جسم کے کسی بھی حصہ میں سختی پیدا کرنے سے اجتناب کرے تاکہ چوٹ لگنے سے محفوظ رہے۔

......باب 8......

......جسمانی موزونیت......

......مشق......

سوال 1: درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

1۔ فٹنس کے اجزا کو چار بنیادی اجزا میں تقسیم کیا گیا ہے۔ x

2۔ کھلاڑیوں کے لیے فٹ ہونا ضروری ہے۔ ✓

3۔ کھیل سے پہلے وارم اَپ ضروری نہیں۔ x

4۔ کسی بھی مزاحمت پر قابو پانے کی صلاحیت کو طاقت کہتے ہیں۔ ✓

5۔ ٹانگوں اور دھڑ کی ورزش کو اپر لمبز کی ورزش کہتے ہیں۔ x

سوال 2: درجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ فٹنس کی تعریف کریں۔

جواب: فٹنس (Fitness):

فٹنس سے مراد کسی بھی فرد کو وہ خصوصیت ہے جس کے تحت وہ روزمرہ کے کام بغیر تھکاوٹ کے سرانجام دے سکے اور اس کے پاس اضافی توانائی کا ذخیرہ موجود ہو جس کی بدولت وہ تفریحی سرگرمیوں میں شامل ہو سکے اور حادثاتی صورت حال میں بہتر کردار ادا کر سکے۔

فٹنس ایک وسیع اصطلاح ہے۔ یہ انسان کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی صحت اور کارکردگی کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ وہ خوبی ہے جس کے تحت انسان کے جسم کے تمام نظام بھرپور انداز میں کام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں وہ روزمرہ کے کام بغیر تھکے سرانجام دے سکتا ہے۔

2۔ قوت برداشت سے کیا مراد ہے؟

جواب: قوت برداشت: (Endurance)

قوت برداشت تمام کھیلوں میں بہت ضروری ہے۔ اس کا استعمال خصوصاً ایسے کھیلوں میں کارکردگی بڑھاتا ہے۔ جن کا دورانیہ زیادہ ہو۔ لمبی دوڑ (میراتھن ریس)، فٹ بال، باسکٹ بال، والی بال اور ہینڈ بال ایسے کھیل ہیں جن میں اچھی قوت برداشت (Endurance) کا حامل کھلاڑی عام کھلاڑیوں سے بہتر کھیل پیش کر سکتا ہے۔

3۔ سپیڈ اور طاقت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سپیڈ: (Speed)

سپیڈ کم دورانیے پر مشتمل کھیلوں میں کام آتی ہے۔ 100 میٹر، 200 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر، 4×100 میٹر ڈاک دوڑ، 110 میٹر کی رکاوٹی دوڑ، 400 میٹر رکاوٹی دوڑ کے علاوہ لانگ جمپ، ہائی جمپ میں کارکردگی میں اضافہ کا سبب بنتی ہے جبکہ ہاکی، فٹ بال، والی بال، باسکٹ بال کرکٹ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

طاقت:

تمام ایسے کھیل جن میں بھرپور قوت صرف ہوتی ہو ان میں طاقت کارکردگی کو بہتر بنانے میں بروئے کار لائی جاتی ہے۔ کبڈی، رسہ کشی، کشتی، باکسنگ، گولہ پھینکنا، تھالی، اور جیولن تھرو چند ایک مثالیں ہیں جن میں طاقت کارکردگی میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

4۔ اعصابی اور عضلاتی تعاون سے کیا مراد ہے؟

جواب: اعصابی اور عضلاتی تعاون:

جسمانی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لئے ان دونوں کے درمیان بہتر رابطے کا ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان دونوں نظاموں کے بہتر رابطے کی وجہ سے برق رفتاری جیسی خصوصیات پیدا ہوتے ہیں اور یہ ہر قسم کے جسمانی سرگرمی کے لیے ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے کہتے ہیں کہ "Practice makes a man perfect"۔

سوال 3: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

1۔ فٹنس کسے کہتے ہیں؟ اس کے بنیادی اجزا کون سے ہیں؟

جواب: فٹنس:

فٹنس سے مراد کسی بھی فرد کو وہ خصوصیت ہے جس کے تحت وہ روزمرہ کے کام بغیر تھکاوٹ کے سرانجام دے سکے اور اس کے پاس اضافی توانائی کا ذخیرہ موجود ہو جس کی بدولت وہ تفریحی سرگرمیوں میں شامل ہو سکے اور حادثاتی صورت حال میں بہتر کردار ادا کر سکے۔

فٹنس ایک وسیع اصطلاح ہے۔ یہ انسان کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی صحت اور کارکردگی کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ وہ خوبی ہے جس کے تحت انسان کے جسم کے تمام نظام بھرپور انداز میں کام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں وہ روزمرہ کے کام بغیر تھکے سرانجام دے سکتا ہے۔

فٹنس کے بنیادی اجزاء:

طاقت:

تمام ایسے کھیل جن میں بھرپور قوت صرف ہوتی ہو ان میں طاقت کارکردگی کو بہتر بنانے میں بروئے کار لائی جاتی ہے۔ کبڈی، رسہ کشی، کشتی، باکسنگ، گولہ پھینکنا، تھالی، اور جیولن تھرو چند ایک مثالیں ہیں جن میں طاقت کارکردگی میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

Scanned with CamScanner

قوت برداشت:

قوت برداشت تمام کھیلوں میں بہت ضروری ہے۔ اس کا استعمال خصوصاً ایسے کھیلوں میں کارکردگی بڑھاتا ہے۔ جن کا دورانیہ زیادہ ہو۔ لمبی دوڑ (میرتھن ریس)، فٹ بال، باسکٹ بال، والی بال اور ہینڈ بال ایسے کھیل ہیں جن میں اچھی قوت برداشت (Endurance) کا حامل کھلاڑی عام کھلاڑیوں سے بہتر کھیل پیش کرسکتا ہے۔

سپیڈ:(Speed)

سپیڈ کم دورانیے پر مشتمل کھیلوں میں کام آتی ہے۔ 100 میٹر، 200 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر، 4×100 میٹر ڈاک دوڑ، 110 میٹر کی رکاوٹی دوڑ، 400 میٹر کی رکاوٹی دوڑ کے علاوہ لانگ جمپ، ہائی جمپ میں کارکردگی میں اضافہ کا سبب بنتی ہے جبکہ ہاکی، فٹ بال، والی بال، باسکٹ بال کرکٹ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

لچک:(Flexibility)

جسم کے تمام عضلات اور جوڑوں کا زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ اور کھچاؤ کی حالت کو لچک کہتے ہیں۔ جسمانی لچک کی وجہ سے انسان مختلف قسم کے مشکل سرگرمیوں کو باآسانی کرسکتا ہے۔ لچک زیادہ تر جمناسٹک اور اتھلیٹک کی سرگرمیوں کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

اعصابی اور عضلاتی تعاون:(Neuro-muscular coordination)

جسمانی کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لئے ان دونوں کے درمیان بہتر رابطے کا ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان دونوں نظاموں کے بہتر رابطے کی وجہ سے برق رفتاری جیسے خصوصیات پیدا ہوتے ہیں اور یہ ہر قسم کے جسمانی سرگرمی کے لئے ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے کہتے ہیں کہ "Practice makes a man perfect"۔

2۔ ایرلمبز کی ورزشیں بیان کریں۔

جواب: بازو اور کندے:

۱۔ بازوؤں کو آگے کی طرف جھکانا
۲۔ بازوؤں کو اطراف کی طرف لے جانا
۳۔ بازوؤں کو سامنے چھاتی پر لے جانا اور واپس لانا۔
۴۔ اُوپری دھڑ کو دائیں بائیں گھمانا۔
۵۔ بازوؤں کو اوپر سے اوپر لے جانا۔
۶۔ بازوؤں کو دائرہ میں گھمانا۔
۷۔ سر اور گردن کو دائیں بائیں گھمانا۔
۸۔ گردن کو آگے کی طرف جھکانا۔
۹۔ دھڑ کو نیچے جھکانا۔
۱۰۔ بازوؤں کو اطراف سے سامنے اور اوپر لے جانا۔

3۔ فٹنس سے کارکردگی بڑھائی جاتی ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: فٹنس کا حصول ہر ایک کے لیے ضروری ہے کیونکہ ہر شخص نے اپنے گھر، سکول، کھیل کے میدان اور معاشرے میں ایک خاص کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ ہوں تو اپنی ذات، سکول، خاندان اور معاشرے کی ترقی کے لیے بہتر کردار ادا کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جس ملک کے لوگ جسمانی طور پر زیادہ فٹ ہوتے ہیں وہ زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ ملکی ترقی کا انحصار بھی قوم کی مجموعی فٹنس پر ہے۔ جس ملک کے افراد خصوصاً نوجوان نسل ذہنی اور جسمانی طور پر جتنی فٹ ہوں گی اتنا ہی ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکتی ہے۔

کارکردگی بڑھانے کے لئے فٹنس کے اجزا:

فٹنس کے مختلف اجزا کارکردگی میں اضافہ کرتے ہیں۔ کیونکہ جسمانی طور پر مکمل فٹ کھلاڑی ان فٹ کھلاڑی کی نسبت بہتر انداز میں کارکردگی دکھا سکتا ہے۔ مختلف کھیلوں میں ان کی ضرورت اور نوعیت کے مطابق فٹنس کے اجزا بروئے کار لا کر کارکردگی میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

......باب 9......

......کھیلوں کی مہارتیں اور حکمتِ عملیاں اتھلیٹکس......

......مشق......

درست جوابات منتخب کرکے لکھیں۔

1۔ 100 میٹر دوڑ .... میں دوڑی جاتی ہے۔
ا۔ سیدھی لائن ✓ ب۔ دائرہ
ج۔ نصف دائرہ د۔ مستطیل

2۔ ہر بچہ اپنی .... میں دوڑ مکمل کرے گا۔
ا۔ مرضی ب۔ باری
ج۔ گلی ✓ د۔ قطار

3۔ 100 میٹر کا سٹارٹ .... کر کیا جاتا ہے۔
ا۔ بیٹھ ب۔ کھڑے ہو
ج۔ جھک ✓ د۔ کھڑا

4۔ 100 میٹر کی تیاری میں .... مراحل ہوتے ہیں۔
ا۔ 2 ب۔ 1
ج۔ 3 د۔ 4✓

5۔ تمام بچے .... لائن پر جمع ہوتے ہیں۔
ا۔ سٹارٹ ب۔ اسمبلی ✓
ج۔ اختتام د۔ شروع

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ 100 میٹر کے دور کے چند قوانین بیان کریں۔

جواب: قوانین:

۱۔ ہر بچہ اپنی گلی (لین) میں بھاگے گا۔
۲۔ کوئی بچہ فائر یا وسل سے پہلے نہیں بھاگے گا۔

۳۔ ہر بچہ اپنی دوڑ مکمل کرے گا۔
۴۔ کوئی دوسری گلی میں نہیں جائے گا۔
۵۔ کسی کے راستہ میں رکاوٹ پیدا نہیں کرے گا۔
۶۔ اختتامی فیتہ کو چھاتی کے اوپر والے حصے سے چھونا ہوگا۔
۷۔ غلط سٹارٹ یا فاؤل پر دوڑ سے باہر نکال دیا جائے گا۔

اس طرح بچے قواعد و ضوابط بھی سیکھ جائیں گے اور سرگرمی کے ساتھ اپنی مہارت کو بہتر بناسکیں گے۔

2۔ 100 میٹر کا سٹارٹ کس طرح لیا جاتا ہے؟

جواب: سٹارٹ:

جب تمام بچے اسمبلی لائن پر جمع ہوں تو انہیں بتایا جائے کہ سٹارٹ کس طرح لیا جاتا ہے۔ ہاتھوں، پاؤں اور جسم کی پوزیشن کیا ہوتی ہے اور کس طرح دوڑ لگائی جاتی ہے۔

کھلاڑی سٹارٹ لائن پر اکڑوں (کروچ) سٹائل پر بیٹھے گا۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں سٹارٹنگ لائن کے متوازی ہوں اور انگوٹھے اندر کی طرف لائن کے ساتھ زمین پر لگے ہوں۔ ایک گھٹنا زمین پر ہوگا اور جسم ڈھیلا ہوگا۔ اگر سٹارٹنگ بلاک ہوں تو اس پر ایک پاؤں آگے اور دوسرا پیچھے ہوگا۔ اسے سٹارٹ پوزیشن کہتے ہیں۔

سوال 3: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

1۔ 100 میٹر دوڑ کا طریقہ درج کریں۔

جواب: سٹارٹ:

جب تمام بچے اسمبلی لائن پر جمع ہوں تو انہیں بتایا جائے کہ سٹارٹ کس طرح لیا جاتا ہے۔ ہاتھوں، پاؤں اور جسم کی پوزیشن کیا ہوتی ہے اور کس طرح دوڑ لگائی جاتی ہے۔

کھلاڑی سٹارٹ لائن پر اکڑوں (کروچ) سٹائل پر بیٹھے گا۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں سٹارٹنگ لائن کے متوازی ہوں اور انگوٹھے اندر کی طرف لائن کے ساتھ زمین پر لگے ہوں۔ ایک گھٹنا زمین پر ہوگا اور جسم ڈھیلا ہوگا۔ اگر سٹارٹنگ بلاک ہوں تو اس پر ایک پاؤں آگے اور دوسرا پیچھے ہوگا۔ اسے سٹارٹ پوزیشن کہتے ہیں۔

سیٹ

اس میں ہاتھوں کی وہی پوزیشن ہوتی ہے لیکن جو گھٹنا زمین پر تھا اب اٹھا لیا اور کندھوں کو لائن سے آگے لائیں، سر اور کمر ایک سیدھ میں ہوں۔ باری باری تمام بچے سیٹ پر پوزیشن کی مشق کریں۔ پھر ایک بچہ "سیٹ" بولیں اور دوسرے بچے اپنی پوزیشن چیک کریں۔ غلطی کی درستی کریں اور سرگرمی کو دہرائیں اس طرح آپ سیٹ پوزیشن کو سیکھ لیں گے۔ اس کے بعد دوڑ کی پوزیشن کی مشق کریں۔

فائر یا وسل:

جب سیٹ پوزیشن میں ہوں اور وسل یا فائر کی آواز آئے تو آپ نے فوراً اس طرح بھاگنا ہے کہ جسم قدرے جھکا رہے پھر آہستہ آہستہ جسم کو سیدھا کرنا ہے۔ بازوں اور ٹانگوں کو ایک جیسی حرکت دیں۔ سر کو نہ ہلائیں اور نہ بازوں کو چھاتی کے آڑ پار کریں بلکہ سیدھا آگے پیچھے کریں۔

ریس کا اختتام:

دوڑ کے اختتام پر ایک مخصوص انداز اپنایا جاتا ہے جس میں چھاتی (ٹارسو) کو فیتے کے ساتھ چھونا ہوتا ہے۔

2۔ دوڑ کی سرگرمیوں کو بیان کریں۔

جواب: طلباء کی تین گروپس بنائیں اور تینوں گروپس سے باری باری دوڑ لگوائیں۔ ان میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن پر آنے والوں کے درمیان فائنل دوڑ کا مقابلہ کروایا جائے پھر اُن میں سے پوزیشن حاصل کرنے والوں کو چھوٹے چھوٹے انعام دیں۔

3۔ سیٹ پوزیشن کی وضاحت کریں۔

جواب: سیٹ

اس میں ہاتھوں کی وہی پوزیشن ہوتی ہے لیکن جو گھٹنا زمین پر تھا اب اٹھا لیا اور کندھوں کو لائن سے آگے لائیں، سر اور کمر ایک سیدھ میں ہوں۔ باری باری تمام بچے سیٹ پوزیشن کی مشق کریں۔ پھر ایک بچہ "سیٹ" بولیں اور دوسرے بچے اپنی پوزیشن چیک کریں۔ غلطی کی درستی کریں اور سرگرمی کو دہرائیں اس طرح آپ سیٹ پوزیشن کو سیکھ لیں گے۔ اس کے بعد دوڑ کی پوزیشن کی مشق کریں۔

......بیڈمنٹن......

......مشق......

سوال 1: درست جوابات منتخب کرکے لکھیں۔

1۔ بیڈمنٹن کورٹ کی لمبائی .... فٹ ہوتی ہے۔
ا۔ 44 ✓ ب۔ 46
ج۔ 48 د۔ 50

2۔ بیڈمنٹن سنگلز میں کورٹ کی لمبائی .... فٹ ہوتی ہے۔
ا۔ 15 ب۔ 17✓
ج۔ 19 د۔ 21

3۔ بیڈمنٹن کورٹ میں نیٹ کی اونچائی .... فٹ ہوتی ہے۔
ا۔ 3 ب۔ 5✓
ج۔ 7 د۔ 9

4۔ ڈبلز میں ایک طرف سے .... کھلاڑی کھیلتے ہیں۔
ا۔ ایک ب۔ دو✓
ج۔ تین د۔ چار

6۔ کورٹ میں بیک گیلری .... ہوتی ہے۔
ا۔ 2 فٹ 6 انچ ✓ ب۔ 3 فٹ 6 انچ
ج۔ 4 فٹ 6 انچ د۔ 1 فٹ 3 انچ

Scanned with CamScanner

سوال 2: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ سنگلز اور ڈبلز سے کیا مراد ہے؟

جواب: سنگلز:

پہلے ٹاس ہوگا۔ ٹاس جیتنے والا سائیڈ لےگا یا سروس، جب سکور جفت ہو تو سروس دائیں کورٹ سے اور جب طاق ہو تو بائیں کورٹ سے۔ پوائنٹ کے بعد دونوں کھلاڑی جگہ تبدیل کریں گے۔

ڈبلز:

دائیں کورٹ سے سروس ہوگی۔ سروس وتری کورٹ میں کی جائے گی۔ جب تک فاؤل نہ ہو وہی کھلاڑی سروس کرے گا۔ جب فاؤل ہو تو مخالف ٹیم کو سروس دی جائے گی اس ترتیب سے میچ جاری رہے گا۔

2۔ سمیش اور آئیڈیا کسے کہتے ہیں؟

جواب: سمیش:

اگر شٹل اونچی آرہی ہے تو جمپ کرتے ہوئے شٹل کو سمیش کے اندر میں ماریں۔ ہاتھ کو پیچھے کی طرف لے جائیں اور زوردار طریقہ سے سمیش کریں۔ سمیش میں بھی کورٹ کے خالی حصہ کو مدنظر رکھیں۔

آئیڈیا:

جب کھلاڑی پیچھے ہو تو نٹ کے قریب نزدیک شٹل کو گرائیں اور اگر کھلاڑی نزدیک ہو تو شٹل کو اس کی پہنچ سے دور گرائیں تا کہ کھلاڑی سنبھل نہ سکے اور شٹل واپس نہ کر سکے۔

3۔ بیڈمنٹن کے چھ فاؤل لکھیں۔

جواب: غلطیاں / فاؤلز:

ا۔ شٹل کورٹ سے باہر چلی جائے۔
۲۔ سروس کے بعد شٹل غلط کورٹ میں گرے۔
۳۔ سروس شارٹ ایریا میں گرے۔
۴۔ سروس کرنے والے کا پاؤں درست ایریا میں نہ ہو۔
۵۔ شٹل نٹ کے اندر سے گزرے۔
٦۔ دو مرتبہ لگاتار کھلاڑی شٹل کو مارے۔

4۔ بیڈمنٹن میں پوائنٹس کس طرح ہوتا ہے؟

جواب: سکورنگ / پوائنٹس:

3 سیٹ کا کھیل ہوتا ہے 21 پوائنٹ ہوتے ہیں جو پہلے بنالے اور ایک سیٹ جیت جائے گا جو تین سیٹ جیتے وہ میچ جیت جائے گا۔ برابری کی صورت میں دو پوائنٹ کی برتری ضروری ہے۔

5۔ بیڈمنٹن کی مہارتیں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: بیڈمنٹن کھیلنے کا طریقہ (مہارتیں):

سروس:

سروس جس قدر نٹ کے قریب ہوگی بہتر ہوگا۔ سروس کرتے وقت پاؤں آگے پیچھے ہوں۔ ریکٹ کا سرا سروس کرنے والے کے ہاتھ سے اونچا نہ ہو۔ سنگلز میں دور جبکہ ڈبلز میں قریب سروس فائدہ دیتی ہے۔

شٹل واپس کرنا:

آتی ہوئی شٹل کے مطابق پوزیشن لے کر شٹل کو مخالف کورٹ کے خالی حصہ میں ماریں تا کہ مخالف کھلاڑی واپس نہ کر سکے۔

سمیش:

اگر شٹل اونچی آرہی ہے تو جمپ کرتے ہوئے شٹل کو سمیش کے اندر میں ماریں۔ ہاتھ کو پیچھے کی طرف لے جائیں اور زوردار طریقہ سے سمیش کریں۔ سمیش میں بھی کورٹ کے خالی حصہ کو مدنظر رکھیں۔

آئیڈیا:

جب کھلاڑی پیچھے ہو تو نٹ کے قریب نزدیک شٹل کو گرائیں اور اگر کھلاڑی نزدیک ہو تو شٹل کو اس کی پہنچ سے دور گرائیں تا کہ کھلاڑی سنبھل نہ سکے اور شٹل واپس نہ کر سکے۔

......کرکٹ......

سوال 1: خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1۔ کرکٹ گراؤنڈ کی لمبائی 75 سے 80 گز ہوتی ہے۔
2۔ پچ کی لمبائی 22 گز ہوتی ہے۔
3۔ وکٹ کی اونچائی 28 انچ ہوتی ہے۔
4۔ جب بال بیٹسمین کی پہنچ سے دور پھینکا جائے تو وائیڈ بال ہوتا ہے۔
5۔ ٹسٹ میچ 5 دن کا ہوتا ہے۔

سوال 2: درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

1۔ جب باؤلر کا پاؤں کریز سے آگے نکل جائے تو وائیڈ بال ہوتی ہے۔ X
2۔ ایک اوور میں 8 بال ہوتے ہیں۔ X
3۔ جب بال بیٹسمین کے جسم کو لگ جائے اور رنز بنائے تو یہ لیگ بائی کے رنز کہلاتے ہیں۔ ✓
4۔ جب بال زمین کے ساتھ باؤنڈری لائن کراس کرے تو چھکا کہلاتا ہے۔ X
5۔ جب وکٹ کیپر بال کو وکٹ پر مارے اور بیٹسمین کریز سے باہر ہوں تو یہ بولڈ آؤٹ کہلاتا ہے۔ X

سوال 3: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ فالوآن کسے کہتے ہیں؟

جواب: فالوآن صرف ٹیسٹ کرکٹ میں ہوتا ہے۔ یہ اس ٹیم پر صرف لاگو ہوتا ہے۔ جو دوسرے نمبر پر بیٹنگ کرتی ہیں۔

2۔ بائی اور لیگ بائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: بائی:

جب بال بیٹ کے بغیر رنز بنایا جائے تو بائی کہلاتا ہے۔ جب باؤلر بال پھینکتا ہے اور بیٹسمین اس کو کھیل نہیں پاتا مگر وکٹ کیپر سے یا کسی اور کھلاڑی سے بال چھوٹ جاتا ہے اور اس دوران بیٹسمین رنز بناتا ہے یا بال باؤنڈری لائن سے باہر چلا جاتا ہے تو بائی کے رنز شمار ہوتے ہیں۔

لیگ بائی:

جب بال گلوز یا پیڈ یا جسم کے کسی حصے سے لگ کر جائے اور رنز بنائے جائیں۔

3۔ رن آؤٹ کیا ہے؟

جواب: جب رنز بناتے وقت فیلڈر بال کو وکٹ پر مارے اور بیٹسمین کریز سے باہر ہو تو رن آؤٹ ہوتا ہے۔

4۔ L.B.W سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب بیٹسمین کے پیڈ پر وکٹوں کے سامنے بال لگے اور وکٹ گرنے کا خطرہ ہو تو L.B.W ہوتا ہے۔

5۔ کرکٹ کی مہارتیں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: کرکٹ کھیلنے کا طریقہ (مہارتیں)

بیٹنگ:

بیٹنگ میں فٹ ورک اور ٹائمنگ اہم حصہ ہوتے ہیں۔ جب باؤلر بال کرے تو اس کے مطابق پوزیشن بنا کر بال کو روکنا یا ہٹ کرنا بیٹنگ کا حصہ ہوتا ہے۔ بال کے مطابق سٹروک کھیلا جاتا ہے۔

باؤلنگ (Bowling):

باؤلنگ کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

(I) فاسٹ باؤلنگ (Fast Bowoling):

رن اپ زیادہ ہوتا ہے کندھے کے اوپر سے بال پوری رفتار سے پھینکا جاتا ہے۔

(II) میڈیم فاسٹ (Medium Fast):

رن اپ تھوڑا کم ہوتا ہے کندھے کے اوپر سے بال مکمل رفتار سے کرایا جائے۔ ان سوئنگ، آؤٹ سوئنگ دونوں طریقے کرائے جاتے ہیں۔

(III) لیگ سپن / آف سپن (Leg/Off Spin):

بال زمین پر لگنے کے بعد اندر آئے تو لیگ سپن اور اگر بال باہر جائے تو آف سپن ہوتا ہے باؤلر کلائی کی مدد سے بال کو گھما کر لیگ سپن اور آف سپن باؤلنگ کرتا ہے۔

فیلڈنگ (Fielding):

بال کی رفتار اور سمت کو مدنظر رکھتے ہوئے زمین کے ساتھ یا ذرا اونچائی پر بال کو روکنا اور وکٹ پر تھرو کرنا فیلڈنگ کہلاتی ہے۔ فیلڈنگ میں چستی پھرتی اور درست تھرو کی اہمیت ہوتی ہے۔

......فٹ بال......

......مشق......

سوال 1: درست جوابات منتخب کر کے لکھیں۔

1۔ فٹ بال کھیل کا دورانیہ..........منٹ ہوتا ہے۔
ا۔ 40 ب۔ 45✓ ج۔ 60 د۔ 65

2۔ گول پوسٹوں کا درمیانی فاصلہ..........میٹر ہوتا ہے۔
ا۔ 5 ب۔ 6 ج۔ 7 د۔ 8✓

3۔ ایک ٹیم میں..........کھلاڑی ہوتے ہیں۔
ا۔ 10 ب۔ 11✓ ج۔ 12 د۔ 14

4۔ مرکزی دائرہ..........فٹ کا ہوتا ہے۔
ا۔ 8 ب۔ 9 ج۔ 10✓ د۔ 11

5۔ فٹ بال میں .... کے علاوہ جسم کے کسی بھی حصے سے بال روکا جاسکتا ہے۔
ا۔ پاؤں ب۔ سر ج۔ ہاتھ د۔ پیٹ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ تھرو ان سے کیا مراد ہے؟

جواب: تھرو ان: جب کسی کھلاڑی سے بال ٹچ ہو کر ٹچ لائن سے باہر چلا جائے تو دوبارہ کھیل شروع کرنے کے لیے مخالف ٹیم کو تھرو ان دی جاتی ہے۔

2۔ کارنر کک کیا ہے؟

جواب: کارنر کک: جب دفاعی ٹیم کے کسی کھلاڑی سے بال ٹچ ہو کر گول لائن عبور کر جائے تو مخالف ٹیم کو کارنر کک دی جاتی ہے۔

3۔ آف سائیڈ کسے کہتے ہیں؟

جواب: آف سائیڈ: جب کوئی کھلاڑی دفاعی ٹیم کے دو کھلاڑیوں کی نسبت گول لائن کے قریب ہو تو آف سائیڈ دیا جاتا ہے۔

4۔ فٹ بال کھیلنے کی مہارتیں تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: فٹ بال کھیلنے کی مہارتیں:

بال کو روکنا:

بال جسم کے مختلف حصوں سے روکا جاتا ہے۔ روکتے وقت رفتار، سمت اور سطح کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

جب بال ہوا میں آرہا ہو تو اسے سر کے ساتھ روکا جاتا ہے۔ جب قدرے نیچے آرہا ہو تو اسے چھاتی کیساتھ روکا جاتا ہے۔ اگر اس سے بھی نیچے آئے تو پیٹ یا پھر ران کی ساتھ روکا جاتا ہے۔ اگر بال زمین کے ساتھ آرہا ہو تو اسے پاؤں سے روکا جاتا ہے۔

کک لگانا:

بال کو مختلف طریقوں سے کک کیا جاتا ہے۔ پنجہ (Toe) کے اندرونی یا بیرونی حصہ کے ساتھ۔ پاؤں کے اوپری حصہ کے ساتھ، جب بال کو دور مارنا ہو تو پنجہ (Toe) کے ساتھ کک کی جاتی ہے۔ جب بال نزدیک زمین کے ساتھ مارنا ہو تو اندرونی حصہ سے اور جب بال قریب بائیں طرف پر دینا ہو تو

بیرونی حصہ کے ساتھ۔ جب ہوا میں آتے بال کو اسی طرح مارنا ہو تو پاؤں کے اوپر کا حصہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیڈنگ:

جب بال سر سے اونچا ہو تو چھلانگ لگا کر بال کو سر کے ساتھ مارا جاتا ہے۔

ڈربلنگ:

بال کو پاؤں کے اندرونی حصہ سے دائیں بائیں مارتے ہوئے آگے کی طرف بڑھنا، جسم قدرے جھکا ہوا ہو اور بال سامنے ہو۔

5۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(i) ڈائریکٹ کک (ii) ان ڈائریکٹ کک

جواب:(i) ڈائریکٹ کک (بلاواسطہ کک)

۱۔ مخالف کو ٹھوکر مارنا۔ ۲۔ مخالف کو لنگڑی مارنا۔
۳۔ مخالف پر کودنا۔ ۴۔ مخالف کھلاڑی پر خطرناک طریقے سے حملہ کرنا۔
۵۔ بال کو جان بوجھ کر پکڑنا یا ہاتھ سے دھکیلنا۔
۶۔ مخالف کو لات مارنا یا مارنے کی کوشش کرنا۔
۷۔ مخالف کھلاڑی پر پیچھے سے بغیر بال کے حملہ کرنا۔
۸۔ مخالف کھلاڑی کو کف سے پکڑنا۔

مندرجہ بالا فاؤلز کی صورت میں براہ راست فری کک دی جاتی ہے جس سے گول ہو سکتا ہے۔

ان ڈائریکٹ فری کک (بالواسطہ کک)

۱۔ مخالف گول کیپر کے ہاتھ میں پکڑے بال کو مارنا۔
۲۔ کھیل میں جان بوجھ کر رکاوٹ پیدا کرنا۔
۳۔ جب مخالف کھلاڑی کے پاس بال نہ ہو اس کو مارنا۔
۴۔ گول کیپر چار قدم سے زیادہ بال پکڑنے کے لیے دوڑے۔
۵۔ ایسا کھیل کھیلنا جو ریفری کی نظر میں خطرناک ہو۔

مندرجہ ذیل فاؤلز کی صورت میں ان ڈائریکٹ فری کک دی جاتی ہے جس سے براہ راست گول نہیں ہو سکتا۔

......نیٹ بال......

......مشق......

سوال 1: خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1۔ نیٹ بال کورٹ کی لمبائی __31__ میٹر ہوتی ہے۔
2۔ شوٹنگ سرکل __5__ میٹر ہوتا ہے۔
3۔ سنٹر سرکل __1__ میٹر ہوتا ہے۔
4۔ ایک ٹیم میں ایک وقت میں __11__ کھلاڑی کھیلتے ہیں۔
5۔ اگر کھلاڑی کسی دوسرے علاقے میں جائے تو __آف سائیڈ__ ہوگا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1۔ تھرو ان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب بال کورٹ سے باہر چلا جائے تو دوبارہ کھیل شروع کرنے کے لئے تھرو ان دی جائے گی۔ 3 سیکنڈ کے اندر بال تھرو کرنا ہوگا۔ کھلاڑی 3 فٹ کے فاصلہ پر کھڑے ہوں گے اور بھاگ کر بال پھینکیں گے۔

2۔ تھرو اپ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تھرو اپ:

جب دو مخالف کھلاڑی بیک وقت بال پکڑیں یا آؤٹ کر دیں یا آف سائیڈ ہوں تو کھیل دوبارہ تھرو اپ سے شروع ہوگا۔

3۔ فری شوٹ کیا ہے؟

جواب: فری شوٹ: شوٹنگ سرکل کے اندر جان بوجھ کر غلطی پر مخالف ٹیم کو فری شوٹ دی جائے گی۔

4۔ پنلٹی تھرو کب دی جاتی ہے؟

جواب: پنلٹی تھرو: جان بوجھ کر غلطی کرنے پر اسی جگہ سے پنلٹی تھرو دی جائے گی۔

5۔ نیٹ بال کھیلنے کی مہارتیں تفصیل سے لکھیں۔

جواب: نیٹ بال کھیلنے کی مہارتیں:

بال کو پکڑنا:

بال کو پکڑتے وقت بال کی رفتار، سمت اور سطح کا خیال رکھا جائے تاکہ بال پر کنٹرول حاصل ہو سکے۔

دونوں ہاتھوں سے پاس کرنا:

دونوں ہاتھوں سے مساوی زور لگاتے ہوئے کندھے کی سیدھ میں ساتھی کو بال دینا۔

پیوٹ پاس:

ایک پاؤں کو مرکز مانتے ہوئے گھوم کر اپنے ساتھی کو پاس دینا۔

ٹپ پاس:

کھلاڑی کی پوزیشن دیکھتے ہوئے بال کو زمین پر مارتے ہوئے ساتھی کی طرف پھینکنا۔

ایک ہاتھ سے پاس:

اپنے ساتھی کی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے کندھے کے اوپر سے بال کو ایک ہاتھ سے پھینکنا۔

رنگ سے گزارنا:

ایک ہاتھ دونوں ہاتھوں سے کلائی سے جھٹکا دیتے ہوئے بال اس طرح پھینکیں کہ بال رنگ سے گزر جائے۔

......ہوم اکنامکس......

......باب 1......

تعارف برائے گھریلو معاشیات

......مشق......

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(1) گھریلو معاشیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: گھریلو معاشیات:

گھریلو معاشیات سے مراد افرادِ خانہ کو بنیادی ضروریات فراہم کرنا اور ان کی زندگی کو بہتر اور آرام دہ بنانا ہے۔ تاکہ وہ صحت مند جسم اور ذہن کے ساتھ زندگی میں ایک بہترین شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

(2) گھریلو معاشیات کی بطور مضمون ابتداء کب اور کیسے ہوئی؟

جواب: 1909ء میں امریکہ میں ایلن ایچ رچرڈ (Ellen H. Richard) کی سرپرستی میں گیارہ افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے ایک نئے شعبہ تعلیم گھریلو معاشیات (Home Economics) کے نام سے متعارف کرایا۔

(3) گھریلو معاشیات کی تعلیم کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ مختصراً بیان کریں۔

جواب: گھریلو معاشیات کی تعلیم کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) آرٹ اینڈ ڈیزائن (2) لباس اور پارچہ جات
(3) غذا اور غذائیت (4) انسانی نشوونما اور خاندانی تعلقات
(5) گھریلو انتظام

(4) گھریلو معاشیات کی تعلیم حاصل کر کے مستقبل میں کون کون سے پیشے اختیار کئے جا سکتے ہیں؟

جواب: گھریلو معاشیات کی تعلیم حاصل کر کے طالبات مستقبل میں درج ذیل پیشے اختیار کر سکتی ہیں۔

(1) ماہر غذائیت (2) فیشن ڈیزائننگ (3) مشورہ کلینک
(4) آرٹ اکیڈمی (5) گھریلو صنعت

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات دیں۔

(1) گھریلو معاشیات کی تعریف بیان کریں اور اس کی تعلیم پر ایک مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب: گھریلو معاشیات:

گھریلو معاشیات سے مراد افرادِ خانہ کو بنیادی ضروریات فراہم کرنا اور ان کی زندگی کو بہتر اور آرام دہ بنانا ہے۔ تاکہ وہ صحت مند جسم اور ذہن کے ساتھ زندگی میں ایک بہترین شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

گھر کا بنیادی مقصد افرادِ خانہ کو مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کرنا ہوتا ہے۔

۱) جسمانی ضروریات کے مطابق غذا کی فراہمی
۲) موسم کی مناسبت سے لباس کا چناؤ
۳) آرام دہ زندگی ممکن بنانا ۴) ممکنہ سہولیات فراہم کرنا
۵) تحفظ اور انس کے احساسات کو پروان چڑھانا۔

گھریلو معاشیات کی تشکیل و ترقی:

گھر اور خاندان کو بہتر بنانے کی خواہش صدیوں پرانی ہے، پرانے وقتوں کے لوگ جب غاروں میں رہتے تھے۔ اس وقت بھی وہ جانوروں کی کھالوں کو اوڑھنے، بچھونے اور آرائش کے لیے استعمال کرتے تھے جنہیں وہ مختلف نقش و نگار سے سجایا کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وسائل کی فراوانی سے یہی خواہش وسیع ہوتی گئی جس کے نتیجے میں اس کو باقاعدہ تعلیمی شکل دی گئی۔

گھروں کو آرام دہ بنانے اور افرادِ خانہ کی بہتری کی خواہش نسل در نسل پروان چڑھتی رہی اور وقت کے ساتھ ساتھ جدت اختیار کرتی گئی۔ یہاں تک کہ انیسویں صدی میں گھریلو امور سے متعلق معلومات کو باقاعدہ علمی سطح پر رائج کیا گیا۔ 1909ء میں امریکہ میں ایلن ایچ رچرڈ کی سرپرستی میں گیارہ افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے ایک نئے شعبہ تعلیم گھریلو معاشیات (Home Economics) کے نام سے متعارف کرایا۔

دورِ جدید میں ہوم اکنامکس:

ابتداء میں گھریلو معاشیات میں فقط سینے پرونے، کھانے پکانے اور بچوں کی نگہداشت (Child Development) جیسے مضامین متعارف کروائے گئے۔ تاہم رفتہ رفتہ اس شعبے کو وسعت ملتی گئی اور اس میں گھریلو منصوبہ بندی (Home Management) غذا اور غذائیت فیشن ڈیزائننگ، گھر کی سجاوٹ (Interior Desiging) لباس کی تزئین و آرائش جیسے اسباق بھی پڑھائے جانے لگے۔ جن کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

ہوم اکنامکس کی شاخیں:

۱) آرٹ اینڈ ڈیزائن: (Art & Design)

آرٹ ہمارے احساسات کی بہترین ترجمانی کرتا ہے، اس لیے گھریلو معاشیات میں "آرٹ اینڈ ڈیزائن" کا ایک نمایاں کردار ہے۔ یہ شعبہ طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارنے اور انہیں بہترین طریقے سے عمل میں لانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس مضمون میں ڈیزائن کی تعریف، عناصر اور اصول و قواعد کو بیان کیا جاتا ہے جس کے مناسب استعمال سے گھریلو تزئین و آرائش کی جا سکتی ہے۔

۲) لباس اور پارچہ جات (Clothing & Textiles)

لباس کسی بھی فرد کی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ اسی لیے لباس کی بناوٹ سجاوٹ اور سلائی محتاط انداز سے کرنی چاہیے۔ یہ شعبہ طالبات کو جدید فیشن ڈیزائننگ کے ساتھ ساتھ موقع محل کی مناسبت سے موزوں لباس کے چناؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۳) غذا اور غذائیت: (Food & Nutrition)

صحت مند افراد کامیاب معاشرے کے عکاس ہیں۔ اس لیے اس شعبے میں متوازن غذا کے حصول اور صحت پر اس کے مفید اثرات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں طالبات کو مختلف عمر اور مواقع کی مناسبت سے متوازن کھانے پکانے کی تراکیب بھی سکھائی جاتی ہیں۔

۴) انسانی نشوونما اور خاندانی تعلقات:

Scanned with CamScanner

انسانی نشوونما اور خاندان کی فلاح و بہبود پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس شعبے میں انسان کی ذہنی و نفسیاتی نشوونما، جسمانی بڑھوتری اور سماجی تعلقات کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔ تاکہ آج کی طالبات جب مستقبل میں خانہ داری سنبھالیں تو بچوں اور خاندان کی ضروریات سے آگاہی ہو اور ان کی ذہنی اور جسمانی تعمیر میں بہتری لا سکیں۔

۵) گھریلو انتظام: (Home Management)

اس شعبے میں طالبات کو گھریلو نظام کی منصوبہ بندی (planning)، فیصلہ سازی (Decision Making) اور گھریلو وسائل (Family Resources) کا صحیح استعمال سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں گھریلو بجٹ بھی ترتیب دینا سکھایا جاتا ہے۔ محدود وسائل کا صحیح استعمال اور ذرائع آمدنی میں اضافے کے مختلف طریقے پڑھائے جاتے ہیں۔

گھریلو ضروریات سے آگاہ ہونا اور ان کی فراہمی سے متعلق معلومات حاصل کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔ یہ شعبہ زندگی کے معمولات و مسائل کے بارے میں نہ صرف آگاہی دیتا ہے بلکہ اُن سے احسن طریقے سے نمٹنے کا ہنر بھی سکھاتا ہے۔ طالبات ان سے آگاہی حاصل کر کے اپنی عملی زندگی میں چاہے ماہر غذائیت (Nutritionist) کی حیثیت سے کام کریں، فیشن ڈیزائننگ کا شعبہ اپنائیں، بچوں کی نگہداشت کے حوالے سے مشورہ کلینک کھولیں، آرٹ اکیڈمی قائم کریں یا پھر گھریلو صنعت سے وابستہ ہو جائیں، گھریلو معاشیات کا شعبہ کامیاب انسان اور گھر کی خاتون خانہ کی حیثیت سے زندگی گزارنے میں ہمیشہ معاون رہے گا۔

(2) گھریلو کام کاج میں آپ اپنی والدہ کی کیا مدد کرتی ہیں؟ مضمون کی شکل میں لکھیں۔

جواب: ہماری والدہ کو روزمرہ کے گھریلو کام کاج معمول کے مطابق سرانجام دینا پڑتے ہیں اور یہ کوئی آسان کام نہیں۔ انہیں ہماری روزمرہ کی ضرورتوں اور ہماری زندگی کو آرام دہ بنانے کیلئے بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ میں اپنے سکول سے فارغ ہو کر اور ہوم ورک ختم کر کے اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔

میں اپنے کمرے کی صفائی خود کرتی ہوں۔ اپنی کتابوں کو سیٹ کر کے اپنے بیگ میں رکھتی ہوں۔ پھولوں کو پانی دیتی ہوں۔ فریج میں رکھی خالی بوتلوں کو بھرتی ہوں۔ کھانے کی میز کو صاف کرتی ہوں۔ فرنیچر کو کپڑے سے صاف کرتی ہوں۔ چھٹی والے دن جب والدہ کپڑے دھوتی ہیں تو ان کو سکھانے کیلئے دھوپ میں ڈالتی ہوں۔ فرش صاف کرتی ہوں اور جب کپڑے خشک ہوتے ہیں تو انہیں چھت سے سمیٹ کر پھیلاتی ہوں اور استری کرتی ہوں۔

میری کوشش ہوتی ہے کہ میں اپنے فارغ اوقات میں اپنی والدہ کا زیادہ سے زیادہ ہاتھ بٹاؤں تاکہ انہیں ذہنی اور جسمانی آرام اور سکون حاصل ہو۔

سوال 3: مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) گھریلو معاشیات کی تعلیم کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟
۱) دو ۲) پانچ ✓ ۳) سات

(ii) گھر کا بنیادی مقصد کس چیز کی فراہمی ہے؟
۱) آرام دہ زندگی ✓ ۲) مہنگا لباس ۳) ٹھنڈا پانی

(iii) گھریلو انتظام میں کس چیز سے متعلق آگاہی دی جاتی ہے؟
۱) سلائی کڑھائی ۲) منصوبہ بندی ✓ ۳) کھانا پکانا

(iv) موزوں لباس سے کس چیز کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے؟
۱) شخصیت ✓ ۲) رنگ ۳) ڈیزائن

(v) ہوم اکنامکس زندگی کے مسائل سے احسن طریقے سے نمٹنے کا کیا سکھاتا ہے؟
۱) ہنر ✓ ۲) حق ۳) احساس

......باب 2......
......غذا اور غذائیت......
......مشق......

سوال 1: مختصر جوابات دیں۔

۱) غذا سے کیا مراد ہے؟

جواب: غذا سے مراد وہ اجزائی مرکب ہے جو کہ ہمارے جسم کو توانائی مہیا کرتا ہے اور زندگی کو برقرار رکھنے میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غذا جسم کو مختلف کاموں کو سرانجام دینے میں مدد دیتی ہے۔

۲) بیش یا اضافی غذا سے کیا مراد ہے؟

جواب: بیش یا اضافی غذا سے مراد ایسی غذا ہے جس میں غذائی اجزاء کا تناسب مقررہ شدہ مقدار سے زیادہ ہو۔ ایسی توانائی والے غذائی اجزاء میں پروٹین، شکر اور چکنائی شامل ہیں۔ جن کی وافر مقدار وزن کے بڑھنے کا سبب بنتی ہے۔

۳) غذائی اجزاء کے بنیادی ذرائع کیا ہیں۔

جواب: غذائی اجزاء کے بنیادی ذرائع دو ہیں۔
(۱) نباتات (۲) حیوانات

۴) غذا کے چار اہم کام بیان کریں۔

جواب: غذا ہمارے جسم میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ غذا کے کچھ اہم کام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) غذا جسم کو قوت اور حرارت مہیا کرتی ہے۔ یہ توانائی ہمیں نشاستہ (Carbohydrates) چکنائی (Fats) اور لحمیات (Proteins) سے حاصل ہوتی ہے۔
۲) غذا جسم میں ہونے والی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کرتی ہے۔
۳) غذا کی مدد سے جسم کی نشوونما ہوتی ہے اور ہڈیاں، دانت، ناخن اور بال وغیرہ بنتے ہیں۔
۴) غذا ہمارے جسم میں بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔

سوال 2: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱) جس غذا میں تمام غذائی اجزا صحیح تناسب میں ہوں۔ اس کو متوازن غذا کہا جاتا ہے۔
۲) متوازن غذا اچھی صحت کی ضامن ہوتی ہے۔
۳) مقررہ مقدار سے زیادہ غذا کو اضافی غذا کہا جاتا ہے۔
۴) مقررہ مقدار سے کم غذا کو نامکمل غذا کہا جاتا ہے۔
۵) بنیادی طور پر پانچ غذائی گر[illegible]ں۔

......باب 3......
......غذائی اجزاء......
......مشق......

سوال 1: غذائی اجزاء سے کیا مراد ہے؟ اور ان کے نام لکھیں۔

جواب: غذائی اجزاء سے مراد غذا کے وہ چھوٹے چھوٹے اجزاء ہیں جن سے مل کر ہماری غذا بنتی ہے اور یہی غذائی اجزاء ہمارے جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ جس سے ہماری صحت برقرار رہتی ہے۔

غذائی اجزاء کے نام:

غذائی اجزاء	حیواناتی ذرائع	نباتاتی ذرائع
۱۔لحمیات	گائے بکرے کا گوشت، مرغی، مچھلی، دودھ، انڈے	اناج، دالیں، لوبیا، مونگ پھلی، مٹر۔
۲۔چکنائی	مکھن، بالائی، دیسی گھی، گوشت، جگر وغیرہ	مکئی، سرسوں، زیتون کا تیل، مونگ پھلی، ناریل، اخروٹ وغیرہ
۳۔نشاستہ	کچھ مقدار دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء میں پائی جاتی ہیں۔	اناج، پھل، زمین کے اندر والی سبزیاں، شربت، وغیرہ
۴۔حیاتین	گوشت، انڈے، مرغی، مچھلی، دودھ	تمام سبزیاں پھل اور اناج وغیرہ
۵۔نمکیات	گوشت، سمندری مچھلی، دودھ، جگر	سبزیاں، مولی، گاجر، سبز پتوں والی سبزیاں، سیب، انجیر، کیلا
۶۔پانی	تمام شربت، دودھ، لسی، یخنی اور سادہ پانی وغیرہ۔ اس کے علاوہ تمام سبزیوں پھلوں اور گوشت وغیرہ میں بھی پانی موجود ہوتا ہے۔	

سوال 2: لحمیات ہمارے جسم میں کیا اہم کام انجام دیتے ہیں؟

جواب: لحمیات (Protiens)

تمام جاندار خواہ انسان ہوں یا پودے ان کی بناوٹ میں لحمیات مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ لحمیات انسانی جسم کے لئے اولین اہمیت کے حامل ہیں۔

۱۔ لحمیات کا جسم میں سب سے اہم کام بڑھوتری اور نشوونما ہے۔
۲۔ لحمیات جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔
۳۔ جسم کے خلیوں کی مرمت کا کام بھی لحمیات ہی انجام دیتے ہیں۔
۴۔ لحمیات جسم کو بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے قوت مدافعت دیتے ہیں۔
۵۔ لحمیات ہارمون یعنی کہ Hormones کے بنانے میں بھی مدد دیتے ہیں جو کہ نشوونما و دیگر جسمانی افعال انجام دیتے ہیں۔

سوال 3: حیاتین ہمارے جسم میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: (۱) حیاتین، ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما میں مدد دیتے ہیں۔
(۲) یہ ہماری بینائی کو درست رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں۔
(۳) حیاتین جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔
(۴) بہتے ہوئے خون کو منجمد ہونے میں مدد دیتے ہیں۔

سوال 4: نمکیات کے اہم ذرائع کون سے ہیں؟

جواب: نمکیات کے اہم ذرائع گوشت، سمندری مچھلی، دودھ، جگر، سبزیاں مولی، گاجر، سبز پتوں والی سبزیاں، سیب، انجیر، کیلا ہیں۔

سوال 5: جسم میں نشاستہ کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: نشاستہ ہمارے جسم میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان میں کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ یہ جسم اور دماغ کو توانائی مہیا کرتے ہیں۔
۲۔ نشاستہ دار غذا جسم کے فاضل مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔
۳۔ کاربوہائیڈریٹ جسم کی توانائی کے علاوہ دماغ کو بھی توانائی فراہم کرتے ہیں۔

سوال 6: درجہ ذیل میں صحیح اور غلط بیانات الگ کریں۔

(i) پانی کے بغیر ہم زندہ رہ سکتے ہیں۔ (غلط)
(ii) کیلشیم ہڈیوں کو بنانے اور نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ (صحیح)
(iii) پروٹین ہمارے جسم کو فوری توانائی مہیا کرتی ہے۔ (غلط)
(iv) حیاتین کے اہم ذرائع پھل اور سبزیاں ہیں۔ (صحیح)
(v) نمکیات ہمارے جسم کی بناوٹ کا حصہ ہیں۔ (صحیح)

سوال 7: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) آئرن یعنی لوہا جسم میں خون بنانے میں مدد دیتا ہے۔
(ii) ہمیں روزانہ تقریباً آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے۔
(iii) مکمل لحمیات جسم کی نشوونما کرتے ہیں۔
(iv) لحمیات کی غذائیت کے لحاظ سے دو اقسام ہیں۔
(v) حیاتین K خون کو منجمد کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

......باب 4......
انسانی نشوونما سے واقفیت
......مشق......

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

(i) بڑھوتری کی وجہ سے مختلف .... واقع ہوتی ہیں۔
(کامیابی، تبدیلیاں ✓، نقصانات)

(ii) بڑھوتری کی وجہ سے .... کی تعداد بڑھتی ہی جاتی ہے۔
(ہڈیوں، خلیوں ✓، دانتوں)

(iii) عمر کے ساتھ ساتھ جسم، سوچ اور رویوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو .... کہتے ہیں۔ (بڑھوتری، نشوونما ✓، جوانی)

(iv) نوجوانی یا نوعمری تیرہ سے .... سال تک کی عمر پہ محیط ہے۔
(چودہ، انیس ✓، پچاس)

(v) نشوونما کے .... پہلو ہیں۔ (دو، تین ✓، چار)

(vi) جوانی .... سال سے پچاس سال تک کی عمر ہے۔

Scanned with CamScanner

(تین ✓، تیس، تیس)

(vii) ابتدائی بچپن .... سے چھ سال تک کی عمر پر محیط ہے۔
(ایک، دو، تین ✓)

(viii) تمام جانداروں کا ایک .... نظام ہوتا ہے۔
(حیاتیاتی ✓، ماحولیاتی، جسمانی)

(ix) بڑھوتری .... ذہنی عمل ہے۔ (ایک ✓، دو، تین)

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) بڑھوتری سے کیا مراد ہے؟

جواب: بڑھوتری انسانی جسم میں موجود خلیوں کے بڑھنے اور ان کی تعداد میں اضافے کے عمل کا نام ہے۔ بڑھوتری کی وجہ سے مختلف تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جس میں قد کا بڑھنا، وزن کا بڑھنا، دماغ اور اس کے خلیوں کا بڑھنا شامل ہیں۔ بڑھوتری کے عمل میں جسمانی اور ذہنی تبدیلیاں ترتیب وار رونما ہوتی ہیں۔ یہ عمل ایک خاص عمر تک پہنچ کر مکمل ہو جاتا ہے۔

(ii) نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: عمر کے ساتھ ساتھ جسم، سوچ اور رویوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو نشوونما کہتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں مختلف عوامل کے باعث مرحلہ وار ہوتی ہیں مثلاً بچہ پہلے رینگنا [illegible] سیکھتا ہے۔

(iii) نشوونما کے مختلف مدارج اور مراحل کے نام لکھیں۔

جواب: نوزائیدگی، ابتدائی عمر، بچپن، لڑکپن، نوجوانی، جوانی، درمیانی عمر، بڑھاپا۔

(iv) جسمانی نشوونما کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جسمانی نشوونما:

پیدائش سے لے کر موت تک انسانی جسم میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں اور اس کے بیرونی اور اندرونی ساخت اور کام میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ یہ تبدیلیاں زندگی کے ہر مرحلے میں مختلف رفتار سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ بچے کی جسمانی نشوونما اُسے دنیا کا سامنا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

(v) نوزائیدگی کی چند خصوصیات بیان کریں۔

جواب: نوزائیدگی (Infancy) (پیدائش سے ایک سال تک)

پہلا سال نوزائیدگی (Infancy) کا زمانہ کہلاتا ہے۔ جس میں نومولود بچوں پر انحصار کرتا ہے [illegible] جس کے باعث بچے [illegible] کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ [illegible] آسان باتوں کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ [illegible] والدین [illegible] جو ان کی نگہداشت کرتے ہیں ان سے [illegible] لیتے ہیں۔

سوال 3: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات لکھیں۔

(i) بڑھوتری اور نشوونما کے کون کون سے پہلو ہیں؟ ہر ایک کی وضاحت کریں۔

جواب: نشوونما کے مختلف پہلو:

انسانی تعمیر و تشکیل اور تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ جسمانی اور نفسیاتی [illegible] مسلسل ترقی کے عمل کا نام ہے جو پیدائش سے تاحیات جاری رہتا ہے۔

(1) جسمانی نشوونما:(Physical Development)

پیدائش سے لے کر موت تک انسانی جسم میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں اور اس کے بیرونی اور اندرونی ساخت اور کام میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ یہ تبدیلیاں زندگی کے ہر مرحلے میں مختلف رفتار سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ بچے کی جسمانی نشوونما اُسے دنیا کا سامنا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

(2) نفسیاتی نشوونما:(Psychological Development)

نفسیاتی اور ذہنی تعمیر و نشوونما سے مراد وہ ذہنی صلاحیتیں ہیں جو انسان کی سوچ، ذہنی سطح کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ حافظے کو مضبوط کرتے ہوئے اُن کے ذخیرہ الفاظ کو بڑھاتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں رویوں میں مناسب ٹھہراؤ نظر آنے لگتا ہے۔

(3) سماجی اور معاشرتی سطح کی نشوونما:

سماجی نشوونما ساری زندگی پر محیط ہے جس کے ذریعے افراد اپنے رویے استوار کرتے ہیں۔ اقدار بناتے ہیں اور علم آگہی حاصل کرتے ہیں۔ معاشرتی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس بات کو سمجھا جائے کہ انسان بہت سے عوامل کے زیر اثر رہتا ہے مثلاً خاندان، دوست، والدین، اساتذہ اور پڑوسی وغیرہ۔ اس عمل میں کامیابی ایک بھرپور اور باوقار شخصیت کو سامنے لاتی ہے۔

(ii) بڑھوتری اور نشوونما میں کیا فرق ہے؟ واضح کریں۔

جواب: بڑھوتری اور نشوونما میں فرق:

بڑھوتری اور نشوونما میں واضح فرق پایا جاتا ہے۔

۱) بڑھوتری خلیوں کی تعداد اور جسامت میں اضافے کو کہتے ہیں جبکہ نشوونما جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافے اور بہتری کا نام ہے۔

۲) بڑھوتری کا تعلق انسان کی جسمانی ساخت سے ہے جبکہ نشوونما نفسیاتی، سماجی اور اخلاقی تعمیر و تشکیل ہے۔

۳) بڑھوتری یک ذہنی عمل ہے جس کا تعلق جسم میں اضافے سے ہے جبکہ نشوونما ساخت اور عادات میں بہتری کو کہتے ہیں۔

(iii) بڑھوتری اور نشوونما کسے کہتے ہیں اور ان کا باہمی تعلق کیا ہے؟

جواب: بڑھوتری کی تعریف:

بڑھوتری انسانی جسم میں موجود خلیوں کے بڑھنے اور ان کی تعداد میں اضافے کے عمل کا نام ہے۔ بڑھوتری کی وجہ سے مختلف تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جس میں قد کا بڑھنا، وزن کا بڑھنا، دماغ اور اُس کے خلیوں کا بڑھنا شامل ہیں۔ بڑھوتری کے عمل میں جسمانی اور ذہنی تبدیلیاں ترتیب وار رونما ہوتی ہیں۔ یہ عمل ایک خاص عمر تک پہنچ کر مکمل ہو جاتا ہے۔

نشوونما:(Development)

عمر کے ساتھ ساتھ جسم، سوچ اور رویوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو نشوونما کہتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں مختلف عوامل کے باعث مرحلہ وار ہوتی ہیں مثلاً بچہ پہلے رینگتا [illegible] ہے۔

نشوونما عوامل کی وجہ سے رونما ہوتی ہے ایک سیکھنے کی وجہ سے اور دوسری جسمانی [illegible] کے عمل کی وجہ سے مثلاً [illegible] کی ایک خاص عمر ہے جو سیکھنے اور جسمانی [illegible] کے بغیر ممکن نہیں ہے [illegible] جان کر سکتے ہیں کہ اگر ہم [illegible] نہیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے تیراکی

سیکھنے کی کوشش ہی نہیں کی تو بغیر سیکھے تیراکی نہیں کر سکتا۔ اسی لیے نشوونما سیکھنے اور پختگی کے عمل کو کہتے ہیں۔

نشوونما محض جسمانی ساخت میں تبدیلی کا نام نہیں بلکہ دل و دماغ کے عوامل مثلاً سوچ عمل اور برتاؤ میں آنے والی تبدیلیوں کا نام ہے جو بلوغت تک پہنچنے میں مددگار ہوتی ہیں۔

......باب 5......

......معاشرتی کھیل (فن)......

......مشق......

سوال 1: خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) کھیل کسی بھی .... سرگرمی کو کہتے ہیں۔
(جسمانی، تفریحی ✓، نفسیاتی)

(ii) بہت سے والدین یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بچپن خوشی اور .... میں گزرے۔ (معروفیت، گھر، بےفکری ✓)

(iii) کھیل بچے کی زندگی اور .... کا اہم جزو ہے۔
(بڑھنے، نشوونما ✓، توانائی)

(iv) .... کے دوران بچے کی توانائی خرچ ہوتی ہے۔
(کھیل ✓، کھانے، سونے)

(v) ....کھیل میں بچہ مکمل طور پر کھیلنے میں محو ہو جاتا ہے۔
(مشاہداتی، انفرادی ✓، برابری کے کھیل)

(vi) کھیل کے .... مراحل ہیں۔ (آٹھ، پانچ، چھ ✓)

(vii) جسمانی کھیل بچوں کو بہتر .... اور .... میں مدد دیتے ہیں۔
(اُٹھنے اور بیٹھنے، سونے اور کھانے ✓، رونے اور چلنے)

(viii) ....کا مطلب ہے دوسروں سے کھل مل جانا۔
(معاشرتی کھیل ✓، مشاہداتی کھیل، انفرادی کھیل)

(ix) متحرک کھیل بچوں کو انفرادی طور پر تفریح کے ساتھ ساتھ .... کی اچھی قوت دلاتے ہیں۔
(دماغ، پٹھوں ✓، ہڈیوں)

(x) کھیل بچوں کو بڑے ہونے اور ....ہونے میں مدد کراتے ہیں۔
(باشعور ✓، باعزت، باوقار)

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) معاشرتی کھیل کی تعریف بیان کریں؟

جواب: معاشرتی کھیل(Social Play):

معاشرتی کھیل سے مراد کھیل میں بچوں کو دوسروں سے گھل ملنا، وابستہ ہونا اور دوست بنانا ہے تاکہ وہ معاشرے کے متوقع اقدار کے مطابق اپنے عمل کو ڈھال سکیں۔

(ii) کھیل کے مراحل کون کون سے ہیں؟ نام بتائیں۔

جواب: بے مقصد اور غیر مستقل کھیل، انفرادی کھیل، مشاہداتی کھیل، برابری کے کھیل مل جل کر کھیلنے والے کھیل، معاونی کھیل

(iii) انفرادی کھیل کسے کہتے ہیں؟

جواب: انفرادی کھیل:

اس میں بچہ مکمل طور پر اکیلے ہی اپنے ساتھ کھیل میں محو ہوتا ہے اور دوسرے بچوں سے بالکل لاتعلق نظر آتا ہے۔ زیادہ تر دو سے تین سال کے بچے اس طرح کے کھیل کھیلتے ہیں۔

(iv) معاونی کھیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاونی کھیل:

اس قسم کے کھیلوں میں بچوں کو مختلف کردار یا ذمہ داری دے کر آپس میں کھیلایا جاتا ہے جس کا خاص مقصد انھیں مل جل کر رہنا سکھانا اور ایک دوسرے کے ساتھ مدد کرنا ہے۔

(v) برابری کے کھیل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر بیان کریں۔

جواب: برابری کھیل:

اس میں بچہ دوسروں کے کھیل میں مداخلت نہیں کرتا اور نہ ہی دوسروں کی مداخلت پسند کرتا ہے۔ ایک ساتھ ہونے کے باوجود بھی ہر بچہ اپنی پسند کے کھیل میں مشغول رہتا ہے۔

سوال 3: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات دیں۔

(i) بچوں کے لئے معاشرتی کھیل کی کیا اہمیت ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: بچے کے لئے معاشرتی کھیل کی اہمیت:

کھیل بچے کی زندگی اور نشوونما کا ایک اہم جز تسلیم کیا جاتا ہے۔ جس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ کھیل سے بچے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

☆ کھیل بچے کو ایک فرد اور شخص کے طور پر ابھرنے میں مدد دیتے ہیں۔

☆ معاشرتی کھیل سے بچہ لین دین اور شراکت سیکھتا ہے۔ کھیل بچے کو لوگوں کے رویے کے بارے میں سکھاتے ہیں کھیلنے کے دوران بچے لینا دینا اور شراکت سیکھتے ہیں۔

☆ وہ اپنے ساتھیوں سے اپنے محسوسات بیان کرنا، مشاہدات کرنا اور اصولوں پر عمل کرنا سیکھتا ہے۔

☆ یہ بچوں کو بڑے ہونے اور باشعور ہونے کی مشق کراتے ہیں۔ کھیلتے وقت بچے متوجہ ہونا اور ایک کام کی طرف منہمک ہونا سیکھتے ہیں۔

☆ کھیل بچوں کو صحیح اور غلط میں فرق کرنا سکھاتے ہیں یہ بچوں کو ایمان دار ہونا، دھوکا دہی سے پرہیز اور مثبت ہدایات پر عمل کرنا سکھاتے ہیں۔

جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں تو یہ سب صلاحیتیں جو انھوں نے معاشرتی کھیلوں سے سیکھیں ان کو ایک بہتر انسان اور معاشرے کا مضبوط فرد بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

(ii) کھیل کے مختلف مراحل کو تفصیل کے ساتھ بیان کریں؟

جواب: کھیل کے مراحل:(Stage of play)

بچوں کے کھیل کے مختلف مراحل ہیں جن میں چند مندرجہ ذیل کا ذکر درج ذیل ہے۔

(1) بے مقصد اور غیر مستقل کھیل(Unoccupied Play):

اس قسم کے کھیل میں بچہ بغیر کسی مقصد کے غیر مستقل حرکات کا ارتکاب کرتا ہے یہ ایک طرح سے غیر مستقل قسم کے کھیل ہوتے ہیں جن میں تسلسل کا ہونا ضروری نہیں۔

(2) انفرادی کھیل:(Solitary Play)

اس میں بچہ مکمل طور پر اکیلے ہی اپنے ساتھ کھیل میں محو ہوتا ہے اور دوسرے بچوں سے بالکل غافل نظر آتا ہے۔ زیادہ تر دو سے تین سال کے بچے اس طرح کے کھیل کھیلتے ہیں۔

(3) مشاہداتی کھیل:(Onlooker Play)

بچہ دوسرے بچوں کے کھیل میں دلچسپی لیتا ہے مگر ان میں شامل نہیں ہوتا وہ صرف سوالات پوچھتا یا دوسرے کھیلنے والے بچوں کے ساتھ بات کرتا ہے مگر اس کا اہم عمل صرف دیکھنا ہوتا ہے کھیلنا نہیں۔

(4) برابری کے کھیل:(Parallel Play)

اس میں بچہ دوسروں کے کھیل میں مداخلت نہیں کرتا اور نہ ہی دوسروں کی مداخلت پسند کرتا ہے۔ ایک ساتھ ہونے کے باوجود بھی ہر بچہ اپنی پسند کے کھیل میں مشغول رہتا ہے۔

(5) مل جل کر کھیلنے والے کھیل:(Sociative Play)

عمر کے اس مرحلے پر بچے ایک دوسرے میں زیادہ دلچسپی لینے لگتے ہیں نسبتاً ان کھلونوں کے جو وہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ وہ پہلا مرحلہ ہے جس میں بچے کھیل کے دوران آپس میں معاشرتی میل جول سیکھتے ہیں۔

(6) معاونی کھیل(Co-operative Play):

اس قسم کے کھیلوں میں بچوں کو مختلف کردار یا ذمہ داری دے کر آپس میں کھیلایا جاتا ہے۔

(iii) کھیل کی کتنی اقسام ہیں؟ تفصیل کے ساتھ واضح کریں۔

جواب: کھیل کی اقسام:(Types of play)

کھیل کی مختلف اقسام ہیں جو کہ دنیا بھر کے بچے اپنے اپنے علاقوں میں اپنی اپنی زبانوں میں کھیلتے ہیں۔ بچے چاہے کسی بھی رنگ، نسل اور زبان کا ہو، ان کے کھیل کے انداز میں کچھ نہ کچھ یکسانیت ضرور ہوتی ہے۔ انہی حوالوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم کھیل کو مندرجہ ذیل دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔

(1) متحرک کھیل:(Active Play)

اس قسم کے کھیل میں بچہ خود کھیلتا، اچھل کود اور بھاگ دوڑ جیسے تھکا دینے والے افعال سے تفریح حاصل کرتا ہے۔ یہ بچہ جب نوعمری کو پہنچتا ہے تو وہ متحرک کھیلوں میں کم مشغول ہوتا ہے اس کی وجہ گھر اور سکول میں اس کی بڑھتی ذمہ داریاں اور جسمانی تبدیلیوں کی وجہ سے توانائی کی کمی ہے۔

اس وجہ سے بچے دوسروں کو کھیلتے دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ اُسے ایسے کھیل جس میں کم سے کم توانائی خرچ ہو آسان لگتے ہیں مثلاً ٹی وی دیکھنا، کمپیوٹر اور کتابیں پڑھنا وغیرہ۔

اس قسم کے کھیل بچوں کو انفرادی طور پر تفریح کے ساتھ ساتھ اور ان کے پٹھوں کو اچھی قوت بھی دلاتے ہیں اور ان کے اعصاب، دماغ اور پٹھوں کی کارکردگی بہتر بنانے میں معاون ہوتے ہیں۔

(2) غیر متحرک(Passive Play):

اس قسم کے کھیلوں کو عموماً لطف اندوزی کے کھیل کہا جاتا ہے۔ ان میں تفریح دوسروں کی حرکتوں سے ملتی ہے۔ کھیلنے والا خود کم سے کم توانائی خرچ کرتا ہے۔ بچہ جو دوسروں کو کھیلتے دیکھ کر مزہ لیتا ہے۔ مثلاً لوگوں، جانوروں، ٹی وی کو دیکھنا یا کتابیں پڑھنا۔ ان سب میں کم سے کم توانائی خرچ ہوتی ہے مگر ممکن ہے کہ اس قسم کے کھیل اور یہ تفریح اس تفریح کے برابر ہو جو بچہ کھیل کے میدان میں توانائی کی بہت بڑی مقدار خرچ کر کے حاصل کرتا ہو۔ بہرحال ہر عمر میں بچہ دونوں قسم کے کھیلوں میں مشغول رہتا ہے۔

......باب 6......

......لباس کی اہمیت......

......مشق......

سوال 1: خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) لمبے قد کی لڑکی کے لئے .... خطوط یا لائنوں کا لباس موزوں ہے۔
(عمودی، ترچھی، افقی ✓)

(ii) سرخ رنگ ....کا تاثر دیتا ہے۔ (ٹھنڈک، نرمی، گرمی ✓)

(iii) لباس میں..........خطوط لمبائی میں اضافہ کرتے ہیں۔
(افقی ✓، قوسی، عمودی)

(iv) کھردری سطح کے کپڑے .... لڑکی کے لیے موزوں ہیں۔
(دبلی پتلی ✓، صحتمند، چھوٹے قد)

(v) خاموش طبع شخصیت کے ساتھ.......... رنگوں کی مطابقت ہوتی ہے۔
(ہلکے ✓، گہرے، درمیانے)

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) ڈیزائن کے عناصر کون کون سے ہیں۔ نام لکھیں؟

جواب: آرٹ یا ڈیزائین کے بنیادی عناصر، خطوط، عمودی خطوط، افقی خطوط، رنگ، سطح، وضع یا شکل۔

(ii) آپ کسی سیر یا پکنک پر جاتے ہوئے کیسے کپڑوں کا انتخاب کریں گی؟

جواب: کسی سیر یا پکنک پر جانے کیلئے میں شوخ اور دیدہ زیب رنگ کے کپڑوں کا انتخاب کروں گی۔

(iii) اسلام میں لباس کے بارے میں کس طرح وضاحت کی گئی ہے؟

جواب: اسلام میں لباس کو حیا اور پردے کے ساتھ ساتھ بدن کی زینت بھی کہا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ نہ صرف ہماری خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ تحفظ بھی فراہم کرتا ہے اگرچہ جدید تہذیب کے مطابق فیشن اپنانے میں کوئی برائی نہیں لیکن اس میں اسلامی اقدار کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

سوال 3: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات دیں۔

(I) لباس سے کیا مراد ہے؟ اسکی اہمیت اور مقاصد بیان کریں۔

جواب: ہر وہ چیز جو بدن کو ڈھانپنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے لباس کہلاتی ہے۔

لباس کی اہمیت ہر دور اور تہذیب و ثقافت میں مختلف رہی ہے۔ ہر معاشرے کی اپنی روایات اور نظریات ہوتے ہیں۔ لباس ہماری تہذیب و ثقافت اور روایات کی عکاسی کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ معاشرے میں رہنے والے ہر فرد کی اپنی شخصیت ہوتی ہے جسکا اظہار لباس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ میل جول اور تعلقات لباس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کی روایات اور اقدار کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یوں لباس میں تبدیلیاں آتی جاتی ہیں۔

لباس کی اہمیت اور مقاصد:

لباس کا مقصد صرف تن ڈھانپنا ہی نہیں بلکہ آرائش و زیبائش بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل کے لوگ مختلف اقسام کے ملبوسات شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ لباس کے متعدد مقاصد میں چند درج ذیل ہیں۔

۱۔ لباس جسم کو موسم کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔ شدید گرمی میں حرارت اور لُو جبکہ سردی میں ٹھنڈی ہواؤں سے بچائے رکھتا ہے تاکہ ہم روزمرہ کے کام کاج آسانی سے کر سکیں۔

۲۔ لباس ہمیں بیماریوں اور حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۔ لباس کسی بھی فرد کی شخصیت کا ترجمان ہوتا ہے اور خوبصورت لباس آپکی شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

۴۔ لباس ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ لوگوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔ صاف اور دلکش لباس پہنا ہو تو ہر شخص آپ سے بات کرنا پسند کرتا ہے۔

۵۔ لباس کسی بھی علاقے کی تہذیب و ثقافت اور روایات کو ظاہر کرتا ہے۔

۶۔ ہم لوگوں کے ملبوسات سے ان کے پیشے کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جیسے ڈاکٹر کا سفید کوٹ، نرس کی سفید شلوار قمیص، ٹیچر کا گاؤن، پائلٹ کی وردی اور کسی بھی سکول کا یونیفارم وغیرہ۔

(ii) موزوں لباس کا انتخاب کرتے وقت کن عوامل کو مدنظر رکھنا چاہیے؟ موسم اور روزمرہ مشاغل کیسے لباس کے چناؤ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جواب: مناسب اور موزوں لباس کا انتخاب:

مناسب لباس کے انتخاب کے وقت عمر، خدوخال، موسم، موقع و محل کا خیال رکھنا چاہیے۔ پائیداری کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ لباس کے انتخاب میں ظاہری خوبصورتی، فیشن اور زیادہ قیمت سے متاثر ہو جاتے ہیں لیکن وہ اس کی ان خصوصیات کا خیال نہیں رکھتے جو شخصیت کے لیے زیادہ موزوں ہو۔

موزوں لباس کے انتخاب پر اثر انداز ہونے والے عوامل:

لباس کے انتخاب میں ابتدائی مرحلہ پہننے والے کی عمر کا خیال ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ زندگی کے مختلف ادوار میں لباس کی ضروریات تبدیل ہوتی جاتی ہیں۔ لہٰذا اسی کے مطابق کپڑے کا رنگ، ڈیزائن اور سٹائل ہونا چاہیے۔ مثلاً

۱۔ چھوٹے بچوں کے کپڑے آرام دہ ہونے چاہئیں۔ شیر خوار بچوں کے لیے ہمیشہ ہلکے رنگوں کا انتخاب کریں۔ ان کے لباس کی سلائی بھی ایسی ہونی چاہیے کہ آسانی سے اتارا اور پہنایا جا سکے۔

۲۔ سکول جانے والے بچے چونکہ کھیل کود اور بھاگ دوڑ پسند کرتے ہیں اس لیے رنگوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے کہ وہ گہرے اور شوخ ہوں۔

۳۔ نوجوان لڑکے لڑکیوں کے لیے یونیفارم کے ساتھ ساتھ تقریبات کے لیے بھی کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی لیے شوخ اور دیدہ زیب رنگ اور ڈیزائن استعمال کرنے چاہئیں۔

۴۔ بزرگوں کے لیے ہلکے رنگوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایسے رنگ ان کی شخصیت کو باوقار بناتے ہیں۔

روزمرہ کے مشاغل اور پیشے:

لباس کا مشاغل اور پیشے کے لحاظ سے بھی موزوں ہونا انتہائی ضروری ہے۔

۱۔ گھر میں پہننے کے لیے سادہ اور آرام دہ لباس زیادہ موزوں ہے جس سے گھر کے کام کاج میں رکاوٹ نہیں ہوتی۔

۲۔ ملازم پیشہ افراد کے لباس میں سادگی کا عنصر نمایاں ہونا چاہیے۔ بہت سے اداروں میں اپنا یونیفارم ہوتا ہے جیسے کہ ڈاکٹر، نرس، پائلٹ وغیرہ۔

موقع محل اور رسم و رواج:

لباس کسی بھی تقریب تہوار کے مطابق ہونا چاہیے۔ خوشی کے موقع پر شوخ رنگ جبکہ اس کے برعکس غم اور افسوس کے موقع پر سادہ اور ہلکے رنگوں کے لباس پہنے چاہئیں مثلاً خوشی کے تہوار پر شوخ اور خوش رنگ لباس خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

مذہبی اقدار:

لباس کے انتخاب میں مذہبی اقدار کا خیال ضرور رکھنا چاہیے تاکہ جہاں لباس اپنا بنیادی مقصد پورا کرے وہاں معاشرے میں بھی قابل قبول ہو۔

موسم:

لباس کے انتخاب میں موسمی تبدیلیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ سوتی کپڑے گرمی اور سردی دونوں میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح شدید سردی میں اونی کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

معاشی وسائل یا آمدنی:

لباس کے انتخاب میں معاشی وسائل کو مدنظر رکھا جائے۔ لباس کا انتخاب ایسے کیا جائے کہ وہ ایک سے زیادہ موقعوں کے لیے موزوں ہو مثلاً سکول کی پارٹی میں پہنا جانے والا لباس شادی میں بھی استعمال ہو سکے۔

(iii) لباس میں رنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: رنگ:

رنگ کائنات کی ہر چیز میں دلکشی اور رونق پیدا کرتے ہیں۔ رنگ ہی لباس میں سجاوٹ اور خوبصورتی کا اہم ذریعہ ہیں۔ اس کے استعمال سے شخصیت پرکشش اور جاذب نظر دکھائی دیتی ہے۔ لباس کو دیدہ زیب بنانے کے لیے رنگوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔

رنگوں کے ہلکے یا گہرے پن سے لباس کا تاثر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ لباس میں رنگوں کا استعمال کڑھائی یا پرنٹ کے ذریعے ممکن ہے اسی طرح ڈیزائن میں رنگوں کے گہرے یا دھندلے پن سے فرق پیدا کیا جا سکتا ہے۔

گہرے رنگ گرمی کا تاثر دیتے ہیں۔ جبکہ ہلکے رنگوں کے لباس خوبصورتی اور ٹھنڈک کا احساس دلاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

......باب 7......
......شخصی نکھار......
......مشق......

سوال 1: خالی جگہ پر کریں۔

(I) غذا کو..........گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
(پانچ ✓، سات، چار)

(II) اپنے آپ کو چاق و چوبند رکھنے کے لئے..........ضروری ہے۔
(زیادہ غذا اور ورزش ✓، زیادہ نیند)

(III) شخصی نکھار اور تعمیر کے لئے بنیادی چیز..........ہے۔
(قیمتی لباس، خوبصورتی، صحت مند عادات ✓)

(IV) تندرست و توانا رہنے کے لیے کم از کم..........گھنٹے سونا چاہیے۔
(آٹھ ✓، بارہ، چار)

(V) چہرے کی صفائی کے دوران..........کی صفائی بھی ضروری ہے۔
(دانتوں ✓، آنکھوں، جسم)

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(I) صحت مند انسان کے لیے غذا میں کونسے غذائی اجزا کا ہونا ضروری ہے؟ نام لکھیے۔

جواب: صحت و تندرستی کے لیے غذا کا متوازن ہونا ضروری ہے۔ اگر ہم دن کے مختلف اوقات میں تمام غذائی اجزاء کو اپنے کھانوں میں شامل کریں تو ہماری صحت اچھی رہے گی اور ہم بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔
غذائی اجزاء کے نام یہ ہیں۔

(۱) لحمیات	(۲) چکنائی	(۳) نشاستہ
(۴) حیاتین	(۵) نمکیات	(۶) پانی

(II) جسم کو چاق و چوبند رکھنے کے لئے کس قسم کی ورزش کرنی چاہیے؟

جواب: اپنے آپ کو چاق و چوبند اور صحت مند رکھنے کے لیے باقاعدہ ورزش بھی بہت ضروری ہے۔ ورزش کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ جن میں جسمانی حرکات شاری کودنا، دوڑنا، وغیرہ شامل ہیں۔ اسکے علاوہ ہلکے پھلکے کھیلوں میں حصہ لینے سے بھی ورزش ہو جاتی ہے جیسے بیڈمنٹن، فٹبال، ٹینس وغیرہ۔

(III) غذا سے کیا مراد ہے؟

جواب: غذا سے مراد وہ اجزائی مرکب ہے جو کہ ہمارے جسم کو توانائی مہیا کرتا ہے اور زندگی کو برقرار رکھنے میں ہمیں مدد دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ غذا جسم کو مختلف کاموں کو سرانجام دینے میں مدد دیتی ہے۔

سوال 3: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات دیں۔

(I) شخصی نکھار اور تعمیر (Personal grooming) سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: شخصی نکھار:

شخصی نکھار سے مراد اپنا خیال رکھنا اور اپنی حفاظت کرنا ہے۔ ایک پرکشش اور خوبصورت شخص اپنے خوبصورت انداز، اچھی نشست و برخاست، صاف ستھری جلد، صحت مند بال، ناخن اور موزوں لباس سے پہچانا جاتا ہے۔

شخصی نکھار کی اہمیت:

اپنے آپ کو پرکشش بنانے کے لئے بہترین عمل اچھی صحت کی طرف راغب ہونا ہے۔ کیونکہ اچھی صحت اور اچھی صورت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ تھوڑی سی توجہ سے انسان اپنے نقوش میں پائی جانے والی خوبیوں کو نمایاں کر سکتا ہے۔ جس سے اس میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ روزمرہ کے معاملات بخوبی انجام دے سکتا ہے۔

(ii) جسمانی صفائی اور صحت کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: جسمانی صفائی:

خوبصورت اور صحت مند رہنے کے لیے سب سے بنیادی چیز صفائی کا خیال رکھنا ہے۔ صفائی کو نصف ایمان کہا گیا ہے اور اس بات سے صفائی کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

(۱) چہرے کی صفائی:

جسمانی صفائی میں چہرے کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ہم جب بھی کسی سے ملتے ہیں تو سب سے پہلے اس شخص کی نظر ہمارے چہرے پر پڑتی ہے۔ اس لیے چہرے کی صفائی کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

(۲) دانتوں کی صفائی:

چہرے کی صفائی کے ساتھ ساتھ دانتوں کی صفائی کو بالکل نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ہر کھانے کے بعد کلی کرنا اور رات کو سونے سے پہلے اور صبح ناشتے کے بعد برش کرنا لازمی ہے۔ ایسا کرنے سے منہ سے بدبو نہیں آتی اور انسان تازہ دم رہتا ہے۔

(۳) پاؤں اور ہاتھوں کی صفائی:

دن بھر میں کئی ایسے کام ہوتے ہیں جس سے ہاتھ گندے ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ گندے ہاتھوں سے کبھی بھی کوئی کام شروع نہ کریں اس کا انسان کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح پاؤں کی صفائی پر بھی بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ ناخن باقاعدگی سے کاٹنے چاہئیں اور ہاتھ پاؤں کسی اچھے صابن سے دھونا چاہیے تاکہ میل کچیل بھی صاف ہو جائے اور دیکھنے میں بھی ہاتھ پاؤں خوبصورت نظر آئیں۔

(iii) اچھی اور بری نشست و برخاست کے فائدے اور نقصانات لکھیے۔

جواب: نشست و برخاست:

نشست و برخاست سے مراد وہ انداز ہے جو بیٹھنے، اٹھنے اور چلنے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ اگر نشست و برخاست ٹھیک نہ ہو تو لباس بھی اچھا نہیں اور آنکھوں کو بھلا نہیں لگتا۔ صحیح انداز میں نشست و برخاست کے کئی فوائد ہیں جن سے انسان صحت مند اور خوبصورت نظر آتا ہے اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

......باب 8......
......آرٹ اینڈ ڈیزائن......

......مشق......

سوال 1: خالی جگہ پر کریں۔

(I) تخلیق..........کا بہترین نمونہ ہے۔ (آرٹ ✓، ڈیزائن، انتظام)

(II) جب ہم دو نقطوں کو آپس میں ملاتے ہیں تو..........بنتا ہے۔
(ڈیزائن، خط ✓، زاویہ)

(III) خطوط کے باہمی ملاپ کو..........کہتے ہیں۔
(وضع ✓، تسلسل، آرٹ)

(IV) دو بنیادی رنگوں کو ہم وزن ملانے سے ....رنگ بنتا ہے۔
(بنیادی رنگ، ثانوی رنگ ✓، متضاد رنگ)

(V) خوراک کی تیاری ایک..........ہے۔
(ہم آہنگی، تسلسل، آرٹ ✓)

سوال 2: مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(I) ڈیزائن کی تعریف کریں۔

جواب: مختلف خطوط اور اشکال کے صحیح استعمال سے کوئی نئی چیز بنائی جائے تو وہ ڈیزائن کہلاتا ہے مثلاً کوئی پینٹنگ، ڈرائنگ وغیرہ۔ ڈیزائن آرٹ کا اہم جزو ہے اور بغیر ڈیزائن کے آرٹ کی تشکیل ممکن نہیں۔ یوں کسی بھی چیز کی بناوٹ اس کا ڈیزائن کہلاتی ہے۔ ڈیزائن قدرت کی تخلیق کردہ ہر شے میں نظر آتا ہے مثلاً تتلی کے پروں پر مختلف خطوط اور اشکال جس میں مزید خوبصورتی کے لیے قدرت نے رنگ شامل کر دیے ہیں۔

(II) نقطے سے کیا مراد ہے؟

جواب: نقطہ:

نقطہ ایک نشان کو کہتے ہیں۔ جو عموماً گول ہوتا ہے۔ یہ نقطہ کسی بھی ڈیزائن کی بنیاد کہلاتا ہے اور اسی سے لائن اور وضع شروع ہوتے ہیں۔ نقطے بذات خود بھی ڈیزائن بناتے ہیں۔ جیسے ایک ہی سائز کے نقطوں کا استعمال یا پھر چھوٹے بڑے نقطوں سے خوبصورت ڈیزائن بنائے جا سکتے ہیں۔

(III) وضع کسے کہتے ہیں؟

جواب: وضع:

خطوط کے باہمی ملاپ کو وضع کہتے ہیں۔ ایک ہی سائز کے یا پھر مختلف سائز کے خطوط کو آپس میں ملانے سے مختلف قسم کی اشکال بنتی ہین۔ ان اشکال کی لمبائی، چوڑائی اور حجم کی وجہ سے ڈیزائن کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔

سوال 3: مندرجہ ذیل تین سوالات کے جوابات دیجیے۔

(I) آرٹ کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: روزمرہ زندگی میں آرٹ کی اہمیت:

آرٹ کی اہمیت کو زندگی سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

آرٹ انسان کے اندر پیدا ہونے والے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔ ہر تخلیق بنانے والے کے احساسات کی عکاسی کرتی ہے اور اس کے جذبات کا اظہار کرتی ہے۔

آرٹ کی اہمیت کو گھریلو زندگی کے ہر پہلو میں دیکھا جا سکتا ہے مثلاً خوراک کی تیاری، سجاوٹ اور پیشکش وغیرہ اسی طرح کپڑا لباس کی تیاری اور پہننے میں بھی آرٹ نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ زندگی کے تین بنیادی جزو میں آرٹ کی اہمیت درج ذیل ہے۔

(i) لباس میں آرٹ کی اہمیت:

لباس اور اس کا انتخاب عمر، رنگ، جسامت اور موقع کی مناسبت سے کرنا بذات خود ایک آرٹ ہے۔ لباس کی تیاری میں بھی آرٹ کے عناصر انتہائی اہم ہیں اور انہی پہلوؤں کا موزوں استعمال شخصیت میں نکھار لا سکتا ہے۔

(ii) خوراک میں آرٹ کی اہمیت:

خوراک انسانی زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ خوراک کی تیاری بھی ایک آرٹ ہے۔ اچھا کھانا بنانا ایک فن سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح کھانا بنانے کا ہنر سیکھنا بھی ایک آرٹ کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ کھانے کو خوبصورت طریقے سے پیش کرنے کے لیے موزوں برتنوں، میز پوش وغیرہ کا استعمال بھی آرٹ کہلاتا ہے۔

(iii) گھر کی سجاوٹ میں آرٹ کی اہمیت:

گھر میں آرٹ کے تمام عناصر نظر آتے ہیں جیسا مختلف خطوط کے امتزاج اور اشکال سے ایک گھر بنتا ہے یوں دیواروں، چھتوں، کھڑکیوں اور دروازوں کی بناوٹ میں بھی آرٹ کے اہم عناصر کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح پردوں کے مختلف رنگ، ڈیزائن، تصاویر، لیمپ، کشن، گلدان کا استعمال بھی آرٹ کے اصولوں کے مطابق کیا جاتا ہے تاکہ خوبصورتی میں اضافہ کیا جا سکے۔

(ii) آرٹ کے اصول بیان کریں۔

جواب: آرٹ کے اصول:

ڈیزائن کے اصولوں کی مدد سے آرٹ کے عناصر کو صحیح طریقے سے استعمال میں لا کر معیاری اور خوبصورت ڈیزائن بنایا جا سکتا ہے۔ ان اصولوں سے ہم گھر اور گرد و نواح کو مزید خوبصورت بناتے ہیں۔ یہ اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) توازن:(Balance)

ڈیزائن یا سجاوٹ میں توازن کا ہونا بہت ضروری ہے۔ توازن کی مثال ایک تولنے والے ترازو جیسی ہے۔ توازن کا اصول ہے کہ مرکز کے دونوں اطراف ایک جیسا تاثر پیدا کرے۔ جیسے کمرے میں صوفے کے دونوں اطراف میں میز پر ایک رنگ اور حجم کے لیمپ رکھ دیے جائیں۔ توازن دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ رسمی توازن:

رسمی توازن میں مرکز کے دونوں اطراف میں ایک ہی جتنے فاصلے پر جو اشیاء استعمال کی جاتی ہیں ان کا حجم، رنگ اور وضع ایک جیسی ہونی چاہیے۔

۲۔ غیر رسمی توازن:

غیر رسمی توازن میں دونوں اطراف میں اشیاء رکھی جاتی ہیں۔ مگر ان کا حجم، سطح، وضع اور رنگ میں ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان کا فاصلہ مرکز سے دور یا نزدیک ہو سکتا ہے۔

(ii) تسلسل:Rhythm

آرٹ میں رنگوں، خطوط اور اشکال کے صحیح استعمال سے ان میں ایک تسلسل قائم ہو جاتا ہے۔ تسلسل کو ہم سجاوٹ میں تین طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

۱۔ بار بار دہرانے سے تسلسل:

Scanned with CamScanner

جب کسی وضع کو متناسب فاصلوں سے مسلسل دہرایا جائے تو اس میں ایک تسلسل قائم ہو جاتا ہے اور نگاہیں خود بخود ایک سے دوسری چیز پر حرکت کرنے لگتی ہیں جیسے چھت پر بنے خطوط نگاہوں کو خود بخود ایک سے دوسرے خط کی طرف لے جاتے ہیں۔

۲۔ حجم کو بتدریج بڑھانے سے تسلسل:

جب حجم کو بتدریج بڑھایا یا کم کیا جائے تو ایک تسلسل پیدا ہوتا ہے۔ جیسے ایک دیوار پر بتدریج تصاویر کو لگانا جس میں پہلے بڑی پھر درمیانی اور آخر میں چھوٹی تو ایک تسلسل قائم ہو جائے گا۔

۳۔ مسلسل خطوط کی حرکت سے تسلسل:

خطوط کی مسلسل حرکت سے پیدا ہونے والا تسلسل اکثر ہمیں گولائی نما اشکال میں نظر آتے ہیں۔ جس میں نگاہیں ایک ہی خط کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھومتی ہیں اور اس میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ اس قسم کے خطوط کا استعمال اکثر گھر میں لگائی جانے والی گرل (Grill) وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔

(iii) تناسب:(Proportion)

تناسب چیزوں کا آپس میں تعلق ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً ایک بہت بڑے کمرے میں ایک چھوٹی سی کھڑکی تناسب کے لحاظ سے بے جوڑ لگے گی۔ چیزوں کے حجم، رنگ اور وضع سے تناسب پیدا ہوتا ہے۔

(iv) ہم آہنگی:(Harmony)

اس اصول کے تحت ہم چیزوں کو ترتیب دیتے ہیں۔ مختلف اشیاء کے انتخاب میں کسی خاصیت کو مدنظر رکھا جائے تو اسے ہم آہنگی کہتے ہیں مثلاً ایک کمرے میں بڑی دیوار کے سامنے ایک بڑا صوفہ یا پھر دو چھوٹے صوفے رکھنے سے دیوار اور فرنیچر کے اشکال اور حجم میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح قالین کے رنگ سے ملتے جلتے یا پھر متضاد رنگ کے پردے اور صوفے کمرے میں ہم آہنگی پیدا کرتے ہیں۔

(v) نمایاں کرنا:(Emphasis)

نگاہیں سب سے پہلے سجاوٹ کے اس مقام پر پڑتی ہیں جو سب سے زیادہ نمایاں ہوں کسی جگہ کی دلکشی کو مزید بڑھانے کے لیے خیال رکھا جائے کہ کس چیز کو نمایاں کرنا مقصود ہے اور کس طرح سے نمایاں کیا جائے نمایاں کرنے کے اصول کو اس حد تک استعمال کرنا چاہیے کہ خوبصورتی کا احساس دے۔

(iii) ڈیزائن کے بنیادی عناصر پر نوٹ لکھیں۔

جواب:(1) نقطہ:(Dot)

نقطہ ایک نشان کو کہتے ہیں۔ جو عموماً گول ہوتا ہے۔ یہ نقطہ کسی بھی ڈیزائن کی بنیاد کہلاتا ہے اور اسی سے لائن اور وضع شروع ہوتے ہیں۔ نقطے بذات خود بھی ڈیزائن بناتے ہیں۔ جیسے ایک ہی سائز کے نقطوں کا استعمال یا پھر چھوٹے بڑے نقطوں سے خوبصورت ڈیزائن بنائے جا سکتے ہیں۔

(2) خطوط(Lines)

جب ہم دو نقطوں کو آپس میں ملاتے ہیں تو خط بنتا ہے۔ خط کے مجموعے کسی بھی قسم کے ڈیزائن کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم ڈیزائن کی تشکیل میں ایک یا ایک سے زائد قسم کے خطوط کا استعمال کر سکتے ہیں۔ خطوط پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

(i) عمودی خطوط:(Vertical Lines)

یہ اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف جاتے ہیں۔ ایسے خطوط چیزوں میں لمبائی کا تاثر دیتے ہیں۔ یہ اکثر کھڑکی، دروازے اور ان پر لگے پردوں میں نظر آتے ہیں۔

(ii) افقی خطوط:(Horizontal Lines)

جب ہم دو نقطوں کو دائیں سے بائیں ملاتے ہیں تو افقی خطوط بنتے ہیں۔ یہ چیزوں کی چوڑائی میں اضافہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ پلنگ، میز یا پھر جب ہم دریا کے دوسرے کنارے کو دیکھتے ہیں تو افقی خطوط نظر آتے ہیں۔

(iii) ترچھے خطوط:(Diagonal Lines)

یہ نہ تو عمودی خطوط ہوتے ہیں اور نہ ہی افقی خطوط بلکہ ۵ سے ۸۵ ڈگری تک کسی بھی زاویے پر ہو سکتے ہیں۔ قدرتی مناظر میں یہ خطوط ہمیں بہت نظر آتے ہیں مثلاً پودوں اور پھول وغیرہ میں۔

(iv) زگ زیگ خطوط:(Zigzaq Lines)

جب ہم مختلف زاویوں سے ترچھے خطوط کو آپس میں ملاتے ہیں تو زگ زیگ خطوط بنتے ہیں۔ یہ خطوط افقی یا عمودی حالت میں ہو سکتے ہیں جیسے پہاڑ وغیرہ۔

(3) وضع یا اشکال:(Shapes)

خطوط کے باہمی ملاپ کو وضع کہتے ہیں۔ ایک ہی سائز کے یا پھر مختلف سائز کے خطوط کو آپس میں ملانے سے مختلف قسم کی اشکال بنتی ہیں۔ ان اشکال کی لمبائی، چوڑائی اور حجم کی وجہ سے ڈیزائن کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ مختلف اشکال جو خطوط کے ملاپ سے ظہور میں آتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) چوکور(Square):

جب ایک ہی لمبائی کے دو افقی اور دو عمودی خطوط کو آپس میں ملائیں تو مربع (Square) شکل بنتی ہے۔ جس کو عام زبان میں چوکور بھی کہا جاتا ہے۔

(ii) مثلث(Triangle):

جب دو ترچھے خطوط مختلف زاویوں کے اور ایک افقی خط آپس میں ملتے ہیں تو مثلث وجود میں آتی ہے۔

(iii) مستطیل(Rectangular):

جب دو افقی خطوط ایک لمبائی کے اور دو عمودی خطوط ایک لمبائی کے آپس میں ملائے جاتے ہیں تو مستطیل (Rectangular) شکل یا وضع بنتی ہے۔

(iv) بیضوی(Oval):

قوسی خطوط کے امتزاج سے بیضوی یا گول اشکال بنتی ہیں۔

(4) سطح(Texture):

جو چیزیں اس زمین و آسمان میں پائی جاتی ہیں ایک خاص سطح کی حامل ہوتی ہیں۔ سطح ہمیں چھونے یا پھر دیکھنے سے بھی محسوس ہو جاتی ہے۔ سطح چیزوں میں خوبصورتی پیدا کرتی ہے اور انہیں ایک خاص خصوصیت بخشتی ہے۔ سطحیں مختلف طرح کی ہوتی ہیں۔ جیسے کہ پھول کی نرم و ملائم پنکھڑی یا پھر کھردرے اور سخت پتے چمکیلی ریت یا پھر عام مٹی، بھینس کی موٹی کھال یا پھر کاغذ کی طرح چکنی سطح۔

(5) رنگ(Colour)

ماسوائے ہوا کے کائنات کی ہر چیز کوئی نہ کوئی رنگ رکھتی ہے جیسے آسمان کا نیلا رنگ، سورج کا نارنجی رنگ اور پتوں کا سبز رنگ وغیرہ۔

(a) بنیادی رنگ(Primary Colour):

نیلا، پیلا اور سرخ بنیادی رنگ ہیں جو قدرت سے حاصل کیے جاتے ہیں اور یہ کسی رنگ سے نہیں بنتے بلکہ ان سے مزید رنگ بنائے جاتے ہیں۔

(b) ثانوی رنگ(Secondary Colour):

دو بنیادی رنگوں کو ہم وزن ملانے سے ایک ثانوی رنگ بنتا ہے۔ ثانوی رنگ تعداد میں تین ہیں۔ ان میں نارنجی (orange)، کاسنی (voilet) اور سبز (green) رنگ ہیں۔ پیلا اور سرخ رنگ ملانے سے نارنجی، پیلا اور نیلا ملانے سے سبز اور نیلا اور سرخ ملانے سے کاسنی رنگ بنتے ہیں۔

(c) درمیانی رنگ(Intermidiate Colour):

یہ رنگ ایک بنیادی اور ایک ثانوی رنگ کو آپس میں ملانے سے بنتے ہیں۔ جو کہ تعداد میں چھ ہیں۔

(i)	سرخ+نارنجی	سرخی مائل نارنجی
(ii)	پیلا+نارنجی	پیلاہٹ مائل نارنجی
(iii)	سرخ+ کاسنی	سرخی مائل کاسنی
(iv)	نیلا+ کاسنی	نیلاہٹ مائل کاسنی
(v)	نیلا+سبز	نیلاہٹ مائل سبز
(vi)	پیلا+سبز	پیلاہٹ مائل سبز

سوال3: درست جوابات پر(✓)اور غلط پر(x) کا نشان لگائیں۔

(i) بنیادی رنگ چار قسم کے ہوتے ہیں۔ (x)

(ii) رسمی توازن میں مرکز کے دونوں طرف کی اشیا ایک جیسی ہوتی ہیں۔(✓)

(iii) تناسب آرٹ کا ایک اہم عنصر ہے۔(✓)

(iv) ہم آہنگی سے کمروں اور چیزوں میں خوبصورتی پیدا کی جاتی ہے۔(✓)

(v) خطوط بنیادی طور پر پانچ اقسام کے ہوتے ہیں۔(✓)

(vi) سطح ہمیں چھونے اور دیکھنے سے محسوس ہوتی ہے۔(✓)

(vii) دو افقی اور دو عمودی خطوط کو ملانے سے ایک مثلث وضع بنتی ہے۔(x)

(viii) نارنجی، گلابی اور کالا تین درمیانی رنگ کہلاتے ہیں۔(x)

(ix) کسی جگہ کو نمایاں کرنے کے لیے رنگ اور حجم استعمال کیا جاتا ہے۔(✓)

(x) حجم کو بتدریج بڑھانے سے توازن قائم ہوتا ہے۔(✓)

......باب 9......

......گھریلو انصرام......

......مشق......

سوال1: خالی جگہ پُر کریں۔

(i) گھریلو انصرام خاندانی زندگی کا.......... پہلو ہے۔
(اہم ✓، انتظامی، معاشرتی)

(ii) گھریلو انصرام.......... کی طرف لے جاتا ہے۔
(مقاصد کی تکمیل ✓، قوت فیصلہ، وسائل کا حصول)

(iii) وسائل دو قسم کے ہیں۔
(انفرادی اور غیر انفرادی ✓، غیر لچک دار اور پختہ)

(iv) .... کی جانے والی محنت کو نتائج میں بدلتی ہے۔
(منصوبہ بندی، انتظار، اختیار اور قابو ✓، پڑتال)

(v) .... انصرامی سرگرمی کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔
(منصوبہ بندی ✓، انتظام، اختیار اور قابو، پڑتال)

سوال2: مختصر جوابات دیں۔

(i) گھریلو انصرام کی تعریف کریں۔

جواب: گھریلو انتظام:

گھریلو انتظام وہ ذہنی عمل ہے جو کام شروع ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔ یعنی کام کے متعلق سارے اقدامات سوچے سمجھے جاتے ہیں، نتائج کو جانچا پرکھا جاتا ہے۔ منصوبہ بندی پر غور کیا جاتا ہے، دیکھا جاتا ہے کہ کب کون سی چیزیں استعمال کے لیے درکار ہوں گی، طریقہ استعمال کیا ہوگا، اور نتائج کو کس طرح پرکھا جائے گا تاکہ آئندہ ایسے کام کو پہلے سے بہتر طور پر سرانجام دیا جاسکے۔

عام طور پر انتظام سے مراد استعمال کی چیزوں، روپے پیسے، وقت اور دیگر اشیاء کو شعوری یا لاشعوری طور پر استعمال کرنے اور خرچ کرنے کے طور طریقوں سے ہے جن سے خواہشات کی تکمیل ہو سکے۔

(ii) گھریلو انصرام کے عمل میں کون کون سے مراحل آتے ہیں؟ نام لکھیں۔

جواب: گھریلو انتظام کا عمل، منصوبہ بندی، انتظام کرنا، اختیار اور قابو، پڑتال اور جائزہ

(iii) انتظام اور اختیار میں فرق بیان کریں۔

جواب: لفظ انتظام کے معنی اہتمام، تدبیر، بندوبست، ترتیب اور قاعدہ ہیں جبکہ انصرام کے عمل میں اختیار اور قابو کام کو منصوبے کے مطابق رکھنا اور انتظام کو جاری رکھنے کے عمل کا نام ہے۔

سوال3: مفصل جوابات دیں۔

(I) گھریلو انصرام کسے کہتے ہیں؟

جواب: دراصل گھریلو انتظام گھر کے ماحول میں انسانی عمل و دخل کا نام ہے۔ خاندان جس قدر مستحکم ہوتا ہے اتنا ہی گھر کے افراد ایک نصب العین کے لیے اکٹھے ہو کر کام کرنے لگتے ہیں۔ گھر کی ذمہ داری اٹھانے والوں اور انتظام کرنے والوں کے انسانی وسائل (جیسے وقت، علم، توانائی اور صلاحیت وغیرہ) اور مادی وسائل (جیسے پیسہ وغیرہ) کے استعمال کو بہتر بناتا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ گھریلو انصرام خاندان کی خوشحالی اور خوشگوار زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔

(II) گھریلو انصرام کا عمل تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: گھریلو انتظام کا عمل:

عمل کا آسان مفہوم ہے وہ مراحل و مدارج جو مقاصد کی تکمیل کی طرف لے جائیں۔ گھریلو انتظام میں یہ عمل مندرجہ ذیل چار درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۱) منصوبہ بندی(Planning):

منصوبہ بندی ایک اہم عمل ہے۔ گھریلو انصرام کے میدان میں کی جانے والی کوشش کو خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لیے امکانات اور طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ منصوبہ بندی ہی سے مستقبل کا لائحہ عمل بنتا ہے لہٰذا یہ افرادِ خانہ کی ضرورت پورا کرنے کیلئے ایک اہم طریقہ ہے۔

۲) انتظام کرنا:(Organizing)

انتظام دراصل سرگرمیوں اور کاموں کی تقسیم اور درجہ بندی کا نام ہے تاکہ افراد کو اپنے اپنے فرائض سپرد کیے جاسکیں۔ خاندان کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے افراد کی کوششوں کو مربوط کرنے میں افراد کے درمیان اچھے تعلقات بے حد ضروری ہوتے ہیں۔ یہ سب کچھ ایک کامیاب انتظام کا نتیجہ ہوتا ہے۔ عام الفاظ میں انتظام کو ہم کچھ یوں بیان کرسکتے ہیں۔

ذمہ داریوں اور اختیار کو صحیح راستے پر ڈالنا، لوگوں اور دیگر ذرائع کو صحیح طور پر کام میں لانا ہے۔

۳) اختیار اور قابو(Controlling)

انصرام کے عمل میں اختیار اور قابو، کام کو منصوبے کے مطابق رکھنا اور انتظام کو جاری رکھنے کے عمل کا نام ہے۔ دراصل یہ وہ وسیلہ ہے جس کے ذریعے ہم خاطر خواہ نتائج کی طرف کاموں کو صحیح سمت چلا سکتے ہیں۔ یہ عمل منصوبہ بندی کو بہتر بنانے اور بروقت درستگی میں مدد دیتا ہے۔

۴) پڑتال اور جائزہ(Evaluating):

یہ مرحلہ کسی منصوبے کی کامیابی یا ناکامی جانچنے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہوسکے کہ کام صحیح سمت میں ہوا بھی ہے کہ نہیں۔

(iii) اچھے بُرے انصرام میں فرق بیان کریں۔

جواب: اچھے اور بُرے انتظام میں فرق:

گھریلو انتظام کی پیمائش کے لیے کوئی ایسا آلہ یا اکائی موجود نہیں جس سے گھر کے انتظام کے معیاری ہونے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہو۔ البتہ گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں کامیابی اور افراد کی ستائش ہی گھریلو انتظام کے لیے بطور پیمانہ کام کرتی ہے۔ انصرام ہر گھر میں پایا جاتا ہے چاہے اچھا ہو یا برا مگر یہ مقاصد کے حصول اور خاندانی وسائل کے استعمال کو کیسے اثر انداز کرتا ہے یہ بات اہم ہے۔ اچھے اور بُرے انصرامی عمل میں فرق نیچے دیے گئے خاکہ میں واضح کیا گیا ہے۔

	اچھا انتظامی عمل		بُرا انتظامی عمل
(1)	معیارِ زندگی بہتر بناتا ہے۔	(1)	مشکلات اور مسائل میں اضافہ کرتا ہے
(2)	وقت، انسانی قوت اور خاندانی وسائل کو صحیح استعمال میں لاتا ہے۔	(2)	وقت، انسانی قوت اور خاندانی وسائل کے ضیاع کا باعث بنتا ہے
(3)	تمام افراد کی خوشی اور سکون کا باعث ہے۔	(3)	بے چینی اور بے سکونی لاتا ہے
(4)	خاندانی مقاصد کے حصول میں مدد دیتا ہے	(4)	خاندانی مقاصد کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے۔

......باب 10......

......وسائل......

......مشق......

سوال 1: مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

(i) کنبے کے اغراض و مقاصد پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔
(انسانی وسائل، مادی وسائل، غیر مادی وسائل، تمام وسائل ✓)

(ii) کنبے کے وسائل کو تقسیم کیا گیا ہے۔
(دو گروہوں میں، ایک گروہ میں، تین گروہوں میں ✓، چار گروہوں میں)

(iii) انسانی وسائل کے بھرپور استعمال سے ہی مادی وسائل کا بہترین استعمال ممکن ہے۔ (درست ✓، غلط)

(iv) مادی وسائل براہ راست افرادِ خانہ کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔
(درست ✓، غلط)

(v) قوت سے مراد ہے۔
(کام کرنے کی طاقت ✓، گھریلو آلات استعمال کرنے کی طاقت، افرادِ خانہ کے مسائل حل کرنے کی طاقت)

سوال 2: مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) وسائل کی تعریف کریں۔

جواب: وسائل سے ہم وہ تمام اشیاء مراد لیتے ہیں جو کہ کسی بھی فرد یا خاندان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ خاندانی وسائل دو طرح کے ہوتے ہیں مادی وسائل یعنی روپیہ پیسہ جبکہ غیر مادی وسائل صلاحیت، ہنر اور ذہانت کو کہتے ہیں۔

(ii) مادی مسائل اور غیر مادی وسائل میں فرق بتائیں؟

جواب: مادی وسائل:

مادی وسائل کسی بھی خاندان کے معیارِ رہائش کو ظاہر کرتے ہیں لہٰذا ان کا بہتر اور بھرپور استعمال بہت ضروری ہے۔ مادی وسائل کی کئی خصوصیات ہیں۔ انکا تناسب اکثر ضروریات سے کم ہوتا ہے۔ یہ دوسرے کو دیا جاسکتا ہے اور ان کو ناپا جاسکتا ہے۔

غیر مادی وسائل:

یہ وہ وسائل ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے مادی وسائل خرچ نہیں کرنا پڑتے مگر ان کے استعمال سے ہم اپنے مادی وسائل سے بخوبی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

(iii) آگاہی اور مہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مہارت:

افرادِ خانہ اپنی مہارت اور ہنر کے صحیح استعمال کے لیے کم وقت، کم قوت اور کم پیسہ خرچ کرکے کنبے کی ضروریات زیادہ سے زیادہ پوری کرسکتے ہیں۔

آگاہی:

چونکہ تعلیم یافتہ افرادِ خانہ شعوری یا لاشعوری طور پر اپنے وسائل کو بہترین منصوبہ بندی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اسی وجہ سے اُن کے خاندان کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔

(iv) افرادِ خانہ کی دلچسپیاں کس طرح کنبے کو متاثر کرتی ہیں؟

جواب: گھر کے کاموں کی منصوبہ بندی کرتے وقت کنبے کے افراد کی مختلف کاموں میں دلچسپی کنبے کو متاثر کرتی ہے۔ مثلاً اگر کسی بچے کو باغبانی کا شوق ہے تو باغ کی صفائی و دیکھ بھال میں اس سے مدد لی جائے۔ تاکہ اس کے فارغ اوقات اچھے مقصد کیلئے استعمال ہوں۔

(v) علاقائی سہولتیں ہماری ضروریات کیونکر پورا کرتی ہیں؟

جواب: علاقائی سہولتوں سے مراد وہ تمام سہولتیں ہیں جو ایک جدید معاشرے میں حکومت کی طرف سے شہریوں کو ان کے علاقوں میں حاصل ہوں۔ مثلاً سکول، کالج، یونیورسٹی، ہسپتال، مارکیٹ، بازار، سڑکیں جو ہماری روزمرہ کی ضروریات کو احسن طریقے سے پوری کرتی ہیں۔

سوال 3: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

(i) وسائل کا جائزہ لیں اور بیان کریں کہ مختلف وسائل کنبے کے اغراض و مقاصد کس طرح پورا کرتے ہیں؟

جواب: وسائل:(Resources)

وسائل سے ہم وہ تمام اشیاء مراد لیتے ہیں جو کہ کسی بھی فرد یا خاندان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ خاندانی وسائل دو طرح کے ہوتے ہیں مادی مسائل یعنی روپیہ پیسہ جبکہ غیر مادی وسائل صلاحیت، ہنر اور ذہانت کو کہتے ہیں۔

(۱) وسائل بطور اثاثہ:

وسائل چاہے مادی ہوں یا غیر مادی ہوں خاندان کا اثاثہ تصور ہوتے ہیں۔ جو انکی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

(۲) وسائل کے مختلف استعمال:

وسائل کو کئی طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے اس لئے اس کے صحیح استعمال سے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

وسائل کی اقسام

مادی وسائل	8غیر مادی وسائل	انسانی وسائل
آمدنی	قدرتی وسائل	وقت قوت
مادی ذرائع		مہارت وہنر تعلیم
گھریلو آلات	مجموعی اور علاقائی سہولتیں	آگاہی دلچسپی مذہبی عقائد

(۴) وسائل کا آپس میں انحصار:

وسائل ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ان کا آپس میں صحیح طریقے سے استعمال زندگی کو آسان بنا سکتے ہیں۔

وسائل کی اقسام:

خاندانی وسائل کی گروہ بندی مندرجہ ذیل ہے۔

(1) مادی وسائل:

مادی وسائل کسی بھی خاندان کے معیارِ رہائش کو ظاہر کرتے ہیں لہٰذا ان کا بہتر اور بھرپور استعمال بہت ضروری ہے۔ مادی وسائل کی کئی خصوصیات ہیں۔ ان کا تناسب اکثر ضروریات سے کم ہوتا ہے۔ یہ دوسرے کو دیا جاسکتا ہے اور ان کے ناپا جاسکتا ہے۔

۱) آمدنی:

آمدنی سے مراد روپیہ پیسہ ہے جو کہ خاندان کی ضروریات پورا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۲) مادی ذرائع:

افرادِ خانہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وہ تمام اشیاء جو خریدی جائیں۔ انھیں مادی ذرائع کہا جاتا ہے مثلاً فرنیچر، پردے، برتن، قالین، گاڑی، بجلی، گیس وغیرہ۔

۳) گھریلو آلات:

گھریلو آلات خاتونِ خانہ کو کم وقت میں اپنا کام بہتر طریقے سے کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

(2) انسانی وسائل:

وہ وسائل جن کا تعلق افرادِ خانہ کی ذات سے ہے انھیں انسانی وسائل کہتے ہیں۔ مادی اور غیر مادی وسائل کو استعمال کرنے کے لئے انسانی وسائل کا موجود ہونا بہت ضروری ہے مثلاً ایک گھر میں واشنگ مشین، صابن، پانی کے علاوہ کپڑے دھونے کے لیے کسی فرد کا ہونا بھی ضروری ہے۔

(ii) وقت اور قوت سے کیا مراد ہے؟ نیز وقت کی منصوبہ بندی کیوں ضروری ہے؟

جواب: (۱) وقت:

خاندانی امور کو سرانجام دینے کے لیے وقت کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا مثلاً گھر کا سربراہ حصول روزگار جبکہ خاتونِ خانہ اپنا وقت گھریلو امور کی انجام دہی میں استعمال کرتے ہیں۔

(۲) قوت:

ہر کام سرانجام دینے کے لئے وقت کے ساتھ ساتھ قوت کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ کچھ کاموں کو کرنے لئے زیادہ قوت صرف کرنی پڑتی ہے جبکہ کچھ کاموں کو کرنے کے لئے کم قوت خرچ کرنی پڑتی ہے۔

وقت کی منصوبہ بندی:

وقت کا منصوبہ بنانے کے لیے تمام کاموں کی لسٹ اور تمام ضروری اور کم ضروری کاموں کی گروہ بندی کر لینی چاہیے۔ اس کے بعد یہ اندازہ لگایا جائے کہ تمام کاموں کے لئے کتنا وقت درکار ہوتا ہے اور ان اوقات میں مصروفیات اور کاموں میں ربط اور توازن رکھا جائے۔

(iii) وقت کے منصوبے سے کیا مراد ہے؟ ایک متوسط طبقے کی خاتونِ خانہ

Scanned with CamScanner

کا روزمرہ وقت کا منصوبہ بنائیں۔

جواب: ہر شخص لاشعوری طور پر روزانہ اپنے کام کاج انجام دیتا رہتا ہے جس میں کچھ کام مناسب طریقے سے اپنے وقت پر مکمل ہو جاتے ہیں اور بعض کام دن مہینوں یا سالوں میں بھی مکمل نہیں ہو پاتے۔ اس کی بڑی وجہ وقت کی مناسب تقسیم کے بارے میں آگاہی کا نہ ہونا ہے۔ روزمرہ کے معمول کے بعض کام ضرورت کے تقاضوں کے پیش نظر خود بخود وقت مقررہ پر انجام پا جاتے ہیں۔ مثلاً صبح، دوپہر، شام بھوک کو مطمئن کرنے کیلئے کھانے پینے کا انتظام کرنا۔ چند لوگوں میں قدرتی طور پر کاموں کو صحیح طریقے سے کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ مگر اکثر لوگوں میں اس ہنر کی کمی ہوتی ہے اس لئے وقت کی منصوبہ بندی نہایت ضروری ہو جاتی ہے۔

ایک متوسط طبقے کی خاتون خانہ کا روزمرہ وقت کا منصوبہ:

05.00am	جاگنا
05.30am	وضو کرنا اور نماز پڑھنا
06.00am	بچوں کو جگانا اور ناشتہ تیار کرنا
07.00am	بچوں کو سکول روانہ کرنا
07.15am	کچن اور برتنوں کی صفائی
07.45am	پورے گھر کی صفائی ستھرائی
09.00am	ایک گھنٹہ آرام یا ٹی وی دیکھنا
10.00am	دوپہر کے کھانے کی تیاری کرنا
12.00pm	کپڑے دھو لینا یا کسی مہمان کو وقت دیدینا
01.00pm	ظہر کی نماز پڑھنا
01.30pm	بچوں کی سکول سے واپسی اور کھانا دینا
02.00pm	سلائی مشین پر بچوں کے کپڑے سینا
04.00pm	نماز عصر
05.00pm	بچوں کو ہوم ورک کرانا
06.00pm	نماز مغرب
07.00pm	ہوم ورک سے فارغ ہونا
07.30pm	رات کا کھانا تیار کرنا اور بچوں کو دینا
08.00pm	نماز عشاء
08.30pm	ٹی وی دیکھنا
09.45pm	بچوں کو سلانا اور خود بھی سونا

awazeinqilab.com